بِسۡمِ اَللّٰهِ اَلرَّحۡمٰنِ اَلرَّحِیم

منظر ایلیاء Shia Books PDF

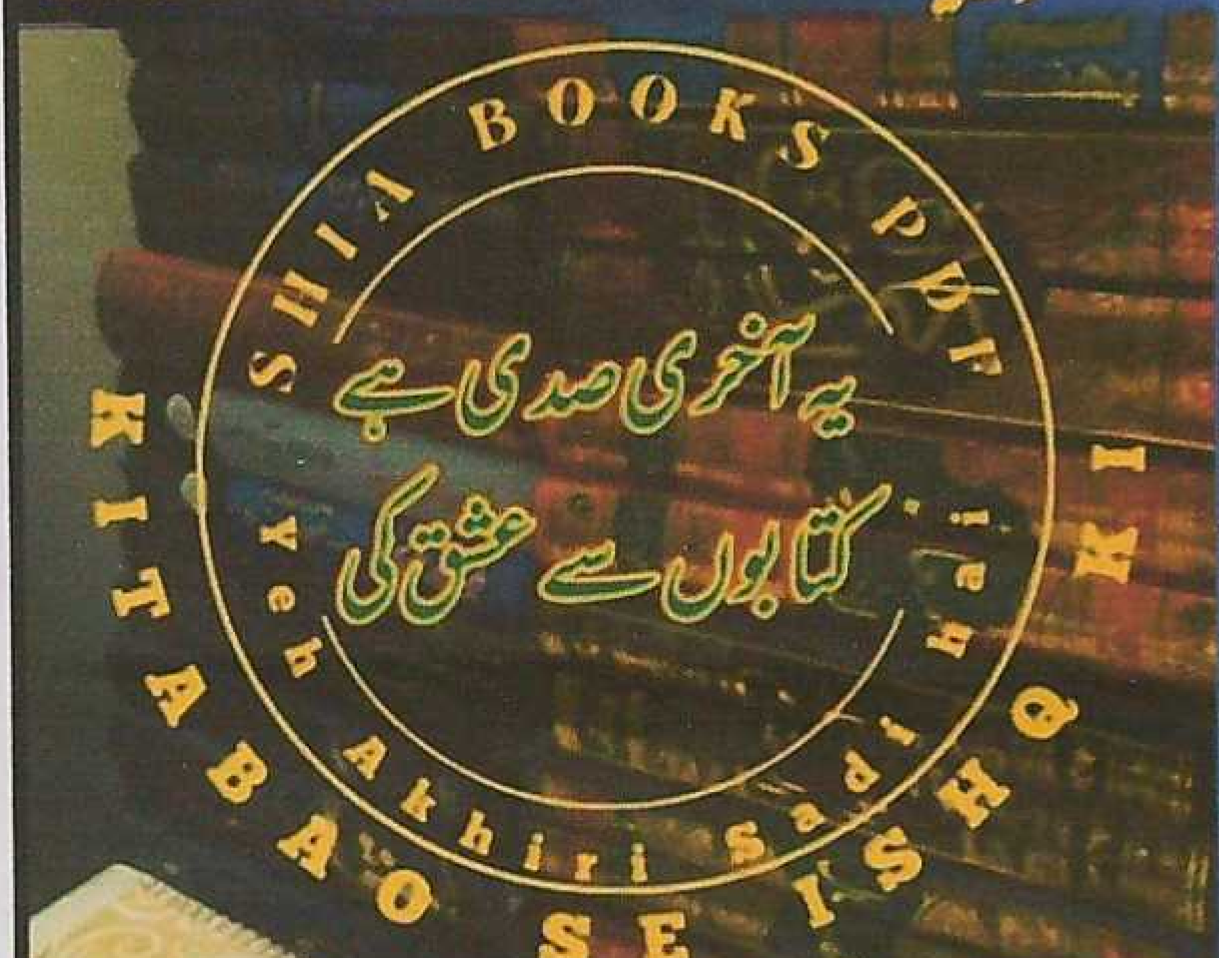

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تیرھویں صدی ہجری کی تالیف شدہ نایاب
عربی کتاب کا پہلی بار اُردو ترجمہ

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

طوالعُ الانوار

مُولّف: علامہ السیّد مہدی الموسوی بحرالعلوم

ترجمہ: فضائل اہلبیتؑ اطہار

مترجم

ذاکر اہلبیتؑ مولانا کامران حیدر صاحب قبلہ

پیشکش

انجمن پروانہ جعفریہؑ، حیدرآباد۔ (الہند)

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طوالعُ الانوار

مُولّف: علامہ السیّد مہدی الموسوی بحرالعلوم

ترجمہ: فضائل اہلبیتؑ اطہار

مترجم

ذاکر اہلبیتؑ کامران حیدر

حیدر آباد

پیشکش

انجمن پروانۂ جعفریہ

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM
Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معروضہ

ایک سورۂ فاتحہ سے مرحومین کی روح کو شاد فرمائیں

میر جمال علی واہلیہ	آغا سید عباس شوستری
میر احمد علی	میر عسکر علی
اصغر علی	مرزا ہاشم علی خاں واہلیہ
میر رضا علی (عباس نواب)	اہلیہ آغا سید محمد علی شوستری
غلام رضا باغشانی	میر محمد علی
سید عسکری حسن ترابی واہلیہ	حضرت خاور نوری
آغا سید عبداللہ الموسوی (اکبر آغا)	میر حسین علی (تقی) واہلیہ

آغا سید عیسیٰ شوستری (شاہد آغا)

طباعت: مولا علی پرنٹنگ ورکس

فہرست

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	آقا سید مہدی بحرالعلوم	
	گفتار مترجم	
1	ظہور نور	9
2	علیؑ سید المرسلین	10
3	رسول اللہؐ کے والدین اور انکے کفیل پر جہنم حرام ہے	12
4	حضرت ابو طالبؑ نے بزبان حبشہ ایمان کا اظہار کیا	12
5	معرفت نورانیہ	15
6	معرفت اثبات التوحید	24
7	ایک آیت کی تفسیر	27
8	شفاعت	27
9	فضائل علیؑ چھپانے کی وجہ سے عذاب آتا ہے۔ ۲ جلد	28
10	بے حب علیؑ عمل مقبول نہیں	29
11	حدیث یونسؑ کی مچھلی	32
12	سراج المومن	33
13	طائر اور موسیٰؑ	34
14	فضائل علیؑ بروایت ابن عمر	35
15	مجموعہ فضائل انبیا ہے علیؑ مرتضیٰ	40
16	انبیا نے آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کی	40
17	تفسیر آیت انعم اللہ من النبیین والصدیقین الآخر	41

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
18	ائمہ کے قلوب حائل مشیت اللہ ہیں	42
19	شیعانِ علیؑ کی ۷ خصلتیں	43
20	پرِ جبرئیل پر علیؑ	44
21	علیؑ کا نام کب رکھا گیا	44
22	درخت سرخ	44
23	آئمہ مخلوقاتِ عالم پر حجت ہیں	45
24	فراست مومن	46
25	علیؑ کی دنیا اور آخرت میں نبی کو حاجت	46
26	ملائکہ کی عبادت کا ثواب شیعوں کو	47
27	محمدؐ انبیاء سے اور علیؑ جمیع مخلوق سے حساب لینگے	47
28	محبت علیؑ نہ ہو تو ہزاروں اعمال بیکار	47
29	دلچسپ حدیث	48
30	اسلام کی عمارت و بنیاد	49
31	مومن کے نطفہ کے استقرار کی کیفیت	49
32	شیعہ علیؑ غریب ہو تو شافعِ محشر ہوگا	51
33	فطرۃ اللہ کیا ہے	51
34	آگ اور برف سے بنا فرشتہ	52
35	سبع سنابل کیا ہے	52
36	ائمہؑ ایام ہیں	52
37	اہلبیتؑ سے محبت کا ثواب جمیع امت کے برابر ہے	53

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
38	ائمہ آیات اللہ ہیں	53
39	ہر خیر کی اصل اہلبیت ہیں	54
40	آئمہ اثنا عشر افضل الانبیاءؑ ہیں	54
41	کائنات کے ہر گوشہ پر علیؑ لکھا ہے	55
42	ولایت علیؑ ولایت اللہ ہے	57
43	اللہ کا راز علیؑ ابن ابیطالب	58
44	جنب اللہ کے معنی	61
45	علیؑ کا چہرہ دیکھنا لا الہ الا اللہ کا ثواب ہے	62
46	رسول اللہ کے ۵ سجدے اور دعا	65
47	ملائکہ اللہ کا قرب محبت علیؑ سے پاتے ہیں	67
48	آئمہ اللہ کے مظہر ذات و افعال و آثار ہیں	67
49	شیعانِ علیؑ کا جنت میں ۵ دروازوں سے داخلہ	68
50	زنجیر باب جنت کہتی ہے یا علیؑ	69
51	دنیا میں جو شیعہ ستائے گئے انکی جزا	70
52	ہر نبی کی علیؑ نے مدد کی	71
53	جبرئیل شاگرد علیؑ اور علیؑ کی نورانی عمر	72
54	رسول اللہؐ اور علیؑ کو ۵ چیزیں ملیں	74
55	حدیث طشت نبیؐ نے علیؑ کا ہاتھ دھلایا	76
56	رسول اللہؐ کے وسیلہ سے علیؑ اور علیؑ کے وسیلہ سے رسولؐ نے دعا کی	77
57	شہزادیؑ کونین کا جبرئیل کو یا عم کہنا	81

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
58	اسم اعظم	82
59	علیؑ باب اللہ	82
60	حدیث جامِ بلور	83
61	ملائکہ خدام محبان علیؑ ہیں	84
62	اشباح کیا ہے	85
63	مولائے کائناتؑ کے ۱۱۲۳ اسماء والقاب	86
64	امیر المومنین غیر از علیؑ کیلئے کہنا کفر ہے	88
65	توریت میں اسمأ آئمہ معصومینؑ	88
66	فاطمہؑ کا لقب زہرا کیوں ہے	89
67	روزِ قیامت فاطمہؑ کا شفاعت فرمانا	90
68	حضرت ابو طالبؑ کی فاطمہؑ بنتِ اسد کو علیؑ کی بشارت	91
69	حدیث کوردکرینکی مذمت	91
70	قد افلح المومنون کی تفسیر	92
71	ایک آیت کی باطنی تفسیر	96
72	حدیث مساوات	96
73	حدیث معرفت نورانیہ	98
74	توحید	101
75	جابلقا و جابرسا	105
76	حدیث تبرا	105
77	علیؑ آیۃ العظمیٰ	107

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
78	معنی رب العالمین	107
79	حدیث تبراَ	108
80	حدیث تبرا اور 40 چاند	109
81	علیؑ کی مثال قل ھو اللہ کی	111
82	حدیث مساوات	111
83	علمِ غیب امامؑ کا منکر کافر ہے	111
84	شب جمعہ معراج امام وانبیاء	111
85	آل محمد علیہم السلام انبیأ سے افضل ہیں	112
86	محبِ علیؑ کی عظمت	113
87	سورج پر لکھا ہے محمدؐ و علیؑ	113
88	نور ابو طالبؑ کی شان قیامت میں	114
89	رسول اللہؐ کے ۱۰ نام	114
90	فضائل۔ بزبانِ رسالت مآبؐ	115
91	نور محمدیؐ کے مقاماتِ ورود	118
92	نام علیؑ ساری کائنات پر لکھا ہے	119
93	شاہدؐ و مشہود	119
94	اثنا دبارہ امامؑ ہیں	120
95	حب علیؑ سید الاعمال	120
96	ولایت علیؑ قلعہ ہے	121
97	علیؑ کی تخلیق ۱۲ انبیأ کی صورتوں پر	122
98	واما من خفت موازینہ کی تفسیر	122

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
99	میں چاہوں تو بتادوں کہ تم کیا کھاتے ہو علیؑ	123
100	ہے دیکھو تو کیا کیا علیؑ کیلئے	124
101	موسیٰؑ کی امتی ہونیکی دعا	125
102	شیعوں کی تسبیح آئمہ کیساتھ	127
103	جعفرؓ و حمزہؓ کی فضیلت	127
104	اصحاب الیمین	128
105	۷ سمندر و کلمات	128
106	رسولؐ اللہ کو علیؑ نے علم دیا	129
107	قلب اللہ	129
108	نورِ قلب علیؑ سے ملک لوح کی تخلیق	131
109	علاماتِ امامت	135
110	ملائکہ ماں کیطرح علیؑ کے مشتاق	136
111	آیت: من کان عدوا الجبرئیل	137
112	معراج میں علیؑ کا لہجہ	140
113	نحس الایام	141
114	نبی کو علیؑ کیوجہ شکر کا حکم	142
115	ولادت و وفات پر علیؑ نظر آتے ہیں	143
116	زیارت علیؑ کا ثواب مومن کو	143
117	روح مومن کا اعزاز	146
118	بعد انبیاءؑ و مرسلین ذاکر علیؑ افضل	148
119	تفسیر آیت قاب قوسین	149

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
120	هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق کی تفسیر	149
121	علیؑ قرآن سے افضل	150
122	لوح و قلم	150
123	طٰہٰ کے معنی	152
124	حضرت ابراہیم اور انوار اہلبیتؑ	155
125	حدید علیؑ ہیں	158
126	ابلیس اور پنجتن پاک	159
127	تفسیر آیت ان من شيعة لابراهيم	162
128	محبت اہلبیتؑ کا (۷) مقامات پر فائدہ	163
129	ومن اعرض	164
130	قبر امیر المومنینؑ پر نماز کا ثواب	171
131	مال جمع ہونے کی وجہ	174
132	مومن کب شہید ہے	176
133	علیؑ کا نام آسمانوں میں کیا نبیؐ سے زیادہ مشہور ہے؟	178
134	لفظ معرفت کے حروف کی تشریح	180
135	نبی اُمی	181
136	خلفاء ثلثہ سے مولا نے جنگ کیوں نہیں کی	181
137	عمر نوحؑ کے برابر بھی عبادت ہو جہنم میں اگر	184
138	گنہگار کی شفاعت کی شرط	185
139	شیعوں کے استغفار کیلئے ملک	186
140	ملک مقرب نبی و مرسل بھی جہنم میں اگر	186
141	علیؑ کو علم ما کان وما یکون	187

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سلسلہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
142	حدیث معراج	188
143	اگر سمندر سیاہی ہو	190
144	محبت علیؑ میں عذر نہیں واجبات میں عذر ہے	190
145	علیؑ مثالِ محمدؐ ہیں	191
146	خلفائے ثلاثہ کی عاجزی	192
147	کافر کون	193
148	حدیث حجابات و تسبیحات	193
149	حدیث حجاب	195
150	شیر خوار بچہ کے رونے و ہنسنے کی وجہ	196
151	رافضی کون؟	197
152	3 طرح کے لوگ	199
153	کونسے دل ایمان کی حلاوت سے خالی ہیں	200
154	علیؑ کے قدم کی خوشبو	203
155	حقوق العباد کے علیؑ ضامن	203
156	ولادت مولائے کائنات	208
157	مکمل کلمہ قلعہ ہے	210
158	سعید و شقی کی بناء	213
159	حدیث فطرس	215
160	تفسیر صوت حمیر اور شیخین	216
161	اسرار الٰہی کا غیر حامل نہیں	218
162	عبادت مقدار عمر نوحؑ بھی ہو تو	219

آقا سید مہدیؒ بحر العلوم

میرزا محمد تنکابنی اپنی کتاب ''قصص العلماء'' میں سرکار بحر العلوم کے احوال میں لکھتے ہیں کہ۔ آقا سید محمد مہدی بن سید مرتضی بن سید محمد حسینی طباطبائی بروجردی، عزوی المسکن، بحر العلوم، خالص علماء کے آداب و رسوم کو زندگی عطا کرنے والے معنی کی نادر الوجود شخصیت، فلک کج مدار کا عجوبہ، مسائل کی تحقیق کرنے والے، مشکلات کو حل کرنے والے، بہت سے فنون کے مالک، آسمان سیادت و سعادت، زہد و پاکیزگی کا سورج، معقولات میں شیخ الرئیس اور منقولات میں محقق اول کی مانند بلکہ بلاشبہ ان سے بھی افضل اور تفسیر میں ایسے کہ گویا وہی اشراف سلاف ہیں جن پر قرآن نازل ہوا۔

آپ کی ولادت باسعادت شب جمعہ شوال المکرم ۱۱۵۵ھ میں ہوئی آپ کے والد نے اسی رات خواب میں دیکھا کہ حضرت امام رضاؑ نے ایک شمع محمد بن اسماعیل کو دی جو والد ماجد بحر العلوم کے گھر کے اوپر روشن کر دی اور اس سے عجیب و غریب روشنی نکل رہی تھی اسی رات اسی گھر میں بحر العلوم پیدا ہوئے آپ نے اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کے والد بھی عالم، پرہیزگار، متقی اور صالح تھے پھر شیخ یوسف بحرین صاحب حدائق کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شاگرد ہوئے پھر نجف اشرف تشریف لے گئے اور وہاں کے فضلا سے درس حاصل کیا جیسے شیخ محمد مہدی فتونی، شیخ محمد تقی دورقی وغیرہ سے پھر کربلا واپس آئے اور استاذ المجتہدین موسس بھبھانی آقا محمد باقر کی خدمت میں رہے۔اور پھر نجف آئے اور بہت سے فضلا نے آپ کو گھیر لیا موسس بھبھانی کے بعد عراق، عرب و عجم میں آپ کی شہرت کا علم لہرانے لگا(قصص العلماء ص ۱۷۱)

مرزا تنکا بنی نے اپنی کتاب قصص العلماء میں بحر العلوم کی تالیفات و تصنیفات کا ذکر نہیں کیا ہے جبکہ انکی کتاب "طوالع الانوار" کے صفحہ آخر پر انکے کتابوں کی تعداد پینتالیس (45) بتائی گئی ہے ساری فہرست کتب لکھنا منظور نہیں ہے چند کتابوں کے اسماء پر اکتفا کیا جاتا ہے تاکہ ناموں سے ہی بحر العلوم کے کمالاتِ علمی کا اندازہ کیا جا سکے

(۱) طوالع الانوار (۲) ریاض المصائب

(۳) کتاب عوالم الارواح (۴) خلاصۃ التفسیر

(۵) کتاب الحاشیۃ الحاشیہ ملا عبداللہ فی المنطق

(۶) کتاب مجامع الاصول فی علم الاصول

(۷) کتاب مجامع الفقہ فی فقہ استدلالی (۸) کشف الاوزان

(۹) کتاب ترشیحات فی علم الرجال (۱۰) کتاب الجر دات

(۱۱) کتا المعمیات فی تفسیر قاب قوسین (۱۲) اسرار بسم اللہ

(۱۳) اسرار النکاح (۱۴) اسرار توحید

(۱۵) اصولِ اخبار (۱۶) کتاب فی عدم حجیۃ الظن

(۱۷) کتاب فی القوس والصعود والنزول (۱۸) کتاب اصلیۃ المصدر

(۱۹) کشف آیاتِ مشکلہ (۲۰) کتاب تعدد العجب الصعودیہ والنزولیہ

یہ ان کی کتابوں کے نام نہیں بلکہ ان کے بحر علم کی موجیں ہیں۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR AELIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صف ماتم

برادر جناب میر عسکر علی کو گزرے ہوئے آج ۲۹ برس ہوگئے لیکن آج بھی یہ تصویر ہی ہمارے لئے جان لیوا ہے کہ انجمن کے جواں سال نوحہ خوان کے لئے اس صفحہ پر چند تعزیتی سطور لکھنا پڑے۔ ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۰۸ھ شب کو گیارہ بجے حرکت قلب بند ہوجانے سے اس دنیائے فانی سے رحلت فرماگئے۔

جنہیں معصوم بچے و عمر رسیدہ بزرگ سب ہی 'عسکری بھائی' کہہ کر پکارتے تھے۔ عسکری بھائی پاک و صاف کردار کے مالک 'سادگی' تدبیر و تفکر کے پیکر غم و غصہ سے دور، تکبر سے دور، مال و دولت کی الجھن سے دور، کم عمری ہی سے لذت پروردگار کی حمد و ثناء اور ذکر اہلبیتؑ (بہ طرز نوحہ) کو اپنا نصیب العین بنالیا تھا۔ اپنی روح و نفس کو تمام آرائشوں سے پاک کرکے تقدس و پاکیزگی کا جوہر بن گئے تھے ان کے پاس جانے کی اجازت کی ضرورت نہیں، جب چاہو جاؤ، جب چاہو باتیں کرو، جو چاہے کھاؤ کسی قسم کی روک ٹوک نہیں، کوئی بات ناگوار

نہیں۔ کبھی کسی کو رنجیدہ نہیں کرتے۔

یہ گمان تک نہ تھا کہ اچانک ایسی قیامت آئے گی۔ ناگہانی حادثے یعنی 'قلب پر حملہ' کی خبر سن کر معصوم بچوں نے جانمازیں بچھالیں اور بڑے بزرگ گڑگڑا، گڑگڑا کر شفایابی کے لئے دعاء مانگنے لگے۔

لیکن افسوس صد افسوس

کالج کے منتظم اعلیٰ عہدہ پر فائز رہنے کے باوجود کبھی بھی 'غم حسینؑ' کی مجالسوں میں شرکت و نوحہ خوانی و بکا اور ماتمی جلوسوں میں سینہ زنی کرنے سے لمحہ بھر کے لئے بھی غفلت نہیں کی۔ ایک شخص میں اتنی ساری خوبیاں جمع ہوجانا ایک معجزہ تھا۔

از شمار دو چشم تک تن کم
وز حساب خرد ہزاروں بیش

ایک سورۂ فاتحہ کی غرض گذار
میر مہدی علی (میکانکل انجینئر)
صدر انجمن پروانہ جعفریہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تعارف

"انجمن پروانہ جعفریہ" کا قیام 1957ء (مطابق ۱۳۷۶ھ) میں عمل میں آیا۔ جس کے بانی مولوی سید جعفر حسینی اعلیٰ اللہ مقامہ تھے۔ ان کے بعد انجمن کی ذمہ داری میر احمد علی ولد میر جمال علی نے سنبھالی۔ ان کا ساتھ قوم کے نوجوان نوحہ خواں میر عسکر علی ولد میر جمال علی و اصغر علی ولد امیر علی اور میر ایوب علی ولد میر حسین علی نے دیا۔ اور انجمن کو اس وقت کے بڑے ماتمی گروہان و ماتمی انجمنوں کے صف میں لا کھڑا کیا۔ قوم کا پڑھا لکھا طبقہ جذبہ ایمان کے ساتھ جوق در جوق انجمن میں شامل ہوتا گیا۔ جس کی تعداد ہزاروں میں ہوگئی۔ اور انجمن اپنے پر عزم جوش کے ساتھ اپنا فرض پورا کرتی ہے۔

"انجمن پروانہ جعفریہ" کے زیر اہتمام ایک سالانہ مجلس 18/صفر المظفر اور ایک جشن مولائے کائنات "16/رجب المرجب جو آج تک بڑے ہی اعلیٰ پیمانے و احترام کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔

انجمن کی جانب سے مقدس موقعوں و مجلسوں پر تبرک کی کتابی شکل میں نوحہ جات شہدائے کربلا" مضامین ارشادات مخصوص" و دعاجات اور مختلف ترجمے اشاعت کر کے تقسیم کی جاتی ہے جو باعث اجر عظیم ہے۔

فضائل اہل بیت" انمول مرقع موجودہ زمانے کے مزاج کو دیکھتے ہوئے پیش کیا جا رہا ہے جو یقیناً کار ثواب جاریہ ہے

نوٹ: مجلس میں علامہ مہدی بحر العلوم کی کتاب طوالع الانوار کی تقسیم عمل میں آئے گی۔

ظہور نور

(1): روایت ہے ابی حمزہ سے فرماتے ہیں کہ سنا میں نے ابا جعفرؑ (۵ ویں امام) سے کہ انھوں نے فرمایا کہ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر وحی کی کہ اے محمدؐ میں نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے ساتھ کوئی شئے نہ تھی اور میں نے تم میں اپنی روح پھونکی جو میری طرف سے بزرگ والی ہے اور میں نے تمہیں اس سے مکرم کیا اور تمہاری طاعت کو جمیع خلق پر واجب کیا پس جسنے تمہاری اطاعت کی اسنے میری اطاعت کی اور جس نے تمہاری نافرمانی کی اسنے میری نافرمانی کی اور اسی طرح علیؑ اور انکی نسل کے بارے میں واجب کیا جنہیں میں نے اپنے لئے مختص کرلیا ہے۔

(2): روایت ہے محمد بن سنان سے کہ میں ابے جعفرؑ ثانی کے پاس تھا شیعوں کے اختلاف کا ذکر ہوا تو امام نے فرمایا کہ اے محمد بیشک اللہ لم یزل متفرد تھا اپنی وحدانیت میں پھر اسنے خلق کیا محمد و علی و فاطمہ علیہم السلام کو پھر انھیں ہزار سال رکھا پھر تمام چیزوں کو پیدا کیا پھر انھیں ان پر گواہ کیا اور انکی اطاعت ان پر واجب کی اور انکے امور ان کے تفویض کئے پس وہ حلال کرتے ہیں جسے وہ چاہیں اور حرام کرتے ہیں جسے وہ چاہیں۔ مگر یہ وہی چاہتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے۔ یہی دین ہے جسنے اس پر تقدم کیا وہ دین سے خارج ہوا اور جس نے اس سے تخلف کیا وہ گمراہ ہوا اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جسنے اسے لازم کرلیا وہ دین سے ملحق ہوا اے محمدؐ تم اسے تھام لو۔

(3) : روایت مفضل سے ہے وہ روایت کرتے ہیں جابر بن یزید سے کہ فرمایا ابوجعفرؑ نے کہ یا جابر بیشک اللہ نے سب سے پہلے محمدؐ عربی صلی اللہ علیہ و آلہ کو پیدا کیا اور انکی ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والی عترت کو پیدا کیا۔وہ سب نور کے اشباح تھے اللہ کے سامنے۔ (راوی کہتا ہے) میں نے کہا اشباح کیا ہے فرمایا وہ نور کا سایہ ہے وہ ابدانِ نورانیہ بلا ارواح تھے اور ان ابدان کو ایک روح سے موئید کیا تھا وہ روح روح القدس ہے جسکے ذریعہ محمد و آل محمد علیہم السلام نے اللہ کی عبادت کی اللہ انکو علم و حلم کیساتھ خلق کیا انہیں اپنے بندوں میں چن لیا وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں نماز و روزہ تسبیح وتہلیل کے ساتھ

علیؑ سیدالمرسلین

(4) : سوال کیا ابوبصیر نے اباعبداللہؑ سے کتنی مرتبہ رسول اللہ کو معراج ہوئی فرمایا اباعبداللہؑ نے دومرتبہ اور جبرائیل اپنے موقف پر رک گئے اور فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپکے موقف (منزل) میں کوئی ملک مقرب اور کسی نبی کا گذر نہیں ہوا بیشک آپکا رب رحمت بھیجتا ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے اے جبرئیل وہ کیسے رحمت بھیجتا ہے جبرئیل نے کہا وہ کہتا ہے سبوح قدوس انا رب الملئکۃ والروح سبقت رحمتی غضبی پس رسول اللہؐ نے کے

ہا اللھم عفوک عفوک پھر فرمایا وہ ایسا (قرب ہے) جیسا کہ خود اللہ نے کہا قاب قوسین اوادنیٰ پھر ابوبصیر نے اس بارے میں پوچھا میں آپ پر فدا ہوں قاب قوسین کیا ہے۔ فرمایا ابا عبداللہؑ نے سر کی طرف دو بھوں کے درمیان فرمایا گویا کہ انکے درمیان پھر اللہ نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ فرمایا لبیک ربی اللہ نے کہا تمہارے بعد تمہاری امت میں تمہارے بعد کون ہے فرمایا اللہ بہتر جاننے والا ہے۔ اللہ نے کہا علی ابن ابیطالبؑ جو امیرالمومنین ہے اور سید المرسلین ہے اور قائد الغرالمحجلین پھر فرمایا ابو عبداللہؑ نے ابوبصیر سے قسم اللہ کی علیؑ کی ولایت کا حکم زمین پر نہیں آیا آسمانوں پر آیا۔ رسولؐ اللہ کے پاس دو کتابیں تھیں جسمیں جملہ اہل جنت وجہنم کے نام تھے۔

(5) : روایت ہے اباعبداللہؑ فرمایا کہ رسول اللہؐ نے لوگوں کو خطبہ دیا اس درمیان اپنے داہنے ہاتھ کو بلند یا اور ایک بند مجلد کتاب کو نکالا پھر فرمایا اے لوگو تم جانتے ہو اسمیں کیا ہے؟ سب نے کہا اللہ و رسول بہتر جاننے والے ہیں پھر رسول اللہؐ نے کہا اسمیں جملہ اہل جنت کے نام انکے والدین اور قبیلہ والوں کے نام ہیں۔ پھر بائیں ہاتھ و بلند کیا اور فرمایا اے لوگو کیا تم جانتے ہو اس بند چیز میں کیا ہے لوگوں نے کہا اللہ اور اسکا رسولؐ بہتر جاننے والے ہیں پھر فرمایا اسمیں جملہ اہل جہنم کے اُنکے آبأ کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور انکے قبیلہ کے نام ہیں جو صبح قیامت تک ہونگے پھر فرمایا اللہ اہل جنت و اہل جہنم کے درمیان عدل کریگا۔

رسولؐ اللہ کے والدین اور انکے کفیل پر جہنم حرام ہے

(6) : ابی عبداللہؑ نے فرمایا کہ جبرائیل رسول اللہؐ کے پاس آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں نے جہنم و حرام کیا اُس صلب پر جسمیں آپ نازل ہوئے اور اس بطن پر جسنے آپ کو اُٹھایا اور اس گود پر جسمیں آپ پرورش پائے پس وہ صلب آپکے والدؑ کا صلب ہے اور بطن آمنہ بنت وہب کا ہے اور وہ آغوش ابوطالبؑ کی ہے اور ایک روایت میں ابن فضال و فاطمہؑ بنت اسد بھی آیا ہے۔

حضرت ابوطالبؑ نے بزبان حبشہ ایمان کا اظہار کیا

(7) : حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ ابوطالبؑ ہیں مرے یہانتک کہ وہ حبشہ والوں کی زبان میں ایمان لے آئے حضرت ابوطالبؑ نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں بزبان حبشہ اتفاق کرتا ہوں رسول اللہؐ نے کہا اے چچا بیشک اللہ نے مجھے تمام زبانوں کا علم دیا ہے ابو طالب نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اِسدَنْ ملصاقا فاطالاھا یعنی اشھدمخلصاً لاالہ الااللہ پس رسول اللہؐ نے بُکا کیا اور فرمایا بیشک اللہ نے میری آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ابوطالبؑ کے ذریعہ۔

(8) : جابر انصاریؓ سے روایت ہےکہ انہوں نے رسول اللہؐ سے پوچھا آپؐ اور آدمؑ جنت میں کہاں تھے فرمایا رسول اللہؐ نے میں انکے صلب میں تھا اور انکے ساتھ زمین پر اتارا گیا جبکہ میں انکے صلب میں تھا۔ اور میں سفینہ نوحؑ میں نوحؑ کے صلب میں تھا۔ اور میں ابراہیمؑ کے صلب میں تھا۔ جبکہ انہیں آگ میں ڈالا جارہا تھا یہانتک کہ میں اصلاب طیبہ سے ارحام مطہرہ تک جو ھادی و مہدی تھے سفر کرتا رہا یہانتک کہ اللہ نے مجھ سے نبوت کا عہد لیا اور اسلام کا میثاق لیا اور میرے بارے میں تمام صفات کو توریت و انجیل میں بیان کردیا میرے نام کو اللہ نے اپنے نام سے مشتق کیا اور میری امت کے نام کو بھی مشتق کیا پس میری امت کا نام حمادون ہے اور صاحب عرش محمود اور میں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ ہوں۔

(9): فرمایا رسول اللہؐ نے اُس دن کے جس دن رسول اللہؐ کے نزدیک علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام تھے پس فرمایا رسول اللہؐ نے اللہ نے مجھے حق کیساتھ بشارت دینے والا بناکر مبعوث کیا۔ روئے زمین پر اللہ نے کسی کو اپنا احب و مکرم نہیں بنایا سوائے ایک مخلوق کے بیشک اللہ نے اپنے نام سے میرے نام کو مشتق کیا پس وہ محمود ہے۔ اور میں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوں اور اے علیؑ تمہارے نام سے اپنے نام کو مشتق کیا پس وہ ذوالاحسان ہے اور تم حسینؑ ہو اور اے فاطمہؑ تمہارے نام کو اپنے نام سے مشتق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیا پس وہ فاطر السمٰوٰت والارض ہے اور تم فاطمہؑ ہو پھر رسول اللہؐ نے دعا کی اے اللہ تو اُن سے صلح کر جو ان سے صلح کرے اور اُن سے جنگ کر جو ان سے جنگ کرے اور ان کو دوست رکھ جو انکو دوست رکھے اور ان سے بغض رکھ جو ان سے بغض رکھے اور اُنکا دشمن ہوجا جو انکے دشمن ہو اور انکا دوست ہو جو انکے دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہے اور میں ان سے ہوں۔

(10) : ابن عباس سے روایت ہے کہ سب سے پہلے درہم و دینار زمین پر ظاہر ہوئے تو ابلیس نے انکی طرف دیکھا پس اس نے انہیں آنکھوں سے لگایا اور سینے سے لگایا پھر کہا تم دونوں میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور میرا میوۂ دل ہو میں بنی آدمؑ سے بے پرواہ ہوں جب وہ تم دونوں سے محبت کرے اور میرے لئے کافی ہے کہ بنی آدمؑ تم دونوں سے محبت کریں۔

(11) : ہشام کہتے ہیں کہ فرمایا امام جعفر صادقؑ نے بیشک لوگ اپنے نفس کی قدر نہیں کرتے اور اسے خطرہ میں ڈالتے ہیں بیشک تمہارے ابدان کی قیمت سوائے جنت کے کچھ بھی نہیں پس تم اپنے نفوس کو بغیر اس قیمت کے نہ بیچنا۔

(12) : انہی امام سے ایک روایت ہے جان لو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور نعیم جنت کیلئے مصروف رہو نہ کہ جہنم کیلئے۔

(13) : اسی طرح ایک روایت میں ہے خبردار جان لو کہ دنیا کی

مثال اُس سوار کیطرح ہے جو رات میں سوار ہو اور صبح کو کوچ کرے

معرفت نورانیہ

(14): فرمایا امیرالمومنینؑ نے کہ اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ دونوں نے کہا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا کسی کا ایمان مکمل نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ ہماری معرفت کی تہہ نہ پالے اور وہ ہماری معرفتِ نورانیہ ہے پس جو ہمارا عارف ہو اس معرفت کیساتھ سمجھو بتحقیق اللہ نے اُسکے دل کا امتحان لے لیا اور اسکے سینے کو اسلام کیلئے کھولدیا۔ اور وہ ہمارا عارف ہوا اور جس نے ہمیں اس مرتبہ سے گرادیا وہ شک کرنے والا اور انکار کرنے والا ہوا پھر کہا اے سلمان و اے جندب (ابوذر) دونوں نے کہا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا ہماری معرفتِ نورانیہ اللہ کی معرفت ہے اور اللہ کی معرفت ہماری معرفتِ نورانیہ ہے اور یہی دین خالص ہے پھر فرمایا وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین حنفاً و یقیموا الصلوۃ ویؤتوا الزکوۃ و ذالک دین القیمہ اس آیت کے پڑھنے کے بعد فرمایا ما امروا سے مراد نبوۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دین سے مراد دینِ حنیفِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یقیمون الصلوٰۃ سے مراد ہماری ولایت کا قائم کرنا ہے جس نے ہماری ولایت کو قائم کیا اُسنے نماز کو قائم کیا اور ہماری ولایت کا قائم کرنا مشکل ہے اسکا کوئی متحمل نہیں ہے سوائے ملک مقرب یا نبی مرسل

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یا اس مومن کے کہ جسکے دلکا اللہ نے ایمان کیلئے امتحان لے لیا ہو پس ملک مقرب نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اس بار کو نہ اُٹھالے۔ اور کوئی نبی مرسل نہیں ہوتا جب تک وہ اسکا متحمل نہ ہو اور مومن کا امتحان نہیں لیا جاتا جب تک کہ وہ اسکا متحمل نہ ہو میں نے کہا (یعنی ابوذرؓ) یا امیرالمومنینؑ مومن کی حد و نہایت کیا ہے یہانتک کے وہ عارف ہوجائے فرمایا امامؑ نے اے اللہ کے بندے مومن ممتحن وہ ہوتا ہے جب کہ وہ ارادہ نہ کرے ہمارے امر کیخلاف یہانتک کہ اُسکا سینہ کھولدیا جاتا ہے قبولیت کیلئے اور وہ شک و انکار نہیں کرتا جان لو اے ابوذرؓ میں اللہ کا بندہ ہوں اور بندوں پر اُسکا خلیفہ ہوں ہمیں رب مت قرار دو اور ہمارے بارے میں جوچاہو کہو کیونکہ تم اسکی کنہہ کو نہیں پہنچ سکتے جو ہمارے بارے میں ہے۔اور نہ اس کو پاسکتے ہو کیونکہ اللہ نے ہمیں اکبر و اعظم صفات سے متصف کیا پس جب تم نے ہمیں اس معرفت سے جان لیا تو تم مومن ہو سلمانؓ کہتے ہیں میں نے کہا اے رسولؐ کے بھائی اور جس نے نماز کو قائم کیا اسنے آپ کی ولایت کو قائم کیا فرمایا ہاں اے سلمانؓ اسکی تصدیق کتاب عزیز قرآن نے اسطرح کی ہے واستعینو باالصبر والصلوۃ وانھالکبیرۃ الا علی الخاشعین پس صبر سے مراد رسولؐ اللہ صلوٰۃ سے مراد ہماری ولایت کا قائم کرنا ہے اور اللہ نے کہا وانھا لکبیرۃ اور یہہ نہیں کہا

وانھا لکبیرۃ یعنی وہ دوگراں بہاچیزیں۔ اور بیشک ولایت گراں بہاشئے ہے سوائے خاشعین کے اور خاشعون سے مراد شیعہؑ مستبصرین ہے اور اسی طرح مرجۂ' قدریۂ خوارج وغیرہ اور ناصبی یہہ سب اقرارِ نبوت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کرتے ہیں۔ انکے درمیان اسمیں کوئی اختلاف نہیں اور وہ سب مختلف ہوگئے ہماری ولایت کے بارے میں اور جنہوں نے اقرار کیا وہ تھوڑے ہیں اور انکو کتاب خدا میں خاشعین کے وصف سے یاد کیا اور ایک دوسرے مقام پر قرآن نے کہا و بئر معطلۃ وقصر مشید پس قصر سے مراد محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور بئر سے مراد ہماری ولایت ہے اسے لوگوں نے معطل کیا اور انکار کیا اور جو ہماری ولایت اقرار نہ کرے اُسکو نبوت کا اقرار کرنا فائدہ نہ دیگا۔کیونکہ وہ دونوں ایکدوسرے سے متصل ہیں اور اسطرح بیشک نبی مرسل وہ امام خلق ہے جیساکہ اُسکے لئے کہا۔تم میرے نزدیک ہارونؑ کی منزلت میں ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے نزدیک تھے سوائے اسکے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ہمارے اول محمدؐ اور اوسط محمدؐ اور آخر محمد علیہم السلام ہیں۔جسکی معرفت مکمل ہو اسکا دین' دینِ قیم ہے۔ پھر امیرالمومنینؑ نے کہا اے سلمانؓ و جندبؓ دونوں نے کہا لبیک یا امیرالمومنینؑ کیا میں اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ایک نور ہیں اور اللہ کے نور سے ہیں پھر اللہ نے دونوں کو نصف نصف یا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نصف علیؑ کیلئے اور نصف محمدؐ کیلئے اسی طرح فرمایا میں علیؑ سے ہوں اور علیؑ مجھ سے ہیں اور نہیں ہے میرے امر کو میری طرف سے پہنچانے والا سوائے علیؑ کے اور تحقیق ابوبکر سورہ برأت لیکر مکہ گئے پس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم فرمایا لبیک کہا جبرائیل نے بیشک اللہ آپکو حکم دیتا ہے کہ اسکے حکم کو یا تو آپ پہنچائیں یا تو وہ شخص جو آپ سے تعلق رکھتا ہو۔ یہی وجہ ہے ابوبکر لوٹا دیئے گئے اور اپنے نفس کو غم زدہ پایا اور کہا یا رسولؐ اللہ کہا قرآن میں آیا ہے۔ فرمایا نہیں لیکن میرے امر کو سوائے میرے یا میری طرف سے علیؑ کے کوئی نہیں پہنچا سکتا۔ اے سلمانؓ و ابوذرؓ جو ایک صحیفہ کے پہنچانے کا حامل نہ ہو۔ کیسے ممکن ہے کہ وہ امامت کیلئے مصلح ہو۔ اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ میں اور رسول اللہؐ ایک نور تھے رسول اللہ محمدؐ مصطفٰے اور میں انکا وصی مرتضٰی محمدؐ ناطق اور میں صامت ہوں اور ہر زمانے میں ناطق و صامت کی ضرورت ہے اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمدؐ منذر ہے اور میں ہادی ہوں اسی طرح اللہ نے کہا انما انت منذر و لکل قوم ھاد پس رسولؐ اللہ مُنذِر اور میں ہادی ہوں اور اللہ کے علم میں ھیکہ کون اسکا متحمل ہے اور فرمایا امیرالمومنینؑ نے محمدؐ صاحب الجمع ہیں اور میں اسکی اشاعت و تبلیغ کرنے والا ہوں محمدؐ صاحب جنت ہیں اور میں صاحب نار ہوں میں اُس (جنت) کیلئے دینے

والا اور اس (دوزخ) سے بچانے والا ہوں محمدؐ صاحب الرجعت ہیں اور میں صاحب عدد ہوں اور میں صاحب لوح محفوظ ہوں اللہ نے مجھے اسکا الہام کیا جو کچھ کہ لوح محفوظ میں ہے اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمدؐ ہیں والقرآن الحکیم محمدؐ ن والقلم محمدؐ طٰہٰ اور محمدؐ صاحب الدلا لات ہیں اور میں صاحب معجزات و آیات ہوں اور محمدؐ خاتم النبیین ہیں اور میں خاتم الوصیین ہوں میں صراط مستقیم ہوں میں وہ نبأ العظیم ہوں جسمیں لوگوں نے اختلاف کیا اور نہیں ہے اختلاف سوائے میری ولایت کے محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم صاحب دعوۃ ہیں اور میں انکے امر کو پہنچانے والا ہوں اللہ نے کہا۔ یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے امر سے روح القا کرتا ہے اور وہ اللہ کی روح ہے یہ نہیں عطا ہوتی اور نہیں القا ہوتی سوائے ملک مقرب یا نبی مرسل یا وصی منتخب کے جس کو اللہ یہ روح عطا کرتا ہے اسکے تفویض قدرت کر دیتا ہے (تو وہ) مردہ کو زندہ کرنا اور علم ماکان و مایکون کو جانتا ہے وہ جانتا ہے جو کچھ دلوں میں چھپا ہے جو کچھ ضمائر میں ہے جو کچھ مشرق و مغرب کے درمیان میں ہے اور جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ذکر ہیں اللہ نے کہا انا ارسلنا الیکم ذکرا رسولاً یتلوا علیکم آیات اللہ افلا تعقلون۔ بیشک اللہ نے مجھے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علمؑ منایا اور بلایا اور فصل الخطاب اور علم قرآن اور صبح قیامت تک کا علم عطا کیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ حجت کے قائم کرنے والے اور میں اللہ کی حجت ہوں اور اللہ نے میرے لئے وہ عظمت قراردی کہ مجھ سے پہلے اور بعد اولین و آخرین میں نہ نبی و مرسل و ملک مقرب کسی کو حاصل نہ ہوئی اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں وہ ہوں کہ نوحؑ کے سفینہ میں حکم رب سے تھا اور ٹھہر گئی میں وہ ہوں کہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے بحکم خدا باہر نکالا میں وہ ہوں کہ جس نے موسیٰؑ کو سمندر سے پار کیا حکم رب سے اور میں وہ ہوں کہ جس نے ابراہیمؑ کو آگ سے نکالا حکم رب سے میں وہ ہوں کہ جس نے نہروں کو جاری کیا چشموں کو نکالا درختوں کو اُگایا اپنے رب کے حکم سے میں یوم قیامت عذاب دینے والا میں ہوں مکان قریب سے ندا دینے والا وہ ندا کہ جو جن و انس پر گراں ہوگی اور میں منافقین و جبارین کی نہیں سنونگا اور میں خضر عالم موسیٰؑ ہوں میں معلم موسیٰؑ و سلیمانؑ ہوں اور میں ذوالقرنین ہوں اور میں اللہ کی قدرت ہوں اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ میں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ہیں اور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوں اللہ نے فرمایا مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا

یبغیان اے سلمانؓ اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا بیشک ہمارا مرنا مرنا نہیں اور ہمارا غائب نہیں ہوتا اور بیشک ہمارا قتل ہونا ہرگز قتل نہیں ہوتا اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں تمام مومنین و مومنات کا امیر ہوں میں روحِ عظمت سے تائید کیا گیا اور میں نے زبانِ عیسیٰؑ سے کلام کیا جبکہ وہ آغوشِ مریمؑ میں تھے میں آدمؑ ہوں میں نوحؑ ہوں میں ابراہیمؑ ہوں اور میں موسیٰؑ ہوں اور میں عیسیٰؑ ہوں اور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں میں پلٹ دیتا ہوں صورتوں کو جیسا میں چاہوں جسنے مجھے دیکھا اُسنے اُنکو دیکھا جس نے اُنکو دیکھا اُسنے مجھے دیکھا اور اگر میں لوگوں پر ایک صورت میں ظاہر ہوجاؤں تو تمام لوگ ہلاک ہوجائیں اور سب کہیں ہمیں ذلیل و حقیر نہ کر۔ اور میں صرف اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ ہوں ہمیں رب مت قرار دو اور کہو جو کچھ تم ہماری فضیلت میں کہنا چاہتے ہو کیونکہ ہرگز تم ہمارے فضائل کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتے اور اللہ نے ہمیں قرار دیا آیات اللہ اور اُسکے دلائل اور حجج اللہ اور خلفاً اور امنا اللہ و ائمہ اور وجہ اللہ وعین اللہ اور اسکی زبان ہم بندوں پر اللہ کے عذاب کا سبب ہیں اور ہم بندوں پر اسکے ثواب کا سبب ہیں اللہ ہمیں پیدا کیا اُسنے ہمیں منتخب کیا اور اگر کسی نے اُسکے بارے میں سوال کیا کہ یہہ کیسے اور وہ کیسے تو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اسنے کفر و شرک کیا کیونکہ لایسئل عما یفعل وھم یسئلون یعنی کوئی اُس سے سوال کرنے والا نہیں ہے وہ سب سے سوال کرنے والا ہے اے سلمان و اے ابوذر فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا جو ایمان لایا میرے بارے میں میرے کہنے پر میرے بیان پر میری تفسیر پر میری توضیح پر میرے نور پر میرے برھان پر تو وہ ایسا مومن ہے جسکے دلکا اللہ نے امتحان لے لیا ایمان کیلئے اور اُسکے سینے کو کھولدیا اور وہ عارف تفسیر ہوا یہانتک کہ وہ کمال پر پہنچا اور جس نے شک کیا انکار کیا ٹھہر گیا حیرت کی وہ مقصر اور ناصبی ہوا اے سلمانؓ و ابوذرؓ کہا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں زندہ کرتا ہوں اور میں موت دیتا ہوں اپنے رب کے حکم سے اور میں خبر دیتا ہوں جس چیز کو تم سمجھاتے ہو اور گھروں میں رکھتے ہو اور میں عالم ہوں تمہارے دلوں کے بھید کا ۔ اور میرے بعد آنیوالے آئمہ وہ یہہ سب جانتے ہیں اور کرتے ہیں تم اُن سے محبت کرو ہم سب ایک ہیں ہمارا اول محمدؐ ہمارا اوسط محمدؐ اور ہمارا آخر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تم ہمارے درمیان فرق نہ کرنا اور ہم ہر زمانے اور ہر وقت میں ہم جس صورت میں چاہیں ظاہر ہوتے ہیں اللہ عزوجل کے حکم سے ہم جو چاہتے ہیں اللہ چاہتا ہے اور جب ہم کراھیت کریں اللہ کراھیت کرتا ہے ویل ہے ویل ہے اُسکے لئے جو ہماری فضیلت سے انکار کرے اور خصوصیت سے

انکار کرے ۔ اور اللہ نے ہمیں عطا کیا جس نے اللہ کی عطا کردہ کسی شئے سے انکار کیا اسنے اللہ کی قدرت سے انکار کیا ۔ ہم اُسکی مشیت ہیں اے سلمان و اے ابوذر فرمایا لبیک اے امیرالمومنینؑ فرمایا ہمارے رب نے ہمیں اکبر و اعظم و اعلیٰ عطا کیا کہا کہ فرمایئے اللہ نے آپ کو کیا عطا کیا فرمایا اللہ نے مجھے اسم کا علم دیا اگر ہم چاہیں زمین و آسمان میں خوارق ظاہر ہوں اللہ نے ہمیں کُل اشیأ کا علم دیا جیسے زمین و آسمان شمس و قمر نجوم و جبال شجر و دواب جنت و نار اسی طرح اللہ نے ہمیں اسم اعظم عطا کیا اللہ نے ہمیں اس علم سے مخصوص کیا اسی طرح ہم کھاتے ہیں پیتے ہیں بازاروں میں چلتے ہیں اور ان چیزوں کو عمل میں لاتے ہیں اپنے رب کے حکم سے اور ہم اللہ کے مکرم بندے ہیں الذین لا یسبقونہ بالقول و ھم بامرہ یعملون اور ہمیں قرار دیا معصومین و مطہرین اور ہمیں کثیر بندوں پر فضیلت دی پس ہم اسکا شکر کرتے ہیں اے سلمان و اے ابوذر یہہ ہماری معرفتِ نورانیہ ہے جو اس سے متمسک ہوا وہ ہدایت یافتہ ہوا کوئی میرے شیعوں سے نہیں ہوگا جب تک کہ وہ ہدایت یافتہ ہو کوئی میرے شیعوں سے نہیں ہوگا جب تک کہ وہ میری نورانیت کا عارف نہ ہو ۔ جو میرا اسطرح عارف ہوا کامل ہوا وہ بحر علم کا غواص ہوا اسکا درجہ بلند ہوا فضیلت میں وہ اللہ کے رازوں میں سے ایک راز پر مطلع ہوا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

معرفت اثبات التوحید

(15) : فرمایا امام علیؑ بن حسینؑ :نے اے جابرؓ تم جانتے ہو معرفت کیا ہے ۔ اولاً معرفۃ اثبات التوحید دوم معرفۃ معانے سوم معرفۃ الابواب رابعاً۔ معرفۃ الامام۔خامساً ثم معرفۃ الارکان سادساً معرفۃ النقباً سابعاً معرفۃ النجباً ارشاد رب العزت ہے لــوکــان البحر مداداً لکلمات ربی لنفدالبحر قبل ان ننفدا کلمات ربی ولو جئنا بمثلہ مددا اور یہ بھی ہیکہ لوان مافے الارض من شجرۃ اقلام ہے ۔اے جابرؓ یک توحید کاثبوت ہے اور ایک معنی ہے ثبوت توحید کا یہ ہے کہ اللہ عقل اور آنکھ سے نظر نہیں آتا ۔وہ ویسا ہے جیسا کے خود اُس نے اپنی تعریف کی دوسرے توحید کے معنی ہے ۔تو وہ معنی ہیں ہم اُسکے نورِ ذات سے ظاہر ہوئے بندوں کے امور ہمیں دیئے گئے اس کی اجازت سے ہم جو چاہیں کرتے ہیں ۔اے جابرؓ جس نے اللہ کو ایسے جانا اُس کی توحید ثابت ہے میں نے کہا آپ کے چاہنے والے زمین پر کتنے کم ہے امامؑ نے فرمایا وہ تمہارے اصحاب نہیں بلکہ مقصر ہے میں نے کہا مقصر کون ؟ فرمایا ہماری معرفت میں قصر (کمی) کرتے ہیں برخلاف اس معرفت کے جسے اللہ نے فرض قرار دیا اپنے حکم سے ۔ میں نے کہا اے آقا معرفتِ روح کیا ہے فرمایا یہہ کہ جسے اللہ نے خاص کیا اپنی روح سے اور لوگوں کے امور اسکے سپرد کیے وہ

لوگوں کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اللہ کے حکم سے اور وہ جانتا ہے جو کچھ ضمیروں میں ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ ہونیوالا ہے اور ہوچکا ہے اسی طرح یہہ روح امر رب ہے ۔ پس جسکو اللہ نے اس روح سے خاص کیا وہ کامل ہے ناقص نہیں وہ کرتا ہے جو کچھ کہ وہ چاہے اللہ کے حکم سے وہ مشرق و مغرب کی سیر کرتا ہے اللہ کے حکم سے اور ایک لحظہ میں آسمانوں کی سیر کرتا ہے اور زمین پر آتا ہے اور کرتا ہے جو کچھ کہ وہ چاہتا ہے اور جسکا ارادہ کرتا ہے میں نے کہا اے میرے آقا مجھے اس روح سے بارے میں بتلایئے کہ اسکا ذکر قرآن میں ہے ؟ اور یہہ کے وہ محمدؐ سے خاص کی گئی ؟ فرمایا آیتِ قرآن ہے ؟ اوحینا الیک روحامن امرنا اور اللہ نے کہا کتب فے قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ پھر میں نے کہا اے میرے آقا اکثر شیعہ مقصر ہیں اور میں اپنے اصحاب میں کسی کو ان سے متصف نہیں پاتا ۔فرمایا اے جابر اگر تم انہیں نہیں جانتے میں جانتا ہوں وہ میرے پاس آتے ہیں وہ ہم سے ہمارے راز سیکھتے ہیں اور ہمارے باطنی علوم سیکھتے ہیں۔ میں نے کہا کہ فلاں بن فلاں اور اسکے اصحاب ان صفات سے متصف ہیں ۔ اسی طرح میں نے سنا ان سے آپ کے اسرار میں سے ایک سر کو اور علوم باطن کو ۔ فرمایا انہیں کل لاؤ اور انکے ساتھ حاضر رہو۔فرمایا جابر نے ۔ہم دوسرے دن حاضر ہوئے اور امام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پر سلام بھیجا اور امام کے سامنے بیٹھ گئے فرمایا اے جابر وہ سب تمہارے بھائی ہیں اور فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے تمہارے لئے نہیں ہے تم نہ بیان کرو پس ہم ایک دوسرے کی طرف سوالیہ دیکھنے لگے اور سب نے کہا اے فرزند رسول ہم علم نہیں رکھتے ہمیں علم دیجئے اور ہم کلام کرتے ہیں ہم نہیں سمجھتے (ہم نے دیکھا ناگاہ) محمدؑ (پانچویں امامؑ) بصورت علیؑ (چوتھے امام) اور علیؑ بصورت محمدؑ ہیں سب نے کہا لاالہ الا اللہ امامؑ نے فرمایا تم اللہ کی قدرت سے تعجب نہ کرو میں محمد ہوں اور محمد میں اور فرمایا مت تعجب کرو اے قوم میں علی ہوں اور علیؑ میں اور ہم سب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں فرمایا ہم نے امامؑ سے جب یہ سنا تو عاجزی سے سربسجود ہوگئے اور کہا ایمان لائے ہم آپ کی ولایت پر اور آپکے ظاہر و باطن پر اور فرمایا امام سجادؑ نے اے قوم اپنے سروں کو اُٹھاؤ تم اس وقت عارفین و کاملین ہو مت اطلاع دو اسکی کسی مقصر کو مستضعف کو جسنے اطاعت کی فرمایا لوٹ جاؤ تم سب ہدایت یافتہ ہو کہا جابر نے میں نے کہا اے میرے آقا جو اسطرح کا عارف نہ ہو میں اُس سے بیان کروں سوائے اسکے وہ محبت کرتا ہے آپ سے اور کہتا ہے کہ میں آپ کے اعداً سے تبرا کرتا ہوں وہ کسی حال میں ہوگا فرمایا وہ اچھی حالت میں ہوگا جابر نے کہا کیا وہ اُسکے بعد کسی شئے میں کمی کرسکتا ہے فرمایا ہاں جب وہ

اپنے بھائیوں کے حق میں کمی کرے اور اسکے احوال میں شریک نہ ہو اور اسکے ظاہر و باطن امور میں شریک نہ ہو ۔ اُسکے دنیاوی آفات ہیں اور بلائیں ہیں جسکی وہ طاقت نہیں رکھتا ۔ اُسکا مال رخصت ہوجائیگا جب وہ اپنے بھائی سے نیکی میں کمی کرے ۔

ایک آیت کی تفسیر

(16): تفسیر قمی میں ابن جارود کی روایت ابی جعفرؑ (پانچویں امامؑ) سے روایت ہے کہ اللہ نے فرمایا ماجعل لرجل من قلبین فی جوفہ یعنی ہم نے آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے ۔ فرمایا علیؑ ابن ابیطالب نے کہ ہماری محبت اور ہمارے دشمن کی محبت ایک دل میں نہیں رہ سکتی ۔ ہماری محبت ہمارے محبؑ کو ایسا خالص کردیتی ہے ۔ جیسے سونا آگ میں خالص ہو جاتا ہے ۔ جو ارادہ کرتا ہے ہماری محبت کا اُسکے دل کا امتحان لیا جاتا ہے ۔ اگر وہ ہماری محبت میں ہمارے دشمن کو شریک کرے تو وہ ہم میں سے نہیں نہ ہم اُس سے ہیں اللہ و جبرئیل و میکائیل اُسکے دشمن ہیں اور اللہ کافروں کا دشمن ہے ۔

شفاعت

(17): فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک میں یوم قیامت چار قسم کے لوگوں کی شفاعت کرونگا چاہے وہ اپنے ساتھ دنیا بھر کے گناہ لائیں ۱۔ وہ شخص جس نے میری ذریت کی مدد کی ۲۔ وہ شخص جس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے میری ذریت پر مال خرچ کیا اُنکی تنگدستی میں ۳۔ وہ شخص جس نے میری ذریت سے محبت کی دل اور زبان سے ۴۔ وہ شخص جس نے میری ذریت کی ضرورتوں کے پورا کرنیکی سعی کی۔

فضائل علیؑ چھپانے کی وجہ سے عذاب آتا ہے۔۲ جلد

(18) فرمایا رسول اللہؐ نے ہ بندوں پر عذاب نہیں آتا مگر علماً کہ گناہ کی وجہ سے وہ علماً کہ جو علیؑ اور انکی عترت کے فضائل چھپاتے ہیں خبردار ہوجاؤ کے زمین پر بعد انبیاً و مرسلین کوئی افضل شخص نہیں چلا سوائے شیعہ علیؑ کے اور انکے محبؑ کے وہ کہ جو علیؑ کی فضیلت کو ظاہر کرتے ہیں۔اور اسکو نشر کرتے ہیں یہہ وہ لوگ ہیں کہ انہیں رحمت نے ڈھانپ لیا ہے اُنکے لئے ملائکہ دعا کرتے ہیں اور ویل ہے پھر ویل ہے اُسکے لئے جو علیؑ کے فضائل کو چھپائے اسکے امر کو چھپائے۔

(19) ملائکہ ذاکرین فضائل آلِ محمدؐ کے مکان سے معطر ہوتے ہیں۔

(20) روایت ہے ام سلمہ ام المومنینؓ سے فرماتی ہیں کہ سنا میں نے رسول اللہؐ سے وہ فرماتے ہیں کوئی قوم جمع ہوکر فضائل علیؑ ابنِ ابیطالب کریں مگر یہہ کے وہاں پر آسمان سے ملائکہ نازل ہوتے ہیں یہانتک کہ تحفہ پاتے ہیں جب وہ متفرق ہوتے ہیں تو ملائکہ آسمان اُن سے محبت کرتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ ہم تم سے ایسی خوشبو سونگھتے ہیں۔کہ ایسی خوشبو دوسرے ملائکہ میں

نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اُس قوم کے نزدیک تھے جو محمد و آل محمد علیہم السلام کا ذکر کررہی تھی ہم نے اُن سے خوشبو پائی تو خود کو معطر کیا پھر کہتے ہیں کہ تم لوگ بھی وہاں جاؤ وہ کہینگے کہ وہ لوگ متفرق ہوگئے تو کہینگے اُنکے مکان پر اترو پس وہ انکے مکان میں اترتے ہیں اُس مکان سے بھی ویسے ہی خوشبو آتی ہے پس وہ معطر ہوتے ہیں۔

(21) **قال الصادقؑ کونوا لنا زیناً ولا تکونوا علینا شینا** ۔ اس حدیث کی شرح میں صاحب کتاب طوالع الانوار بحر العلوم سید مہدیؒ کہتے ہیں کہ۔ مطلب یہ ہیکہ تم اپنے کلمات سے ہمیں ضرر نا پہنچانا کہ ہمارے لئے عیوب بیان کرو بلکہ ہمارے لئے اچھے کلمات بیان کرنا یہہ باعث زینت ہے۔(ص۳۱ جلد ۱)

بے حب علیؑ عمل مقبول نہیں

(22) ابن عباس سے روایت ہے کہ پوچھا رسول اللہؐ سے عمل کے بارے میں کہ کس عمل سے جنت ہے فرمایا مکتوبات (قرآن) کا پڑھنا رمضان کے روزے رکھنا جنابت کا غسل کرنا علیؑ اور اُنکی اولاد سے محبت کرنا اُسے جنت میں داخل کیا جائیگا وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔قسم اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اگر کوئی ہزار برس نماز پڑھے اور ہزار برس روزہ رکھے اور ہزار حج کرے اور ہزار غزوہ لڑے اور توریت زبور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انجیل قرآن پڑھے اور سارے انبیاءؑ سے ملے اور سب کیساتھ ہزار برس اللہ کی عبادت کرے اور انکے ساتھ ہزار برس جہاد کرے اور ہر نبی کیساتھ ہزار حج کرے پھر اس حالت میں مرجائے کہ اُسکے دلمیں علی ابن ابیطالبؑ کی محبت نہ ہواور انکے اولاد کی محبت نہ ہو۔ اسے منافقین کیساتھ جہنم میں داخل کیا جائے گا آگاہ ہوجاؤ جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچادے کیونکہ یہہ میں نے علیؑ کے بارے میں نہیں کہا مگر جبرئیل کیواسطے سے اور جبرئیل نے خبر نہ دی مگر اللہ کے واسطے سے اور بیشک جبرئیل نے دنیا میں کسی کو اپنا بھائی نہیں بنایا سوائے علیؑ کے جو چاہے علیؑ سے محبت کرے اور جوچاہے بغض رکھے علیؑ سے بغض رکھنے والا بھی دوزخ سے نہیں نکالا جائے گا۔

(23): روایت ہے ابی جعفرؑ سے کہ جب رسول اللہؐ روز حشر شیعوں کو اور اپنے محبوں کو حوض کوثر سے لوٹتا ہوا دیکھیں گے تو بکی کریں گے۔ اور کہیں گے اے رب یہہ میرے علیؑ کے شیعہ ہیں۔ اللہ اُنکی طرف ملک کو مبعوث کریگا وہ کہیگا آپ کیوں روتے ہیں۔ کہینگے کیسے نہ روؤں یہہ میرے بھائی علیؑ کے شیعہ حوضِ کوثر لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ کہیگا اللہ کہتا ہے میں اُنکو ہمارے لئے بخش دیا اور اُنکے گناہ کو محو کردیا اور انہیں تم سے ملحق کیا۔ جو تمہاری ذریت سے تولا رکھے۔ اُسکے حق میں میں تمہاری شفاعت

قبول کرونگا کیونکہ میں نے تمہیں بزرگ کیا۔

(24): حدیث قدسی ہیکہ جو علیؑ کی اطاعت کرے اگر چیکہ میرا گنہگار ہو اُسے جنت میں داخل کرونگااور جو علیؑ کی نافرمانی کرے اگر چیکہ میری اطاعت کرے اُسے جہنم میں داخل کرونگا۔

(25): فرمایا ابو عبداللہؑ نے کہ بیشک اللہ نے ارواح کو اجساد سے پہلے ہزار برس پہلے خلق کیا پھر انہیں اعلیٰ و اشرف قرار دیا وہ ارواح محمد علی حسن و حسین علیہم السلام اور ائمہ علیہم السلام کی تھیں پھر انہیں زمین و آسمان پر اور جبال پر پیش کیا پھر اللہ نے زمین و آسمان و پہاڑ سے کہا میں نے انہیں پیدا نہیں کیا مگر یہہ کے انہیں اپنی جانب احب قرار دیا اور جوان سے تولا رکھے میں نے اُسکے لئے جنت کو پیدا کیا اور جو اسکا مخالف اور دشمن ہو اسکے لئے جہنم پیدا کیا پھر آدم و حوا کو جنت میں رکھا انہیں نبی و ائمہ علیہم السلام پر نظر کی تو انہیں اشرف واعلیٰ منازل پر پایا پس اللہ نے کہا اگر وہ نہ ہوتے تو میں تم دونوں کو پیدا نہ کرتا۔

(26): روایت ہے خبر طویل سے کہ اللہ سے کوئی بندہ جو محبِ آلِ محمد علیہم السلام ہو نہ ملے گا جو موحد ہو وہ اللہ کی ذات میں کسی کو شریک نہ کرے مگر یہہ کے اللہ اُسے جنت میں داخل کریگا۔ چاہے اُسکے گناہ حسابِ رمل کے برابر اور سمندر وسعت میں ہو کیونکہ وہ صراط مستقیم پر ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حدیث یونسؑ کی مچھلی

(27): روایت ہے ابوحمزہ ثمالیؒ سے کہ داخل ہوا عبداللہ بن عمر زین العابدینؑ کی محفل میں اور اُن سے کہا اے ابن الحسینؑ کیا آپ کہتے ہیں کہ یونسؑ بن متے شکم ماہی میں اسیر کیے گئے کیونکہ اُن پر آپکے جد کی ولایت پیش کی اور انہوں نے اسمیں توقف کیا۔ فرمایا ہاں تیری ماں تجھکو روئے کہا مجھے وہ نشانی (مچھلی) دکھایئے اگر آپ سچوں سے ہیں معاذاللہ اسکے بعد آپکی آنکھیں فرطِ غضب سے سُرخ ہوگئی۔ پھر آپ ملے۔ عبداللہ ابن عمر اک سمندر یا دریا کی طرف پہنچے جسکی موجوں میں اضطراب تھا ابن عمر نے کہا اے سید و سردار.آپ کا اور میرا مالک اللہ ہے پھر امام نے کہا اے حوت پس حوت (مچھلی) کا سر سمندر سے باہر نظر آنے لگا جو مثل جبل عظیم کے تھا۔ اور اُسنے کہا لبیک لبیک یا ولی اللہ آپ نے کہا تو کون ہے۔ حوتِ یونسؑ نے کہا اے سید و سردار بیشک اللہ نے کسی نبی کو آدمؑ سے لیکر آپ کے جد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم تک مبعوث نہیں کیا۔ مگر یہہ کہ آپ کے جد اور آپ اہلبیت کی ولایت کو اُن پر پیش کیا گیا پس انبیاؑ میں سے بعض نے فوراً قبول کیا اور بعض نے توقف کیا مگر یہہ کے انہیں بلاؤں میں مبتلا کیا گیا جیسے آدمؑ کو مصیبت میں، نوحؑ کو طوفان، ابراہیمؑ کو نار، یوسف کو کنواں، ایوب کو بلا، داوٗدؑ کو خطا (ترکِ اولیٰ) اسی طرح

یونسؑ اللہ نے، یونسؑ پر وحی کی اے یونسؑ علی امیرالمومنین اور آئمہ راشدین جوانکے صلب سے ہیں تولا رکھو یونسؑ نے کہا کیسے میں اُن سے تولا رکھوں جنھیں نہ میں نے دیکھا اور نہ میں جانتا ہوں پس اللہ نے مچھلی پر وحی کی اور یونسؑ مچھلی کا لقمہ بنے اُنکی ہڈیاں نہ گلی تھیں وہ مچھلی کے پیٹ میں ۴۰ دن رہے وہ انہیں لیکر ۳ اندھیروں میں گھومتی رہی۔ یونسؑ نے آواز دی لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بیشک میں نے ولایت علیؑ ابن ابیطالب و ائمہ راشدین جو اُنکی اولاد ہونگے قبول کرتا ہوں پس میں اپنے رب کے لئے ایمان لاتا ہوں مچھلی نے انہیں ساحل پر ڈالدیا امام زین العابدینؑ نے کہا لوٹ جا اے مچھلی اپنے ٹھکانے کی طرف اور مچھلی پانی پر تیرتے ہوئے چلی گئی۔

سراج المومن

(28): فرمایا نبی کریمؐ نے مومن کا چراغ (نور) ہماری معرفت کا حق ہے اور اندھا ہونا ہماری معرفت سے اندھا ہونا ہے۔

(29): فرمایا نبی اکرمؐ نے اگر میں علیؑ کی شان میں جو نازل ہوا ہے اُسے بیان کروں تو لوگ اُنکے قدموں کی خاک کو آنکھوں سے لگائینگے لیکن میں نہیں بیان کرتا مجھے خوف ہیکہ کہیں لوگ اسکے بارے میں وہ نہ کہیں جو عیسیٰؑ کے بارے میں کہتے ہیں۔

(30): فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں بیشک میں نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمہارے نام کو اپنے نام سے مقرون (ملاھوا) پایا ۴ مقامات پر پہلا یہہ کے جب میں معراج میں آسمانوں کی طرف گیا تو میں نے بیت المقدس کی ایک چٹان پر پایا کہ لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ ابدہ بوزیرہ میں نے جبرئیل سے کہا کون میرا وزیر ہے فرمایا علیؑ ابن ابیطالب پھر میں سورۃ المنتھی پر لکھا دیکھا انی انا اللہ لا الہ الا اناوحدے محمد صفوۃ من خلقی ایدۃ بوزیرہ و نصرتہ بوزیرہ میں نے جبرئیل سے کہا کون میرا وزیر ہے کہا کہ علی ابن ابیطالب علیہ السلام ہیں پھر جب میں سدرہ سے آگے عرش پر پہنچا تو سب نے لکھا دیکھا اُسکے ستونوں پر کہ لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ ایدلہ بوزیرہ ونصرتہ بوزیرہ اور جنت کے دروازے پر لکھا ہے لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ علی ولی اللہ اور ایسا ہی مجالس صدوق میں لکھا ہے۔

طائر اور موسیٰؑ

(31): عماد بن خالد سے روایت ہیکہ اُسنے الحق الا رزق سے اُسنے عبدالملک بن سلیمان سے روایت کی اُسنے کہا کہ اُسنے پایا چند مکتوبات کو جو حوارئین عیسٰیؑ کے ذخیرہ سے تھیں ۔ جب موسیٰؑ اور خضر کے درمیان میں واقعات پیش آئے اور موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹے تو انکے بھائی ہارون نے اُنکا استقبال کیا اور اُن سے کہا کہ تاثراتِ سفر بیان کریں اور بالخصوص کوئی عجیب واقعہ ہوتو بیان کریں ۔ موسیٰؑ نے کہا میں اور خضر دریا کے کنارے تھے

ہمارے سامنے اک پرندہ اترا اُسنے اپنی منقار (چونچ) میں دریا سے اک قطرہ لیا اور اُسے مشرق کی سمت میں ڈالدیا دوسری بار لیا مغرب میں ڈالدیا تیسری بار لیا آسمان کی سمت میں ڈالدیا چوتھی بار لیا زمین پر ڈالدیا پھر پانچویں بار لیا اُسے دریا میں ڈالدیا پس میں اور خضر اس سے متنجب ہوئے میں نے خضر سے اس بارے میں پوچھا انہوں نے کہا میں نہیں جانتا پھر ہم سے لب دریا اک صیاد کو دیکھا جو مچھلیوں کے شکار کیلئے بیٹھا تھا اُسنے ہماری طرف دیکھا اور کہا میں تم دونوں کو اس طائر کے بارے میں فکر مند دیکھتا ہوں ہم نے کہا ایسا ہی ہے اُسنے کہا میں اک شکاری آدمی ہوں اور میں نے اُسکے اشارہ سے جان لیا اور تم دونوں نبی ہو مگر نہیں جانتے ہم نے کہا ہم نہیں جانتے سوائے اسکے جو کچھ ہمیں اللہ نے علم دیا ۔ پھر اُسنے کہا یہہ دریائی پرندہ ہے اسکانام مسلما ہے کیونکہ جب آواز بلند کرتا ہے تو مسلم کہتا ہے ۔ اُسنے پانی سے اشارہ کیا وہ کہتا ہیکہ آخر زمانے میں اک نبیؐ آئے گا جسکے مقابل اہل سمٰوٰت و الارض اور مشرق ومغرب کے باشندوں کا علم اس ایک قطرہ کے برابر ہے جو اُسنے اپنی منقار میں لیا ہے اور اس عالم کا وارث اُنکا وصی علی ابن ابیطالبؑ ہوگا ۔

فضائل علیؑ بروایت ابن عمر

(32) ابن عمر نے کہا میں نے رسول اللہؐ سے علیؑ کے بارے میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پوچھا۔ علیؑ کی (ذات) آپکے نزدیک کیا منزلت ہے۔ آپؐ نے کہا تمہاری
عقل اُنکے بارے میں کیا کہتی ہے اُسکی منزلت اللہ کے نزدیک میری
منزلت ہے اُسکا مقام میرا مقام ہے سوائے نبوۃ کے اے ابن عمر
بیشک علیؑ میرے نزدیک بمنزلہ میری جان کے ہے۔ اور علیؑ
میرے نزدیک بمنزلۂ نور ہے علی میرے نزدیک ایسے ہے جیسے میرا
سر میرے جسم پر بیشک علیؑ میرے نزدیک ایسے ہے جیسے دھاگہ
میری قمیص پر۔ اے ابن عمر جسنے علیؑ سے بغض رکھا اُس نے مجھ
سے بغض رکھا جسنے مجھ سے بغض رکھا اُسنے خدا کو غضب میں لایا
اور اُسپر لعنت ہے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اُسکے سیدھے
ہاتھ میں کتاب (نامہ اعمال) دی جائے گی اور اسکا حساب آسان
کیا جائے گا پھر فرمایا رسول اللہؐ نے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے
محبت کی اُسنے مجھ سے محبت کی اور جسنے مجھ سے محبت کی اُس سے
اللہ راضی ہوا۔ اور جس سے اللہ راضی ہو اُسکے لئے جنت کافی
ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسکے نماز و روزہ
کو قبول کریگا اور اُسکے جمیع اعمال کو قبول کریگا۔ اور اللہ اُسکی دعا
قبول کرتا ہے آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اُسکے لئے
ملائکہ استغفار کرتے ہیں اور اُسکے لئے جنت کے دروازے کھول
دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ جس دروازے سے چاہے بغیر حساب
جائے آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی وہ دنیا سے نہیں

جائیگا۔ یہانتک کہ کوثر پی لے اور شجرۂ طوبےٰ سے ثمر چکھ لے اور
جنت میں اپنا مکان دیکھ لے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی
اُسپر سکراتِ موت آسان کردی جائے گی اور اسکی قبر کو جنت کی
کیاریوں (باغوں سے) سے ایک کیاری قرار دیا جائیگا۔ آگاہ
ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اللہ اسکو جنت میں بعدد اسکے
گھر والوں سے ۸۰ افراد کے حق میں قبول کیجائیگی اور اسکے لئے
اسکے بدن کے بال کے برابر جنت میں باغ دیئے جائینگے۔ آگاہ
ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسکی طرف ملک الموت کو
مبعوث کریگا تاکہ وہ اسپر نرمی کرے اور اُس سے منکر نکیر کے
ہول کو دور کرے اُسکی قبر کو منور کرے اور اُسکی قبر کو ۱۰۰ ہاتھ
چوڑی کردے اور وہ یوم قیامت چمکتے ہوئے چہرے سنورا ہوا جنت
کی طرف ایسے جائیگا جسے دلہن اپنے شوہر کی طرف سنور کر جائے
آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اللہ اسے دوزخ سے نجات دیگا
آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسے عرش کے سایہ
میں صدیقین و شہدا کیساتھ رکھیگا آگاہ ہوجاؤ جو علیؑ سے محبت
کرے اللہ اسکے دلمیں حکمت کو ثابت کردیتا ہے اور اسکی زبان پر
[illegible] کو جاری کو دیتا ہے اور اللہ اسکے لئے جنت کے دروازے
کھول دیتا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی زمین و
آسمان میں اُسکا نام امین اللہ ہوتا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محبت کی وہ روز قیامت ایسے آئیگا کے اُسکا چہرہ چودھویں رات کے چاند کیطرح چمکتا ہوگا آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسکے سر پر کرامت کا تاج رکھیگا جس پر لکھا ہوگا اصحاب الجنة و شیعة علی ھم المفلحون ۔ یہ اصحاب جنتی ہیں اور علیؑ کے شیعہ فلاح پا گئے ۔ اور انہیں سلامتی کا لباس پہنایا جائیگا ۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی وہ صراط پر ایسے گذاردیا جائیگا جیسے چمکتی ہوئی بجلی آگاہ ہوجاؤ جو علیؑ سے محبت کرتا ہے اللہ نے اسکے لئے دوزخ سے برات لکھا ہے وہ صراط سے گذارا جاتا ہے اسکے لئے عذاب سے امان ہے آگاہ ہو جاؤ جو علیؑ سے محبت کرتا ہے اسکے اعمال ونشر نہیں کیا جائیگا ۔ اسکے لئے میزان مقرر کی جائیگی اور اسکے لئے کہا جائیگا اور نہ جنت میں بغیر حساب داخل ہو آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اسکے لئے حساب ومیزان و صراط سے امان ہے اور جو آل محمدؐ کی محبت میں مرتا ہے وہ ملائکہ سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ اسکی ساری حاجات کو دور کرتا ہے آگاہ ہوجاؤ جو آلِ محمدؐ کی محبت میں مرے میں اسکا جنت کیلیے میں کفیل ہوں یہہ تو مرتبہ فرمایا آگاہ ہوجاؤ جو آلِ محمدؐ کے بغض میں مرجائے وہ کافر مرا اور جو آلِ محمدؐ کی محبت میں مرجائے وہ ایمان پر مرا ۔ آگاہ ہوجاؤ جو علیؑ سے محبت کرے اللہ اسکے پسینہ اور جسم کے بالوں کی مقدار پھر جنت میں باغ عطا فرمائیگا ۔ آگاہ ہوجاؤ اللہ

نے ایک دروازہ قراردیا جو اسمیں داخل ہوا وہ دوزخ سے نجات پاگیا اور علیؑ کی محبت ہے اے ابن عمر آگاہ ہوجاؤ بیشک علیؑ وصیوں کے سردار اور متقین کے امام اور جمیع عوام ے پر خلیفہ ہیں اے ابن عمر جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اسکی قسم اگر کوئی تم میں سے کوئی ہیں رکن اور مقام ابراہیمؑ پر ہزار برس اللہ کی عبادت کرے پھر ہزار برس کرے پھر ہزار برس روزہ رکھے رات میں قیام کرے اور اسکے لئے ساری زمین سونا ہو اور وہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرے اسکے بعد کئی غلام آزاد کرے پھر یہہ مشہور ہوکہ وہ صفاومروہ کے درمیان شہید ہوگیا پھر وہ اس حالت میں اللہ سے ملاقات کرے کہ وہ علیؑ سے بغض رکھتا ہو تو اللہ اس سے قبول نہ کریگا اور اسکے اعمال کیساتھ اسے جہنم میں ڈالدیگا اور اسکا حشر خاسرین نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

(33) احرثِ اعور سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم میں ایک ایسا ہے جو علم میں آدمؑ کے برابر ۔ فہم میں نوحؑ کے برابر خلف میں ابراہیم کے برابر ابھی حضرتؐ کا کلام ہمراہ ہوا تھا کہ علیؑ آگئے ابوبکر نے کہا اے محمدؐ اس آدمی کیلیے مبارک باد ہے جو ان ۳ رسولوں جیسا ہے رسول اللہؐ نے کہا اے ابوبکر کیا تمہیں اسکی معرفت ہے کہا اللہ اور اسکے رسول کو اسکا علم ہے ۔ فرمایا کہ وہ علیؑ ابن ابیطالب ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مجموعہ فضائل انبیاء ہے علیؑ مرتضیٰ

(34): نبی اکرمؐ سے روایت ہے فرمایا جو ارادہ کرتا ہیکہ وہ اسرافیل کو رفعت میں میکائیل کو درجہ میں جبرائیل کو عظمت میں آدمؑ کو ھیبت میں نوحؑ کو صبر میں اور دعوت میں ابراہیم کو سخاوت میں موسیٰؑ کو شجاعت میں عیسیٰؑ کو حکمت میں وہ علیؑ ابنِ ابیطالبؑ کودیکھے اورایک روایت میں ہے رسول اللہؐ نے کہا جو ارادہ رکھتا ہے کہ آدمؑ کو علم میں نوح کوفہم میں ابراہیم کو کلمہ میں موسیٰؑ کو مناجات میں عیسیٰؑ کو حکمت میں اور محمدؐ کو کمال میں دیکھنا چاہے وہ علیؑ ابن ابیطالب کودیکھے ۔

انبیا نے آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کی

(35): معمہ بن راشد سے روایت ہے کہ میں نے ابا عبداللہ سے سنا کہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی نبی اکرمؐ کی خدمت میں آیا اور آپکے سامنے بیٹھ گیا پھر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا رسول اللہؐ نے کہا اے یہودی تیری کیا حاجت ہے ۔ اسنے کہا آپؐ افضل ہیں یا موسیٰؑ بن عمران وہ جسنے اللہ سے کلام کیا ۔ اپر توریت نازل کیا عصادیا انکے لئے دریا کو پھاڑ دیا نبی اکرمؐ نے یہودی سے کہا کسی شخص کو جائز نہیں ہیکہ اپنی تعریف کرے اب تو پوچھ رہا ہے تو سن جب آدمؑ نے خطا کی تو توبہ کی اور کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما غفرلی فغفرهاله اور نوحؑ جب

سفینہ میں سوار ہوئے اور غرق ہونے کا خوف ہوا تو کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمدؐ لما نجیتنی عن الغرق پس اللہ نے انہیں غرق ہونے سے نجات دی ۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا توانہوں نے کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما نجیتنی منها فجعلها بر داو سلاما اور جب موسیٰؑ نے زمین پر عصا کو ڈالا اور اپنے جی میں ڈرے تو کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما نجیتنی پس اللہ نے کہا مت ڈرو کیونکہ تم اعلیٰ ہو اے یہودی اگر موسیٰؑ مجھے پاتے پھر مجھ پر ایمان نہ لاتے توانہیں انکی نبوت اور انکا ایمان نفع نہ پہنچاتا اے یہودی میری ذریت سے م۔ہ۔د۔ی۔ آئینگے تب عیسیٰ بن مریم نازل ہونگے اور میرے فرزند کے پیچھے نماز پڑھینگے اسی طرح روایت ہے احتجاج طبری میں ۔

تفسیر آیت انعم اللہ من النبین والصدیقین الآخر

(36): آیت : فاولئک مع الذین انعم اللہ علیهم من النبین والصدیقین والشهداء والصالحین و حسن اولئک رفیقا فرمایا نبی اکرمؐ نے من النبین سے مراد میں ۔ والصدیقین سے مراد علیؑ ابن ابیطالب اورشہداء سے مراد حمزہ وجعفر ہیں اور صالحین سے مراد حسن وحسین علیہم السلام ہیں اور وحسن اولئک رفیقا سے مراد مہدی اور انکے پیرو ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(37):امام صادقؑ سے پوچھا گیا کیا کفر شرک کو پہنچتا ہے فرمایا بیشک کفر شرک ہے۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے اور میری طرف پلٹے اور کہا ہاں اے شخص اس حدیث کا حامل اسکی معرفت نہیں رکھتا اسے اسطرح لوٹا دو کہ کفرِ نعمت شرک کو نہیں پہنچتا۔

ائمہ کے قلوب حامل مشیت اللہ ہیں

(38): احمد بن محمد السیاری سے روایت ہے کہ ابوالحسنؑ الثالث نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے ائمہ کے قلوب کو اپنی مشیت کا مورد قرار دیا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے یہہ وہی چاہتے ہیں قولِ خدا ہے وما تشائوون ان یشاء اللہ اور روایت کے آخر میں ہیکہ ہمارے دل اللہ کی مشیت کا مقام ہیں۔

(39):روایت ہیکہ فرمایا رسول اللہ نے جب میں معراج میں آسمانوں کی طرف بلایا گیا تو میں نے جنت کے دروازے پر سونے سے لکھا دیکھا لاالہ الا اللہ محمد حبیب اللہ علی ولی اللہ فاطمہ امتہ اللہ (اللہ کی کنیز) الحسن والحسین صفوۃ للہ اور جو ان سے بغض رکھنے والے ہیں لعنۃ اللہ ہیں اور انکے محب رحمۃ اللہ ہیں۔

(40):روایت ہے ابوحمزہ ثمالی سے انہوں نے امام باقرؑ سے اس آیت کی تفسیر کے بارے میں پوچھا شجرۃ طیبہ اصلھا ثابت وفرعھا فی السما آپؑ نے فرمایا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہیکہ اس سے مراد

ہیں اسکی اصل ہوں علیؑ اسکی فرع ہیں ائمہ اسکے ڈالیاں ہمارا علم اسکا پھل ہے اور شیعہ اسکے پتے ہیں اے ابوحمزہ جب مومن ہمارے شیعوں سے پیدا ہوتا ہے تو اس درخت سے ایک پتہ نمودار ہوتا ہے اور جب مرتا ہے تو پتہ اس سے گر جاتا ہے۔

(۴۳):انس ابن مالک سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا دیگا یا علی یا ولی یا سید یا صابر یا دیان یا دال یا ھادی یا زاھد یا طیب یا طاہر آپ اور آپکے شیعہ جنت میں بغیر حساب جائیں۔

شیعانِ علیؑ کی ۷ خصلتیں

(41): فرمایا رسول اللہ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے تمہارے شیعوں کو ۷ خصلتیں دی ہیں۔ ۱۔ موت میں نرمی ۲۔ وحشت (قبر) میں راحت ۳۔ ظلمت (قبر) میں نور ۴۔ فزع 'قسط' میزان سے امان ۵۔ صراط سے گذرنا ۶۔ جنت میں داخلہ اور ۷۔ امتوں سے ۴۰ سال پہلے۔

(42): امام صادقؑ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں بیشک اللہ نے میرے بھائی علیؑ کیلیے بیشمار فضائل قرار دیئے ہیں۔ جو انکے فضائل سے ایک فضیلت کو ذکر کرے اور اسکا اقرار کرے اللہ اسکے گذشتہ و آئندہ گناہ بخش دیگا اگرچہ یوم قیامت اسکے گناہ ثقلین (جن و انس یا اولین و آخرین) کے برابر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوں اور جو علیؑ کے فضائل سے ایک فضیلت کو لکھے ملائکہ نازل
ہوتے ہیں ۔اور اسکے لئے مغفرت کرتے ہیں یہانتک کہ اسکی
کتاب باقی رہے اور جو اسکے فضائل سے ایک فضیلت کو سنے اللہ
اسکے گناہ کو بخشدیگا پھر فرمایا علی ابن ابیطالب کی طرف نظر کرنا
عبادت ہے اور اللہ بندے کی عبادت قبول نہیں کریگا بغیر ولایت
علیؑ کے اور بغیر اسکے اعداء سے برأت کے۔

پرِ جبرئیل پر علیؑ

(43): روایت ہے امام صادقؑ سے فرمایا رسول اللہؐ نے جبرئیل
نازل ہوئے اور اپنے پروں کو کشادہ کیا تو میں اسکے ایک پر پر لکھا
دیکھا لاالہ الااللہ محمدؐ نبی دوسرے پر دیکھا لاالہ الااللہ علیؑ وصی۔
(۴۷): فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ آسمانوں کی حفاظت ملائکہ
سے ہے زمین کی حفاظت تمہارے شیعوں سے اور تم انکے امام ہو

علیؑ کا نام کب رکھا گیا

(44): حذیفہؓ یمانی سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے اگر لوگ
جان لیں کہ علیؑ کا نام امیرالمومنین کب رکھا گیا تو وہ علیؑ کے
فضائل کے منکر نہ ہوں اور اسکا نام امیرالمومنین اسوقت رکھا گیا
جب آدم روح و جسد کے درمیان تھے۔

درخت سرخ

(45): زید ابن ارقم سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے جو یہہ

چاہتا ہیکہ درختِ سُرخ سے متمسک ہو جسے اللہ نے اپنی قدرت
سے بویا ہے تو وہ علی ابن ابیطالب سے متمسک ہو۔
(46): فرمایا رسولؐ اللہ نے علیؑ کے بارے میں کہ اگر کوئی بندہ
نوحؑ کی عمر پائے اور عبادت کرے جبل احد کے برابر سونا اللہ کی
راہ میں خرچ کرے اور اپنے دونوں پیروں پر کھڑے ہوکر ہزار
برس عبادت کرے پھر صفا و مروہ کے درمیان قتل ہوجائے ظلم
کیساتھ اور اے علیؑ اگروہ تم سے محبت نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں
داخل نہ ہوگا اور نہ جنت کی خوشبو سونگھے گا بیشک تمہاری محبت ہر
اہل جنت پر واجب ہے چاہے نبی وہ یا رسول ہو یا ملک ہو اگر
انہیں علیؑ کی محبت نہ ہوتو یہ جنت میں داخل نہ ہونگے اور تمہاری
محبت تمام بندوں پر فرض کی گئی۔

آئمہؑ مخلوقات عالم پر حجت ہیں

(47): سلیمان بن خالد سے روایت ہے فرمایا ابا عبداللہؑ فرماتے
ہیں کوئی شئے نہیں کوئی جن اور کوئی انس نہیں نہ کوئی ملک
آسمانوں میں مگر یہہ کہ ہم انپر حجت ہیں ۔ اور اللہ نے کسی کو
پیدا نہیں کیا مگر یہہ کہ انپر ہماری ولایت پیش کی گئی بس مومن
تو اسکی وجہہ ہم ہیں اور کافر کی وجہہ ہم ہیں حتیٰ کہ ارض و
سماوات جبال و شجر اور جانور بھی۔
(48): انس ابن مالک سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ علیؑ اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کا خلیفہ اور اسکا ولی ہے اور حجت ہے ساری مخلوق پر اُسکی اطاعت اللہ کی اور میری اطاعت سے مقرون ہے۔ جس نے اُسے (علیؑ) جانا اُسنے مجھے جانا جس نے اُسکا (علیؑ) انکار کیا اُسنے میرا انکار کیا۔

فراست مومن

(49) امیرالمومنین سے روایت ہے فرمایا مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے ابن عباس نے پوچھا وہ کیسے اللہ کے نور سے دیکھتا ہے فرمایا کیونکہ ہمیں اللہ نے اپنے نور سے پیدا کیا اور ہمارے شیعوں کو ہمارے نور کی شعاع سے پس وہ صاحب فہم نیک ہوئے اور انہیں نور سے موسوم کیا گیا وہ دوسروں کیلئے ایسی روشنی دیتے ہیں جیسے چودھویں رات کا چاند شب دیجور کو روشنی دیتا ہے۔

علیؑ کی دنیا اور آخرت میں نبیؐ کو حاجت

(50) : نبیؐ کریم سے روایت ہے فرمایا کہ اے علیؑ دنیا و آخرت میں مجھے تمہاری احتیاج (ضرورت) ہے۔ عربی عبارت یا علیؑ انی محتاج الیک فی الدنیا والاخرۃ اس حدیث کی شرح میں صاحب کتاب بحرالعلوم فرماتے ہیں کہ علیؑ کے بغیر دین مکمل نہیں ہوا نہ ارکان مکمل ہوئے صفحہ ۱۳۵ طوائع الانوار اور صفحہ ۱۳۲ پر آخرت کی احتیاج کیلئے اس جیسی حدیث کی شرح میں کہتے ہیں

کہ لواء حمد کی علمبرداری۔ شفاعت، حوض کوثر پر سقائی یہ آخرت میں نبیؐ کو علیؑ کی احتیاج کے معنی میں ہے دیکھئے صفحہ ۱۳۲ سطر ۳۲

ملائکہ کی عبادت کا ثواب شیعوں کو

(51): عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک اللہ نے علیؑ ابن ابیطالب کی پیشانی کے نور سے ملائکہ کو پیدا کیا وہ جو تسبیح و تقدیس کرتے ہیں اسکا ثواب علیؑ کے محبوں اور انکی اولاد کیلئے لکھا جاتا ہے۔

محمدؐ انبیاء سے اور علیؑ جمیع مخلوق سے حساب لینگے

(52): ابن عباس سے روایت ہے بیشک یومِ قیامت محمدؐ انبیاءً سے حساب لینگے اور علیؑ جمیع خلائق سے حساب لینگے۔

(53): فرمایا نبی اکرمؐ نے ۷۰ ہزار افراد جن سے نہ حساب لیا جائیگا نہ انپر عذاب کیا جائیگا جنت میں داخل ہونگے پھر رسول اللہؐ مولا علیؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یا علیؑ وہ تمہارے شیعہ ہیں اور تم انکے امام ہو۔

محبت علیؑ نہ ہوتو ہزاروں اعمال بیکار

(54) : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسولؐ اللہ سے سوال کیا کہ کس عمل سے جنت حاصل ہوگی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا۔ واجب نمازیں ادا کر رمضان کے روزے رکھ جنابت کا غسل کر علیؑ اور اولادِ علیؑ سے محبت کر اور جنت میں داخل

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوتو جس دروازے سے چاہے ۔قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اگر تو ہزار برس نماز پڑھے، ہزار برس روزہ رکھے، اور ہزار حج کرے ، ہزار بار جہاد کرے، ہزار غلام آزاد کرے، توریت ، زبور، انجیل، اور قرآن کی تلاوت کرے اور سارے نبیوں سے ملاقات کرے اور تمام نبیوں کیساتھ اللہ کی عبادت کرے انکے ساتھ ہوکرہزار بار جہاد کرے تمام نبیوں کیساتھ ہزار حج کرے پھرتو مرجائے اور تیرے دل میں علی ابن ابیطالبؑ کی محبت نہ ہو اور نہ انکے اولاد کی ہو تو تو جہنم میں منافقین کیساتھ داخل ہوگا آگاہ ہوجاؤ جوحاضر ہے اس بات کو غایب تک پہونچادے میں نے علیؑ کے بارے میں ازخود نہیں کہا بلکہ جبرائیل نے اللہ سے سنکر کہا جبرائیل نے سوائے علیؑ کے کسی کو اپنا بھائی نہ بنایا۔ خبردار ہو جاؤ اب جو چاہے علیؑ سے محبت کرے جو چاہے بغض رکھے اللہ نے اس بات کو طئے کردیا ہے کہ دشمن علیؑ جہنم سے کبھی باہر نہیں نکالے گا۔

دلچسپ حدیث

(55): پوچھا گیا رسولؐ اللہ سے آپکے نزدیک ابوبکر کا مرتبہ کیا ہے فرمایا کان پوچھا عمر کا فرمایا آنکھ پوچھا عثمان کا فرمایا دل پھر فرمایا ان السمع والعصر والفواد کل اولئک کان مسئولا یعنی کان، آنکھ، دل، سے سوال ہوگا یعنی علیؑ کے بارے میں امام

جعفر صادقؑ نے ابوحنیفہ سے کہا ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم کے بارے میں کہ ہم نعیم اور تم مسئول ہو۔

اسلام کی عمارت و بنیاد

(56): فرمایا رسولؐ اللہ اسلام عریاں ہے اسکا لباس حیا ہے اور اسکی زینۃ وفا ہے اور مروت عملِ صالح ہے اور اسکی عمارت اسلام کی اساس اہلبیت کی محبت ہے۔

(54): جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہیکہ مدینہ میں ایک شخص مرگیا اور رسولؐ اللہ اسکے جنازہ پر حاضر نہیں ہوئے اور نہ اسپر نماز پڑھی پس آپؐ سے پوچھا گیا اس بارے میں تو آپؐ نے فرمایا کیونکہ وہ علیؑ سے بغض رکھتا ہے اور انکا دشمن ہے تو اللہ بھی اس سے بغض و عداوت رکھتا ہے اسلئے میں نے اسپر نماز نہیں پڑھی اور جو آل محمدؐ سے محبت کرے اللہ اسکی محبت کو دنیا و آخرت میں ضائع نہیں کریگا۔

مومن کے نطفہ کے استقرار کی کیفیت

(57): روایت ہے محمد بن عباسؓ سے اور وہ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں میں رسول اللہؐ کے پاس تھا پس امیرالمومنینؑ آئے اور انہوں نے رسولؐ اللہ کو دیکھا تو تبسم ہوئے اور فرمایا اب آئے تمہیں اللہ نے آدمؑ سے ۴۰ ہزار سال پہلے پیدا کیا میں نے کہا کیا بیٹا والد سے پہلے ہوتا ہے فرمایا ہاں اللہ نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے اور علیؑ کے نور کو اس مذکورہ مدت کے پہلے پیدا کیا پھر اللہ نے اس نور کے دو حصے کئے پس مجھے نصف اور علیؑ کو نصف سے خلق کیا یہہ تمام اشیأ کی تخلیق سے پہلے خلق کیا اور اشیأ کو میرے اور علیؑ کے نور سے خلق کیا اور علیؑ کے نور کو میرے نور سے منور کیا اور علیؑ کے نور کو عرش کی داہنی جانب قرار دیا۔ پھر ملائک کو پیدا کیا اور ہم نے تسبیح اور تمجید کی تکبیر اور تحلیل کی اور ملائکہ نے ہم سے تسبیح و تحلیل و تکبیر و تمجید کی اور اللہ نے یہہ عہد لیا ہیکہ کوئی محبّ علیؑ دوزخ میں نہیں جائیگا اور نہ میرا اور اسکا دشمن جنت میں جائیگا پھر فرمایا بیشک اللہ نے ملائکہ کو پیدا کیا پھر انکے حق میں چاندی کے لوٹے دیئے اور اسے آبِ حیات سے بھر دیا جو فردوس اک نہر کی صورت میں جاری ہے پس جب کوئی شیعۂ علیؑ ارادہ کرتا ہے جماع کا اور ارادہ کرتا ہے اپنے نطفہ کے انعقاد کا پس فرشتوں میں سے ایک فرشتہ آتا ہے اور اس جنت کے آبِ حیات سے چند قطرات اُسمیں مخلوط کردیتا ہے اسلئے اُس بچے کے دل میں میری علی کی فاطمہ اور حسنین علیہم السلام اور ۹ آئمہ کی اور انکے اولاد کی محبت پیدا ہوتی ہے پھر فرمایا رسولؐ اللہ نے شکر کرو اللہ کا بیشک علیؑ کی محبت ایمان ہے جسکے سبب جنت میں داخلہ ہے اور دوزخ سے نجات ہے۔

(58): سلیمان بن جعفر سے روایت ہے کہ میں نے ابی الحسنؑ

سے پوچھا میں آپ پر قربان ہوجاؤں میں نے سنا ہیکہ آپ کہتے ہیں مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ خدا کے نور سے دیکھتا ہے فرمایا ہاں بیشک اللہ نے مومنین کو پیدا کیا اُس نور سے اور انہیں رحمت سے رنگ دیا اور ان سے ہماری ولایت کا اقرار لیا پس مومن مومن کا بھائی ہے اسکی ماں اسکے لئے رحمت اور اسکا باپ نور ہے اور وہ نہیں دیکھتا مگر اس نور سے جو ہم سے خلق ہوا۔

شیعۂ علیؑ غریب ہوتو شافعِ محشر ہوگا

(59): فرمایا نبی کریمؐ نے علیؑ کے شیعہ کو اُسکے فقر کی وجہ ذلیل مت کرو کیونکہ وہ روز حشر قبیلہ ربیعہ و مضر کے برابر افراد کی شفاعت کریگا۔

فطرۃ اللہ کیا ہے

(60): ارشادِ ربانی ہے فطرۃ اللہ التی فطرالناس علیھا۔ فرمایا ابن عباس اس سے مراد۳ کلمات ہیں لاالہ الااللہ محمدالرسول اللہ علی ولی اللہ اور قبر میں انکے بارے میں سوال ہوگا۔

روز محشر شیعانِ علیؑ باپ کے نام سے بلائے جائیں گے۔

(61): امام محمد باقرؑ سے روایت ہیکہ فرمایا رسول اللہ علیؑ سے اے علیؑ تمہیں بشارت ہو فرمایا ہاں یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہؐ نے ہماری طینت فاضل سے ہمارے شیعہ پیدا ہوئے پس روز قیامت منادی جب ندا کریگا سب کو انکی ماں کے نام سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بلائیگا مگر یہہ کے تمہارے شیعوں کو انکے آباؑ کے نام سے بلایا جائیگا۔

آگ اور برف سے بنا فرشتہ

(62): روایت ہے محمد بن حنفیہ سے وہ روایت کرتے ہیں امیرالمومنین سے فرمایا رسول اللہؐ نے جب میں ۴ اور ۷ویں آسمان سے گذرا تو میں نے ایک فرشتہ کو دیکھا جسکا نصف بدن نصف بدن برف کا تھا اور نصف آگ کا اسکی پیشانی پر لکھا تھا بیشک اللہ نے محمدؐ کی علیؑ کے ذریعہ تائید کی پس میں متعجب ہوا ۔ تو فرشتہ نے کہا آپ تعجب نہ کیجئے بتحقیق میری پیشانی پر دنیا کی تخلیق سے ہزار برس پہلے لکھا گیا ۔

سبع سنابل کیا ہے

(63): محمد جعفیؒ سے روایت ہے فرمایا پوچھا میں نے اباعبداللہ سے کمثل حبة انبتة سبع سنابل فرمایا الحبة انبتت سے مراد فاطمہ صلوات اللہ علیہا اور سبع سنابل سے مراد اُنکی اولاد انکی اول تا آخر قائمؑ میں نے کہا کل سنبلہ مائة حبہ سے کیا مراد ہے فرمایا کوفہ میں ان قائمؑ سے ایک لڑکا ہوگا جس سے ۱۰۰ لڑکے پیدا ہونگے (یہہ رجعت میں ہوگا)

ائمہؑ ایام ہیں

(64): روایت ہے اباعبداللہؑ سے کہ جان لو ایام سے مراد ہم ہیں ہفتہ سے مراد محمدؐ ہیں اتوار سے مراد علیؑ ہیں پیر سے مراد

حسن وحسین ہیں منگل سے مراد علی ابن الحسینؑ ومحمد بن علیؑ و جعفر بن محمد چہارشنبہ سے مراد موسیٰ بن جعفرؑ علی ابن موسیٰ ، محمد بن علی اور میں یعنی امام جعفر صادق جمعرات سے مراد حسن عسکری جمعہ سے مراد سرکار ولی عصرؑ

(65): روایت ہے ابی الحسن موسیٰؑ فرماتے ہیں فرمایا ابو عبداللہؑ نے بیشک اللہ نے ہمیں اچھی صورت میں پیدا کیا اور ہمیں آسمان و زمین میں اپنا خازن قرار دیا اور ہمارے لئے درخت کی گفتگو قراردی اور ہمارے ذریعہ اللہ کی عبادت کیجاتی ہے اگر ہم نہ ہوتے اُسکی عبادت نہ کیجاتی ۔

اہلبیتؑ سے محبت کا ثواب جمیع امت کے برابر ہے

(66): عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے جس نے علیؑ کو دل و زبان و جسد کے ذریعہ محبت کی اُسکے لئے اس ساری امت کے برابر ثواب ہے ۔

ائمہؑ آیات اللہ ہیں

(67): جناب داؤدؒ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے اباعبداللہؑ سے کہا کیا کتاب اللہ میں زکوٰۃ نماز اور حج سے مراد آپ ہیں ۔ فرمایا اے داؤدؒ کتاب اللہ میں نماز ہم ہیں روزہ ہم ہیں حج ہم ہیں شہر حرام ہم ہیں بلادحرام ہم ہیں ہم کعبہ ہیں ہم قبلہ ہیں ہم وجہ اللہ ہیں فرمایا ہاں فاینما تولو فثم وجہ اللہ ہم آیات اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہیں ہم بینات ہیں اور ہمارے دشمن کتاب اللہ میں فحشاء بری چیز ہیں نشہ، جوا، جوائے کے تیر، قربان گاہ شیطانی بت، خون، مردار اور سور کا گوشت ہے۔

ہر خیر کی اصل اہلبیت ہیں

(68): فضل بن شادان سے روایت ہے کہ فرمایا ابی عبدؑاللہ سے ہم ہر خیر کی اصل ہیں اور ہم سے تمام نیکی کی شاخیں نکلی ہیں اور ہم سے توحید و نماز و روزہ کی شاخیں نکلی ہیں اور ہمارے دشمن اصل شر ہیں (شر کی اصل ہیں) ان سے کل برائی کی شاخیں نکلیں جیسے جھوٹ، چغلی، بخل، سود کھانا، مالِ یتیم کھانا وغیرہ۔

آئمہ اثنا عشر افضل الانبیاؑ ہیں

(69): فرمایا رسولؐ اللہ نے بیشک اللہ نے دنوں میں جمعہ کو اختیار کیا مہینوں میں رمضان کو اختیار کیا۔ راتوں میں لیلۃ القدر کو منتخب کیا لوگوں میں انبیاؑ کو انبیاؑ میں رسولوں کو اور رسولوں میں مجھ کو پھر مجھ سے علیؑ کو علیؑ سے حسنینؑ کو اور باقی آئمہ معصومین کو جو علیؑ کی ذریت سے انکے آخر قائمؑ ہیں بیشک یہ آئمہ اثناعشر افضل ہیں انبیاؑ سے انمیں ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے۔

(70): ابن عباسؓ سے روایت ہیکہ رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ کا مخالف کافر و مشرک ہے علیؑ کا محبّ مومن ان سے بغض رکھنے والا منافق ہے ان سے لڑنے والا مارت ہے اُنکا رد کرنے والا

زاھق ہے علیؑ اللہ کے شہروں میں نور ہے اُسکے بندوں پر حجت ہے اور دشمنوں پر اللہ کی تلوار ہے انبیاؑ کے علم کا وارث ہے علیؑ کلمۂ اعلیٰ ہے اور علیؑ سیدالاوصیاؑ ہیں سیدالانبیاؑ ہیں امیرالمومنین ہیں امام المسلمین ہیں قائد غرالمحجلین ہیں اللہ کسی کا ایمان قبول نہیں کریگا سوائے علیؑ کی اطاعت و ولایت کے۔

(71): ابی سعید خدری سے روایت ہے فرمایا سنا میں نے رسول اللہ سے جب قیامت کا روز آئے گا تو اللہ دو فرشتوں کو حکم دیگا کہ وہ پل صراط پر بیٹھ جائیں اور کسی کو جانے نہ دیں سوائے اُسکے جسے علیؑ برأت کا پروانہ دیں اور جسے علیؑ برأت کا پروانہ نہ دیں اُسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیا جائے اور یہی تفسیر ہے اللہ کے اس قول کی کہ **وقفوانھم مسئولون** میں نے کہا آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں یا رسول اللہؐ اُس برأت کے پروانہ پر کیا لکھا ہوگا فرمایا **لاالہ الااللہ محمدالرسول اللہ وامیرالمومنین علی ابن ابیطالب وصی رسول اللہ**۔

کائنات کے ہر گوشہ پر علیؑ لکھا ہے

(72): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا عرش، کرسی، فلک، زمین، نہیں ٹھہرے مگر یہ کے ان سب پر لکھا گیا۔ لاالہ الااللہ محمدالرسول اللہ علی امیرالمومنینؑ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(73): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے جس نے علیؑ سے مصافحہ کیا اُس نے مجھ سے مصافحہ کیا جس نے مجھ سے مصافحہ کیا اُس سے گویا ارکانِ عرش نے مصافحہ کیا جس نے علیؑ سے معانقہ (بغلگیر) کیا اُسنے مجھ سے معانقہ کیا اور جس نے مجھ سے معانقہ کیا اُس سے گویا کل انبیأ نے معانقہ کیا اور جس نے علیؑ ابن ابیطالب کے محبّ سے مصافحہ کیا اُسکے سارے گناہ بخشدیئے جائینگے اور وہ جنت میں بے حساب داخل ہوگا۔

(74): امام جعفر صادقؑ اپنے آبأؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ نے جب ہ وہ مسجد کوفہ میں قنبر کیساتھ ایک نمازی کو دیکھا تو قنبر نے کہا یہہ شخص کتنی اچھی نماز پڑھ رہا ہے امیرالمومنینؑ نے قنبرؓ سے کہا اے قنبر اگر وہ ہماری ولایت پر یقین رکھتا ہے اسکا یہہ یقین ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے اور اگر کوئی بندہ اللہ کی ہزار برس کی عبادت کرے اللہ اُسکی عبادت قبول نہیں کریگا حتیٰ کہ وہ ہم اہلبیت کی ولایت کی معرفت رکھے،اگر کوئی بندہ ہزار برس عبادت کرے اور ۷۰ نبیوں کے برابر عبادت لائے اللہ اُسکی عبادت قبول نہیں کریگا، یہانتک کہ وہ ہم اہلبیتؑ کی معرفت رکھے ورنہ اللہ اُسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیگا۔

(75): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں اے علیؑ تمہارے شیعہ یومِ قیامت فائزالمرام ہیں

جس نے انمیں سے کسی کی اھانت کی اس نے تمہاری اھانت کی جس نے تمہاری اھانت کی اس نے میری اھانت کی جس نے میری اھانت کی اسے اللہ جہنم میں داخل کرے گا جو وہاں ہمیشہ رہے گا۔ اے علیؑ تم مجھ سے ہو میں تم سے ہوں تمہاری روح میری روح ہے تمہاری طینت میری طینت ہے اور تمہارے شیعہ میری فاضل طینت سے پیدا ہوئے جو ان سے محبت رکھے اُسنے ہم سے محبت رکھی جس نے ان سے بغض رکھا اسنے ہم سے بغض رکھا جو انکا دوست وہ ہمارا دوست ہے جو انکا دشمن وہ ہمارا دشمن ہے۔ اے علیؑ بیشک تمہارے شیعہ مغفور ہیں اے علیؑ میں تمہارے شیعوں کا شفیع ہوں روز قیامت میرا مقام مقامِ محمود ہے اے علیؑ تم اسکی اپنے شیعوں کو بشارت دو اے علیؑ تمہارے شیعہ اللہ کے شیعہ ہیں اور تمہارے ناصر اللہ کے ناصر ہیں اور تمہارے اولیأ اللہ کے اولیأ ہیں تمہارا گروہ اللہ کا گروہ ہے اے علیؑ وہ سعید ہے جوتم سے تولا رکھے اور وہ شقی ہے جوتم سے دشمنی رکھے۔ اے علیؑ تمہارے لئے جنت میں خزانہ ہے اور آپ ذوالقرنین محمد و آل محمد علیہم السلام ہیں۔

ولایت علیؑ ولایت اللہ ہے

(76): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے ولایت علیؑ ابن ابیطالب ولایت اللہ ہے اور اُنکی محبت اللہ کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عبادت ہے اور انکی اتباع اللہ کا فریضہ ہے اور اُسکے اولیاً اللہ کے اولیاً ہیں اُنکے دشمن اللہ کے دشمن اُسکا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔

اللہ کا راز علیؑ ابن ابیطالب

(77):نعمان بن سعد سے روایت ہے فرمایا امیرالمومنینؑ نے میں حجتہ اللہ ہوں میں اللہ کا ناصر ہوں اللہ کا دروازہ ہوں میں علم الٰہی کا خازن ہوں اور میں مومن پر اللہ کا راز ہوں میں امام البریہ ہوں خلیفہ نبی اللہ ہوں۔

(78): فرمایا علیؑ نے میں زمین سے زیادہ آسمان کی باتیں جانتا ہوں اور ہم اللہ کے راز ہیں اور اللہ کے وہ اسماً ہیں کہ جس کے ذریعہ اگر دعا کیجائے تو دعا قبول ہوتی ہے اور ہم اصحاب ہیں کہ جنکے اسماً عرش وکرسی پر لکھے ہوئے ہیں۔

(79):ابی الحسنؑ سے روایت ہے اس قولِ الٰہی ے بارے میں الیہ یصعدالکلم الطیب والعمل الصالح ۔فرمایا کہ وہ (اعمال) بلند ہوتے ہیں ہم اہلبیت کی ولایت کے ذریعہ اور اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو ہم سے محبت نہ رکھے اُسکے اعمال بلند نہیں ہوتے۔

(80):امام ابی الحسنؑ سے تفسیر آیۂ ذیل میں مذکورہ ہیکہ فان لہ معیشۃ ضنکا فرمایا کہ ہماری ولایت کیساتھ ابوبصیر نے کہا یوم قیامت کیا ہم اندھے اٹھینگے (سوال عمومی نہ کہ مخصوص شیعوں

کیلیئے) فرمایا کہ مطلب یہ ہے آخرت میں آنکھ کا اندھا ہونا دنیا میں دل کا اندھا ہونا ولایت امیرالمومنینؑ سے ہے فرمایا وہ روزِ قیامت متحیر ہونگے اور کہینگے ہمیں کیوں اندھا اُٹھایا کاش ہم دیکھ سکتے۔ فرمایا ۔ آیات سے مراد آئمہؑ ہیں اور نسیتھا سے مراد انکا چھوڑ دینا ۔اسی طرح سے الیوم تنسیٰ سے مراد انکا چھوڑدینا ۔ اسی طرح فرمایا کہ اللہ کہے گا آج میں نے تمہیں جہنم میں چھوڑ دیا جیسے تم نے آئمہ کو چھوڑدیا اور نہ انکی اطاعت کی اور نہ انکے قول کو سنا اسی طرح جو ان آیات (ائمہ) پر ایمان نہ لائے اُنکے لئے آخرۃ میں شدید عذاب ہے اسی طرح سے ولعذاب الآخرۃ اشدّ وابقیٰ کا مطلب یہ ہیکہ جو ولایت امیرالمومنینؑ میں کسی کو شریک کرے اور ان پر ایمان نہ لائے انکا دشمن ہو انکے آثار سے محبت نہ کرے میں نے کہا اس سے کیا مراد ہے اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء فرمایا ولایۃ امیرالمومنین میں نے کہا من کان یرید حرث الآخرۃ فرمایا اس سے مراد معرفۃ امیرالمومنینؑ اور ائمہ کی معرفت ہے میں نے کہا نزدلہ حرثہ فرمایا معرفت میں زیادتی ۔

(81):روایت ہے ابی عبداللہؑ سے فرمایا محمدؐ مصطفٰے اے علیؑ تمہارے لئے اللہ نے ملائکہ کی محبت رکھی اے علیؑ تمہارے محبّ کیلیئے اللہ نے جنتِ فردوس رکھا ہے اُسکے لئے افسوس نہیں ہیکہ اُس سے دنیا نے رُخ موڑ لیا اے علیؑ تمہارے محبّ کیلیئے ۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

موقعوں پر خوشی ہے موت کے نزدیک میں انکا دیکھنے والا ہوں قبر میں وہ تم سے ملاقات کرینگے اور روزِ قیامت جب ائمہ کیساتھ لوگوں و بلایا جائے گا ۔ اور اگر تمہارے شیعہ نہ ہوتے اللہ کا دین نہ ہوتا اور اگر روئے ارض پر تمہارے شیعہ نہ ہوتے تو آسمان سے بارش کا ایک قطرہ نہ ہوتا اے علیؑ جنت تمہارے شیعوں کی مشتاق ہے ۔ اور بیشک حاملانِ عرش مقربین ملائکہ ان کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کریں گے کہ انکے ساتھ انکا گناہ نہ ہوگا اے علیؑ تمہارا اور تمہارے شیعوں کا ذکر توریت میں انکی تخلیق کے پہلے سے ہے اے علیؑ تمہارے شیعوں کا ذکر کثرت سے آسمان میں ہوتا ہے زمین والوں کے ذکر کے مقابل تم انہیں اسکی بشارت دو اے علیؑ جو کوئی تمہیں اور تمہارے شیعہ کو غضب میں لائے وہ اللہ کو غضب میں لاتا ہے اے علیؑ ویل ہے اسکے لئے جو تم سے اور تمہارے شیعہ سے بغض رکھے اور تذلیل کرے اے علیؑ تم اپنے شیعہ سے سلام کہو اور جان لو وہ ہمارے بھائی ہیں اور میں انکا مشتاق ہوں ۔ اور اللہ ان سے راضی ہے وہ ملائکہ میں انپر فخر کرتاہے اور تمہیں صاف دل محبت کرنے والے قلوب قرار دیئے ۔ اور تمہیں اور تمہاری اولاد کو منتخب کیا اور تم صبر کرو جو کچھ تمہارے بارے میں کہا جائے اور تمہارے شیعوں کے بارے میں کہا جائے بیشک اللہ نے انکو منتخب کیا اور انہیں ہماری

طینت سے پیدا کیا اور ہمارے حق کی طرف دعوت دی ۔

(82): جابر سے روایت ہے فرمایا ابی جعفرؑ (امام محمد باقرؑ) نے ان سے کہ اے جابر تم پر بیان و معانی لازم ہیں میں نے کہا بیان و معانی سے مراد کیا ہیں فرمایا علیؑ ام البیان ہیں اس نے علیؑ کیلئے کہا لیس کمثلہ شیٔ فنعبدہٗ ولا نشرک بہ شیأ اور معانی سے مراد فرمایا کہ ہم معانی ہیں ہم اسکے جنبہ ہیں اسکے لیئے لسان ہیں اسکا امر اسکا حکم اسکا علم ہم جو چاہتے ہیں اللہ چاہتا ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے جو ہم ارادہ کرتے ہیں ۔ اور ہم مثانی ہیں اللہ نے ہمارے لئے بیان کھولدیا اور ہم وجہ اللہ ہیں ۔ جو ہمارے عارف ہیں وہ اھل یقین کے امام ہیں اور جو ہماری معرفت سے جاہل ہیں وہ اہلِ سجین کے امام ہیں اور مخلوق ہماری طرف لوٹے گی بیشک ہماری طرف انکا حساب ہے ۔

جنب اللہ کے معنی

(83): روایت ہے امام محمد باقرؑ سے پوچھا گیا جنب اللہ کے کیا معنی ہیں فرمایا کوئی شیئے اللہ و رسولؐ سے قریب کرنے والی نہیں مگر رسول کی وصیت اس سے قریب ہے یہہ جنب کی طرح ہے اسی طرح کتاب خدا میں ہے یا حسرتیٰ علیٰ ما فرطت فی جنب اللہ یعنی ولایۃ اُسکے اولیأ یعنی ائمہ کرام ۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علیؑ کا چہرہ دیکھنا لاالہ الااللہ کا ثواب ہے

(84): عبداللہ بن صالح العروی سے روایت ہیکہ فرمایا میں نے علی ابن موسیٰ رضا سے پوچھا اس حدیث کی تفصیل بیان کریں کہ علیؑ کا چہرہ دیکھنے کا ثواب لاالہ الااللہ کے برابر ہے ۔ فرمایا اے ابا صلت جو اللہ کو چہرہ کے وصف سے موصوف کرے وہ کافر ہوگئے لیکن وہ اللہ کی حجت ہیں اور انکی وجہہ ہیں کہ لوگ اللہ کی طرف انکے ذریعہ متوجہ ہوتے ہیں اور انکے دین و عرفان کے ذریعے اللہ کی معرفت رکھتے ہیں اور فرمایا اللہ عزوجل نے کل من علیھا فان و یبقیٰ وجھہ ربک اور فرمایا اللہ نے کل شیٔ ھالک الا وجھہ اس سے مراد انبیاءؑ و رسول و حجج کرام علیھم السلام کی ذات اللہ کی طرف متوجہ ہونا ہے انکی طرف نظر کرنا لاالہ الااللہ کے برابر ثواب عظیم ہے ۔ پھر میں نے پوچھا اے فرزند رسولؐ اس حدیث کے کیا معنیٰ ہیں کہ ان المومنین یزوردون ربھم فی الجنتہ ۔ بیشک مومنین جنت میں اپنے رب کی زیارت کرینگے فرمایا اے اباصلت بیشک اللہ نے محمد کو نبیوں پر فضیلت دی اور انکے ذریعہ نبیین اور ملائکہ کو پیدا کیے اور انکی اطاعت کو اللہ کی اطاعت قراردیا اور انکی بیعت کو اللہ کی بیعت قرار دیا اور اللہ نے کہا من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ۔ اور اللہ نے کہا ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ اور رسول اللہؐ

نے کہا من زارنی فی حیاتی وبعد موتی فقدزاراللہ ودرجتہ النبی فی الجنتہ اس بلند درجہ میں جو علی کی زیارت کرے گویا اپنے خدا کی زیارت کی ہے ۔میں کہتا ہوں اس حدیث کو اس حدیث سے ملادیں تو لطف دوبالا ہوگا من رانی فقد رأ لحق جسنے مجھے دیکھا اسنے حق کو دیکھا ۔

(85): رمیلہ سے روایت فرمایا علی امیرالمومنینؑ نے اے رمیلہ کوئی مومن مشرق ومغرب میں نہیں ہوتا مگر یہہ کے ہم انکے ساتھ ہوتے ہیں جیساکہ اللہ نے کہا فسیراللہ عملکم و رسولہ والمومنون۔مومنون سے مرادعلیؑ اور علیؑ کی اولاد سے گیارہ ائمہ ہیں

(86): زبیر مکی سے روایت ہے فرمایا میں نے جابر کو دیکھا کہ وہ عصاپر تکیہ لئے ہوئے ہیں اور انکے اطراف انصار تھے ۔ اور وہ کہہ رہے تھے علیؑ سے انکار کفر ہے اے گروہ انصار اپنی اولاد کو ادب سکھاؤ علی ابن ابیطالب کی محبت کا ادب سیکھاؤ جو ان سے انکار کرے اسکی ماں پر نظر کرو ۔

(87): جابر بن عبداللہ الانصاری سے روایت ہے کہ سنا میں نے رسول اللہؐ سے علیؑ کے بارے میں ۳ فضیلتوں کو اگر انمیں سے مجھے ایک بھی مل جاتی تو میں تمام لوگوں سے افضل کہلاتا ۔۱ پہلا یہ ہے کہ میں جس کا مولا علیؑ اُس کا مولا ہے۔۲۔ علیؑ میرے نزدیک ایسا ہے جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے نزدیک ہیں۔۳۔علیؑ میرے نزدیک

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میری جان کی طرح ہے اس کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ علیؑ اللہ حجت اُس کے بندوں پر میرا خلیفہ ہے۔

(88): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے میں جب چوتھے آسمان پر پہونچا تو میں سُرخ یاقوت کا محل دیکھا مجھ سے کہا گیا وہ بیت معمور ہے اللہ نے اسے آسمان و زمین کے تخلیق سے ۵ ہزار سال پہلے پیدا کیا پھر مجھ سے کہا گیا انبیاؑ کو سلام کرو میں نے وہاں انبیاؑ و مرسلین وصف بستہ پایا تو میں نے انہیں سلام کیا تب مجھ سے کہا گیا ان سے پوچھو یہہ کسی بات پر نہیں بتائے گئے میں نے جب پوچھا تو سب نے کہا ہم آپکے اور اپکے بھائی علی ابن ابیطالب کی ولایت پر مبعوث کیئے گئے۔

(89): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ میرے نزدیک جلد کیطرح ہیں علیؑ میرا خون ہے علیؑ میری ہڈی ہے علیؑ میرے عروق ہیں میرا خون ہے علیؑ میرا بھائی میرے اہل میں میرا وصی میری قوم میں میرا خلیفہ ہے میرے فرض کو ادا کرنیوالا ہے۔

(90):سدی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ تم سے محبت کرتا ہے اور تمہارے محبؑ کا محبّ ہے۔ اور ملائکہ تمہارے شیعوں کیلیے اور انکے محبوں کیلیے استغفار کرتے ہیں اور جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندادیگا

محبّ کہاں ہے تب صالح لوگ کھڑے ہوں تو وہ کھڑے ہونگے کہا جائیگا تم جسے چاہتے ہو اسے جنت میں لیجاؤ اور ایک شخص ہزار اشخاص کو جہنم سے نجات دیگا۔ پھر کہا جائیگا اور باقی محبّ کھڑے ہوں پس کھڑے ہونگے کہا جائیگا تم اللہ سے جو تمنا کرو اللہ تمہیں دیگا۔ پھر ندادی جائیگی تو وہ محبّ کھڑے ہونگے جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پھر کہا جائیگا علیؑ سے بغض رکھنے والے کہاں ہیں پس خلق کثیر کھڑی ہوگی پس ایک محبّ علیؑ کیلیے ہزار دشمنان علیؑ قرار دیئے جائینگے اور انکے اعمالِ صالح علیؑ کے محبّ کو دیئے جائینگے پس اسطرح وہ نجات پائینگے جہنم سے۔ اے علیؑ تم اعلیٰ و عظیم ہو تمہارا محبّ اللہ کا محبّ اور رسولؐ کا محبّ ہے تمہارا بغض رکھنے والا اللہ و رسولؐ سے رکھنے والا ہے۔

(91): فرمایا نبی اکرمؐ نے اے علیؑ میں اور تم تمہاری اولاد سے اللہ دنیا و آخرت میں سردار ہیں جو ہمارا عارف ہے وہ اللہ کا عارف ہے اور جو ہمارا منکر ہے وہ اللہ کا منکر ہے۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

<u>رسول اللہ کے ۵ سجدے اور دعاؑ</u>

(92): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہؐ کو بغیر رکوع ۵ سجدے کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسکی وجہ پوچھی فرمایا رسول اللہؐ نے جبرئیل آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے محمدؐ بیشک اللہ علیؑ کو چاھتا ہے پس میں سجدہ ریز ہوگیا پھر سر سجدے سے اٹھایا پھر جبرئیل نے کہا بیشک اللہ فاطمۃ الزہراؑ کو چاہتا ہے تب میں نے سجدہ کیا اور سجدہ سے سر اُٹھایا تب جبرئیل نے کہا بیشک اللہ حسنؑ کو چاہتا ہے تب میں نے سجدہ کیا پھر سجدہ سے سر اُٹھایا تب جبرئیل نے کہا اللہ حسینؑ کو چاہتا ہے پھر میں نے سجدہ کیا اور سر اُٹھایا جبرئیل نے کہا بیشک اللہ انکو چاہتا ہے جو انہیں چاہے ۔ پھر میں نے سجدہ کیا اور یہہ دعا کی اے اللہ مجھے انکے شیعوں اور محبوں میں قرار دے

(93): حضرت ابی عبداللہؑ سے روایت اس قول الٰہی کی تفسیر میں کہ یوتکم کفلین من رحمته و یجعل لکم نوراً تمشون به فرمایا کفلین رحمته سے مراد امام حسنؑ و حسینؑ ہیں اور نوراً تمشون به سے مراد فرمایا کہ ازاول تا آخر امام ہیں ۔

(94) ابن عباسؓ نے کہا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ تمہاری محبت کسی کہ دلمیں ثابت نہیں ہوتی مگر یہہ کہ وہ صراط پر ثابت رہتا ہے یہانتک کہ جنت میں داخل ہوتا ہے ۔

(95): ابے عبداللہؑ سے روایت ہے اس آیت کے ذیل میں وعلی الاعراف یعرفون کلابسیماھم فرمایا کہ ہم اصحاب عارف ہیں جس نے ہماری معرفت رکھی وہ جنت کی طرف چلا اور جو ہمارا منکر وہ جہنم رسید ہوا ۔

ملائکہ اللہ کا قرب محبت علیؑ سے پاتے ہیں

(96): فرمایا رسول اللہؐ نے یاعلیؑ میں منتخب ہوا بنوت کیلئے اور آپ پسند کئے گئے امامت کیلئے میں صاحب التنزیل ہوں اور آپ صاحب تاویل ہیں اور بیشک ملائکہ اللہ کا قرب آپکی محبت سے پاتے ہیں اور آپکے ولایت سے چاہتے ہیں اورقسم ہے اللہ کی بیشک آپ سے آسمان میں زیادہ محبت کرنے والے ہیں بنسبت زمین کے اے علیؑ آپ اللہ کے امین اللہ کی حجت ہیں میرے بعد۔

(97): ابو بصیرؓ سے روایت ہے کہ میں اور میرے ساتھی حضرت اباعبداللہ کیساتھ طواف کررہے تھے میں نے اُن سے کہا اے فرزند رسولؐ اللہ اس خلق کثیر کو بخش دیگا فرمایا میں انمیں کثرت خنزیر و بندر دیکھ رہا ہوں ۔ میں نے کہا مجھے دیکھایئے پھر امام نے میری آنکھوں پر ہاتھ پھیرا تب انہیں ایسا ہی دیکھا جیسا امام نے فرمایا تم جنت میں رہوگے تم لوگوں میں سے دوکو بھی جہنم میں نہیں ڈالے گا پھر کہا واللہ ایک بھی نہ جایگا ۔

آئمہ اللہ کے مظہر ذات وافعال وآثار ہیں

(98): مفضل سے روایت ہے کہ اس آیت وکانو بآیاتنا یجحدون کی تفسیر میں ہیکہ فرمایا امام صادق نے اللہ کی قسم ہم اسکی آیات ہیں اور ہم اسکی ذات کے فعل کے آثار کے مظاہر ہیں اور ہم اسکی حجت ہیں ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابیطالب سے تولا رکھے۔

دنیا میں جو شیعہ ستائے گئے انکی جزا

(104): امیرالمومنین علیؑ ابن ابیطالب نے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے جب میں جنت میں داخل ہوا (معراج میں) تو میں نے اسمیں ایک درخت دیکھا جسکے نیچے حلّے تھے اور ابلق گھوڑے تھے اور اسکے نیچے حوریں اور رضوان تھے میں نے جبرئیل سے کہا یہ کونسا شجر ہے فرمایا یہ آپکے چچازاد بھائی امیرالمومنینؑ کا ہے جب اللہ کے امر سے وہ مخلوق کو جنت میں داخل کرینگے تو اپنے شیعوں کو اس سے لباس کیلئے حلّے اور سواری کیلئے ابلق گھوڑے دینگے اور منادی ندا کریگا وہ سب شیعانِ علیؑ ہیں جنہوں نے دنیا کی اذیتوں پر صبر کیا آج اُنکی یہ جزا ہے۔

(105): امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے اس آیت وللہ الاسماء الحسنٰی فادعوہ بھا کی تفسیر میں کہ ہم اسمائے حسنٰی ہیں جس سے کہ اللہ کو پکارا جائے اور واللہ ہم اسکے اسماء ہیں اللہ کسی بندے کی عبادت کو قبول نہیں کریگا سوائے اُسکے جو ہماری معرفت رکھے۔

(106): ابن عباس رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو علیؑ کی امامت کا انکار کرے میرے بعد وہ ایسا ہے کہ یا اس نے میری حیات میں میری نبوت کا انکار کیا اور جس نے میری نبوت کا انکار کیا اُس نے گویا اللہ کی ربوبیت کا انکار کیا۔

ہر نبیؑ کی علیؑ نے مدد کی

(107): روایت ہیکہ مولائے کائنات امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ سے سوال کیا گیا کہ انبیاءؑ ماسبق پر آپکی کیا فضیلت ہے کیا آپ ان سے مقدم ہیں کیونکہ اللہ نے انہیں معجزے دیئے جیسے اللہ نے ابراہیمؑ کو نارِ نمرود سے نجات دی اور انکے لئے آگ و ٹھنڈا اور سلامت والی کردیا اور نوحؑ کو اللہ نے غرق ہونے سے نجات دی اور موسیٰؑ کو فرعون سے نجات دی اور انہیں توریت دی اور اُسکا علم دیا اور عیسیٰؑ کو نبوت دی جب کہ وہ آغوشِ مادر میں تھے اور انکی زبان پر حکمت کو جاری کیا اور سلیمانؑ کیلئے ہوا جن اور انس اور جمیع مخلوقات کو انکے لئے مسخر کردیا پس فرمایا یا علیؑ نے اللہ کی قسم بتحقیق میں ابراہیمؑ کیساتھ نار میں تھا اور انکے لئے آگ کو سرد اور سلامتی والا بنایا۔ اور میں نوحؑ کے ساتھ سفینہ میں تھا۔ اور میں نے انہیں ڈوبنے سے نجات دی اور موسیٰؑ کیساتھ تھا اور میں نے انہیں توریت کا علم دیا اور میں عیسیٰؑ کی زبان پر کلمہ جاری کیا اور انہیں انجیل کا علم دیا اور میں یوسفؑ کیساتھ کنوئیں میں تھا اور میں نے انہیں انکے بھائیوں کی مکاری سے انہیں نجات دی اور میں سلیمانؑ کیساتھ تھا اور میں نے انکے لئے ہواؤں و مسخر کیا۔

(108): فرمایا نبی اکرمؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے تمہارے ذریعہ تمام نبیوں کی پوشیدہ مدد کی اور میری تمہارے ذریعہ ظاہراً مدد کی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعانِ علیؑ کا جنت میں ۵ دروازوں سے داخلہ

(99): حضرت ابا عبداللہ اپنے آباؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جنت کے ۷ دروازے ہیں ایک دروازے سے انبیاؑ و صدیقین جائینگے اور دوسرے دروازے سے شہدأ اور صالحین جائینگے اور ۵ دروازوں سے ہمارے شیعہ اور ہمارے محبّ جائینگے اور میں صراط پر کھڑے ہوجاؤنگا اور اپنے رب سے کہونگا میرے شیعوں کو جو مجھ سے تولا رکھتے ہیں دنیا میں پس بطنِ عرش سے ندا آئیگی میں نے تمہاری دعا سنی اور تمہاری شفاعت کو قبول کیا اور میرے کل شیعوں کی شفاعت ہوگی اور جو مجھ سے لڑنے والے سے لڑے اپنے قول یا فعل سے تو وہ اپنے آباؑ کیساتھ ۷۰ ہزار افراد سمیت جنت میں داخل ہوگا جو لاالہٰ الااللہ کی شہادت دینے والے ہونگے اور انکے دلمیں مجھ سے ایک ذرہ برابر بھی بغض نہ ہوگا۔

(100): علی ابن جعفرؑ نے کہا کہ سنا میں نے ابے الحسن موسیٰ بن جعفرؑ سے وہ کہتے رسول اللہؐ بیٹھے تھے اُنکے پاس ۴۰ ہزار ملائکہ آئے اور انکے چہرے سے نور ساطع ہورہا تھا رسول اللہؐ نے اُن سے کہا اے میرے حبیب جبرئیل میں نے تمہیں اس صورت میں پہلے کبھی نہیں دیکھا اس فرشتہ نے کہا میں جبرئیل نہیں ہوں میں محمود ہوں اللہ نے مجھے مبعوث کیا ہے بیشک میں نے نور کی نور سے تزویج کی نبی اکرمؐ نے کہا کسکی کس سے تزویج ہوئی۔

فرمایا فاطمہؑ کی علیؑ سے پھر رسول اللہؐ نے ملک کی پیشانی پر لکھا دیکھا محمدالرسول اللہ علی وصی رسول اللہؐ نے اُس سے کہا تیری پیشانی پر یہہ کب سے لکھاہے ملک نے کہا آدمؑ کی تخلیق سے ۲۰ ہزار سال پہلے سے ہے۔

زنجیر باب جنت کہتی ہے یاعلیؑ

(101): ابن عباس رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک باب جنت کا حلق سُرخ یاقوت کا ہے جسپر سونے کا کنڈا ہے جب وہ دروازہ سے ٹکراتا ہے تو یاعلیؑ کی آواز آتی ہے۔

(102): انس ابن مالک رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ علیؑ کو ناموں سے بلائیگا اور کہے گا یاصدق یادال یاعابد یاہادی یامہدی یافتی یاعلیؑ آپ اپنے شیعوں کو جنت میں بغیر حساب لیجایئے۔

(103): فرمایا رسول اللہؐ نے میں اپنے رب سے بقدر قوسین قریب ہوا بلکہ اُس سے کم مجھ سے میرے رب نے کلام کیا اُسوقت جبلِ عقیق پر تھا پھر کہا اے احمدؐ بیشک میں نے تمکو اور علیؑ کو اپنے نور سے پیدا کیا اور ان دوپہاڑوں کو تمہارے نور سے پیدا کیا میرے عزت و جلال کی قسم تم دونوں کو مومنوں کی علامت قرار دیا۔ اور قسم ہے میرے عزت کی میں نے اپنے نفس پر واجب کرلیاہیکہ میں اُس جسم پر آگ کو حرام قرار دونگا جو علیؑ ابن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جبرئیل شاگردِ علیؑ اور علیؑ کی نورانی عمر

(109): صاحب بستان اکرامہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ تشریف فرما تھے اور انکے پاس جبرئیل تھے کچھ ہی دیر میں علیؑ آئے تو جبرئیل انکی تعظیم کیلئے کھڑے ہوگئے نبی اکرمؐ نے اُن سے کہا کیا آپ اس جوان کیلئے کھڑے ہوئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں بیشک اسکے لئے مجھ پر حق تعلیم ہے نبی اکرمؐ نے اُن سے کہا انہوں نے آپ کو کیا تعلیم دی جبرئیلؑ نے کہا اللہ نے مجھے پیدا کیا اور مجھ سے سوال کیا آپ کون ہیں اور آپکا نام کیا ہے اور میں کون ہوں میرا نام کیا ہے پس میں متحیر ہوا جواب نہ دے سکا اُس عالم میں میں نے عالم انوار میں اس نوجوان کو دیکھا ۔ اُس نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ کہدو انت ربی الجلیل وانا العبدالذلیل واسے جبرئیل اسلئے میں انکے لئے کھڑا ہوا اور انکی تعظیم کی نبی اکرمؐ نے ان سے کہا تمہاری عمر کیا ہے جبرئیل نے کہا ۔ یا رسول اللہؐ عرش پر ایک ستارہ ۳۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے اسے ۳۰ ہزار مرتبہ دیکھا ہے نبی اکرمؐ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے جبرئیل نے کہا ۔ ہاں ۔ میکائیل کی عمر مجھ سے زیادہ ہے پس میکائیل نازل ہوئے نبی اکرم کہا اے میکائیل تمہاری کتنی عمر ہے میکائیل نازل ہوئے نبی اکرمؐ نے کہا اے میکائیل تمہاری کتنی عمر ہے میکائیل نے کہا اے

اللہ کے حبیب میں اپنی عمر کی مدت سے لاعلم ہوں لیکن میں نے ایک ستارہ و ساٹھ ۶۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے ۔اور میں نے اسے ۶۰ ساٹھ ہزار مرتبہ دیکھا ہے رسول اللہ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے فرمایا ہاں یا رسول اللہ اسرافیل کی عمر مجھ سے بڑی ہے پس اسرافیل نازل ہوئے پس پوچھا رسول اللہؐ نے تمہاری عمر کیا ہے کہا اے اللہ کے حبیب میں اپنے عمر کی مدت سے لاعلم ہوں لیکن ایک ستارہ ۹۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے ۹۰ مرتبہ دیکھا ہے ۔ نبی اکرمؐ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے ؟ فرمایا ہاں یا رسول اللہؐ عزرائیل کی ۔ پس عزرائیل آئے رسول اللہ نے کہا اے عزرائیل تمہاری عمر کتنی ہے فرمایا یا رسول اللہؐ میں اپنی عمر نہیں جانتا لیکن میں نے ایک ستارہ کو دیکھا جو ایک لاکھ ۲۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے اسے ایک لاکھ بیس ۲۰ ہزار مرتبہ دیکھا ہے ۔ رسول اللہؐ نے پوچھا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے فرمایا ہاں یا رسول اللہؐ روح کی عمر مجھ سے زیادہ ہے پس روح نازل ہوئی پوچھا رسول اللہؐ نے اے روح تیری عمر کیا ہے فرمایا میں نہیں جانتی لیکن ایک ستارہ ۲ لاکھ ایک ہزار سال میں ایکبار چمکتا ہے اور میں نے ۲ لاکھ ایک ہزار مرتبہ دیکھا ہے ۔فرمایا یاعلیؑ اپنا عمامہ ہٹاؤ تب ملائکہ نے دیکھا کہ وہی ستارہ کی روشنی آپکے جبین مبارک سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ساطع ہورہی ہے اور زمین اُس نور سے منور ہوگئی ہے۔ اللھم صل علیٰ محمدؐ وآلِ محمدؐ

رسولؐ اللہ اور علیؑ کو ۵ چیزیں ملیں

(110): ابن عباس کہتے ہیں سنا میں نے رسولؐ اللہ سے کہتے ہیں کہ اللہ نے مجھے ۵ چیزیں دیں اور علیؑ کو ۵ چیزیں دیں اللہ نے مجھے جوامع الکلم (مختصر سی بات میں بہت سی باتیں) اور علیؑ کو جوامع العلم دیا۔ مجھے نبی بنایا اور علیؑ کو وصی قرار دیا مجھے کوثر اور علیؑ کو سلسبیل دیا مجھے وحی اور علیؑ کو الہام دیا مجھے سیر کرائی آسمان کی اور علیؑ کیلئے آسمانوں کو کھولدیا یہانتک کہ حجاب میرے لئے اور علیؑ کیلئے اٹھ گئے۔

(111): فرمایا نبی اکرمؐ نے میرے لئے آسمانوں کے دروازے کھولدیئے گئے اور میں نے جہاں قدم رکھا وہاں علیؑ کو دیکھا۔

(112): فرمایا نبی اکرمؐ نے میں شبِ معراج نہیں پہنچا اور نہیں دیکھا مگر یہہ کہ وہاں علیؑ پہنچے اور انہوں نے دیکھا جبکہ وہ زمین پر تھے۔ علی افضل الانبیاءؑ ہیں۔

(113): صعصعہ بن سوعان سے روایت ہے وہ نقل کرتے ہیں کہ جب وہ امیرالمومنینؑ کے پاس گئے اس وقت حضرت پر ضرب لگ چکی تھی سوعان نے پوچھا اے امیرالمومنینؑ آپ افضل ہیں یا ابوالبشر آدمؑ فرمایا علیؑ نے انسان کو اپنی تعریف نہیں کرنی چاہئے اللہ

نے فرمایا آدمؑ کیلئے یاآدم اسکن انت و زوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین پھر مولاؑ نے کہا بہت سی چیزیں میرے لئے مباح قرار دی گئیں لیکن میں نے چھوڑدیا پھر سوعان نے پوچھا آپ افضل ہیں امیرالمومنینؑ یا نوحؑ فرمایا علیؑ نے بیشک نوحؑ نے اپنی قوم کیلئے بددعا کی اور میں نے بددعا نہ کی حالانکہ مجھ پر ظلم کیا گیا میرا حق چھینا گیا۔ اور نوحؑ کا فرزند کافر تھا اور میرے لڑکے اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں پھر سوعان نے کہا آپ افضل ہیں یا موسیٰؑ فرمایا بیشک اللہ نے موسیٰؑ کو فرعون کی طرف بھیجا موسیٰؑ نے کہا انی اخاف ان یقتلون یہاں تک کہ اللہ نے کہا لاتخف انی لاتخاف لذی المرسلون اور کہا موسیٰؑ نے ربی انی قتلت منھم نفسا فاخاف ان یقتلون اور میں رسول اللہؐ کی طرف سے سورۂ برأت کی تبلیغ کیلئے قریش کی طرف بھیجا گیا جبکہ میں نے انکے کئی سردار صنادید کو قتل کیا لیکن میں ان سے نہ ڈرا سوعان نے پوچھا آپ افضل ہیں یاعیسیٰؑ فرمایا علیؑ نے انکی میں بوقت ولادت بیت المقدس آئیں اور اُن سے کہا گیا چلی جاؤ یہہ عبادت خانہ ہے بیتِ ولادۃ نہیں اور میری ماں فاطمہ بنت اسد جب انکے حمل کا زمانہ قریب ہوا تب وہ حرم میں آئیں اُنکے لئے جدارِ کعبہ شق ہوئی اوز انہوں نے سُنا داخل ہوجا میرے گھر کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وسط میں پس میں جوفِ کعبہ میں پیدا ہوا یہہ فضائل میں نہ مجھ سے پہلے کوئی شریک نہ میرے بعد ہوگا۔

حدیث طشت نبیؐ نے علیؑ کا ہاتھ دُھلایا

(114): ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ اصحاب مہاجرین وانصار کے ساتھ تھے کہ جبرئیل نازل ہوئے اور کہا اے محمدؐ اللہ آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے کہتا ہے علیؑ کو بلایئے اور انکے چہرے کو اپنے چہرے کے مقابل رکھئے پھر جبرئیل آسمانوں کی طرف چلے گئے رسول اللہؐ نے علیؑ کو بلایا اور انکے چہرے کے مقابل اپنا چہرہ رکھا جبرئیل دوسری بار آئے اور انکے ساتھ طبق تھا جسمیں کھجوریں تھیں انہوں نے اُس طبق کو اُن دونوں کے درمیان رکھدیا پھر کہا آپ دونوں کھایئے پھر طشت اور ابریق (لوٹا) رکھا اور کہا یا رسول اللہؐ نے کہا میں نے سنا اور اطاعت کی جو میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے پھر لوٹا لیا اور کھڑے ہوگئے اور علیؑ کے ہاتھ دُھلانے کیلئے آپ پر مقدم ہوں کہ میں آپکا ہاتھ دھلاؤں رسول اللہؐ نے کہا اے علیؑ اللہ نے مجھے ایسا ہی حکم دیا اور جب علیؑ کے ہاتھ پر پانی ڈالا گیا تو قطرے طشت میں نہیں گرے علیؑ نے کہا یا رسول اللہؐ میں نے طشت میں پانی کے قطرات کو واقع ہوتا نہیں دیکھا رسول اللہؐ نے کہا اے علیؑ بیشک ملائکہ نے سبقت کی اُس پانی کے لینے میں جو تمہارے ہاتھ سے گر رہا تھا اور اسے بطور

تبرک اپنے چہرے پر مل لیا ہے۔ اللھم صل علی محمدؐ وآلِ محمدؐ

رسول اللہؐ کے وسیلہ سے علیؑ اور علیؑ کے وسیلہ سے رسولؐ نے دعا کی

(115): عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہیکہ فرمایا میں داخل ہوا رسول اللہ کے پاس اور میں نے کہا یا رسول اللہؐ علیؑ نماز پڑھتے ہیں اور رکوع و سجود میں کہتے ہیں اللھم بحق محمد عبدک اغفر للخاطئین من شیعتی۔ فرمایا اے ابن مسعود کیا ایمان لانے کے بعد کافر ہوگیا میں نے کہا حاشا وکلا یا رسول اللہؐ لیکن میں نے دیکھا علیؑ کو آپکے واسطہ سے سلام کرتے ہوئے اور آپکو دیکھا علیؑ کیواسطہ دعا کرتے ہوئے اور میں نہیں جانتا اللہ کے نزدیک آپ دونوں میں افضل کون ہیں ۔ فرمایا رسول اللہؐ نے اے ابن مسعودؓ بیٹھ جاؤ میں آپؐ کے روبرو بیٹھ گیا فرمایا جان لو اللہ نے مجھے خلق کیا اور علیؑ کو اور حسنین علیہم السلام کو نورِ عظمت سے قبل تخلیق مخلوق ہزار سال پہلے جب نہ کوئی تسبیح کرنے والا تھا' نہ تہلیل اور نہ تقدیس پھر میرے نور کو شگافتہ کیا اور اُس سے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور میں زمین و آسمان سے قبل تھا۔ اور علیؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے عرش و کرسی کو خلق کیا اور علی عرش و کرسی سے افضل ہیں اور حسنؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے لوح و قلم کو پیدا کیا اور حسنؑ لوح و قلم سے افضل ہیں ۔اور حسینؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے جنت و حورِ عین کو خلق کیا اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسینؑ جنت و حورانِ جنت سے افضل ہیں پھر ملائکہ نے اللہ سے شکایت کی مشارق و مغارب کی ظلمت کو دور کردے پھر اللہ نے کلام کیا تب اللہ کے کلام سے روح پیدا ہوئی پھر کلام کیا تو اس سے نور پیدا ہوا پھر نور اُس روح سے مضاف ہوا اور عرش کے سامنے ٹھہر گیا پس مشارق و مغارب چمک اُٹھے وہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہے اسی لئے اُنکا نام زہرا ہے اے ابن مسعود جب قیامت کا دن ہوگا اللہ کلام کریگا پس اُس کلمہ سے روح پیدا ہوگی اور ہمیں اجازت دی جائے گی مجھے اور علیؑ کو کہ تم دونوں جسے چاہے جنت میں داخل کرو اور جسے چاہے جہنم میں اسی طرح تفسیر ہے اللہ کے اس قول کی القیافی جھنم کل کفارٍ عنید کافر جس نے میری نبوت سے انکار کیا۔ اور عنید ہے جسنے ولایت علیؑ سے انکار کیا۔

(116): ابو حمزہ ثمالی ابی جعفرؑ الباقر سے روایت کیا ہیکہ فرمایا امیرالمومنینؑ نے بیشک اللہ اپنی وحدانیت میں متفرد ہے پھر اس نے کلام کیا پھر اس سے نورِ محمدؐ ظاہر ہوا اور مجھے و میری ذریت کو خلق کیا پھر کلام کیا اللہ پھر اس سے روح ظاہر ہوئی اللہ نے اس روح کو نور کا مسکن قرار دیا اور اسے ہمارے ابدان کا مسکن بنایا پس ہم روح اللہ ہیں اور اسکے کلمات ہیں اور ہم مخلوق پر حجت ہیں پھر خضرا کے سایہ میں رکھا اُسوقت نہ تو شمس تھا نہ قمر نہ رات نہ دن ہم اسکی عبادت کرتے رہے اور اسکی تقدس کرتے رہے اور

کل خلقِ مخلوق ہمارے بارے میں انبیأ سے ہم پر ایمان اور ہماری نصرت کا میثاق لیا۔ اسی طرح قول خدا ہے و اذاخذ اللہ میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب و حکمۃ ثم جاء کم رسول مصدقا لما معکم لتومنن بہ وتنصرنہ یعنے لتومنن سے مراد محمد صلی اللہ علیہ و آلہ ولتنصرن سے مراد انکے وصی اور بیشک اللہ نے مجھ سے میثاق لیا کہ میں محمدؐ کی نصرت کروں اور انکے دشمن کو قتل کروں اور میں اللہ سے اس ایفاء کو پورا کیا اور انبیأ سے کسی نے اس عہد کو پورا نہ کیا کیونکہ اللہ نے انہیں اٹھالیا اور ہمارے لئے مشرق و مغرب میں سے اللہ آدمؑ تا محمدؐ سب کو پھر مبعوث کریگا اور تمام انبیأ سیوف (تلواروں) سے مسلح ہونگے اور جتنے اٹھینگے سب کا یہہ تلبیہ ہوگا لبیک لبیک یا داعی اللہ پھر شہر کوفہ میں دشمنوں کی گردنوں پر ضربیں لگائی جائینگی۔ اور انکی اتباع میں اولین و آخرین کے جباروں کو سزا دی جائیگی اور اللہ اپنا یہہ وعدہ پورا کریگا جیسا کہ اسنے کہا وعداللہ الذین آمنو منکم وعملوا لصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم و لیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً یعبدوننی لا یشرکون بی شیأ یعنی یعبدوننی سے امن والے ہونگے خوف نہ ہوگا نہ تقیہ ہوگا اور بیشک میرے لئے کرۂ کے بعد کرۂ ہے اور رجعت کے بعد رجعت ہے اور میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صاحب رجعات و کرات ہوں اور صاحب الصولات و نقمات و
ولات عجیبات ہوں اور میں قرآنِ حدید ہوں میں عبد اللہ و اخی و
رسولؐ اللہ ہوں میں امین اللہ اور اسکا خازن ہوں میں حجاب و
وجہہ و صراط و میزان ہوں اور میں اللہ کی طرف قبروں سے
اٹھانے والا ہوں اور میں اللہ کا کلمہ ہوں جسکے ذریعہ متفرق جمع
ہونگے اور جمع متفرق ہونگے میں اسماءٗ حسنیٰ ہوں میں اللہ کی اعلیٰ
مثل ہوں میں آئینہ کبریٰ ہوں میں صاحب جنت و نار ہوں میں
جنت میں اہل جنت کو بساؤنگا اور اہلِ نار کو جہنم میں اور میری
طرف سے اہلِ جنت کی تزویج اور میری طرف عذاب اہل النار
ہے ۔ اور میں مخلوق کو جمع کرنے والا ہوں اور میری طرف مخلوق کا
حساب ہے ۔ میں صاحب ھنات ہوں اور میں اعراف کا موذن
ہوں میں شمس کا لوٹانے والا ہوں میں دابۃ الارض ہوں میں جہنم
کا تقسیم کرنے والا ہوں میں جنان کا خازن ہوں ۔ میں صاحب
اعراف ۔ امیرالمومنین ۔ یعسوب الدین ہوں، لسان الناطقین
ہوں، خاتم الوصیین ہوں ۔ وارث النبیین ہوں خلیفۃ رب العٰلمین
ہوں میں اہل السموات والارض پر حجۃ ہوں جو کچھ کہ ان میں اور
ان دونوں کے درمیان میں ہے انپر حجت ہوں ۔ میں شاہد یوم
الدین ہوں میں وہ ہوں جسے علمِ منایا و بلایا وقضایا وفصل الخطاب
وانساب دیا گیا میں صاحب عصا ہوں میں وہ ہوں جسکے لئے بجلی

بادل ۔ اندھیرا ۔ نور ۔ ہوا ۔ پہاڑ ۔ ستارے ۔ سورج ۔ چاند ۔
مسخر کیے گئے ۔ میں وہ ہوں جسنے عاد وثمود و اصحاب الرس اور
انکے درمیان کے افراد کو ہلاک کیا ۔ میں ہوں جس نے جباروں
کو ذلیل کیا میں صاحب مدین ہوں میں نے فرعون کو ہلاک کیا
موسیٰؑ کو نجات دی میں فاروقِ امت ہوں میں وہ ہوں کہ جسکے
لئے کل اشیأ کا علم دیا گیا اے لوگو پوچھو مجھ سے قبل اسکے کہ میں
تم میں نہ رہوں اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تونے مجھے ان
چیزوں کی استطاعت دی اور نہیں ہے حول و قوت سوائے اللہ وعلی
العظیم کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور اسکے امر کے متعین کیلئے ۔

شہزادیٔ کونینؑ کا جبرئیل کو یاعم کہنا

(117):فریقین سے روایت ہے کہ ایک دن جبرئیل فاطمہؑ کے
مکان میں اترے فاطمہ سلام اللہ علیہا نے انہیں یاعم (اے چچا)
کہکر مخاطب کیا جب رسول اللہؐ داخل ہوئے تو جبرئیل نے اُن
سے کہا فاطمہ سلام اللہ علیہا نے مجھے اے چچا کہا پس کیسے یہہ ممکن
ہے ہم گروہِ ملائکہ ہیں ہماری تخلیق نور سے ہوئی اور آپؐ حضرات
گروہِ بشر سے ہیں اور آپکی تخلیق مٹی سے ہوئی نبی اکرمؐ نے کہا
فاطمہؑ سے سچ کہا پھر فرمایا اے جبرئیلؑ ہم بھی نوری مخلوق ہیں کیا
تم نور کو دیکھوگے تو پہچان لوگے ۔ فرمایا ہاں ۔ رسول اللہؐ نے کہا
علیؑ کو بلاؤ بس جب علیؑ داخل ہوئے ۔ فرمایا ۔ یاعلیؑ میرے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قریب آؤ اور اپنی پیشانی سے عمامہ ہٹاؤ یہانتک کے رسول اللہؐ نے
اپنی پیشانی علیؑ کی پیشانی سے ملادی اور کہا اے علیؑ رگڑی علیؑ
نے ایسا ہی کیا پس ایک نور ظاہر ہوا جو آنکھوں چندھیا دیتا تھا ۔
رسول اللہؐ نے کہا جبرئیل پہچانتے ہو اس نور کو فرمایا ہاں یہی وہ نور
جسے ہم نے عرش پر قائم دیکھا فرمایا رسول اللہؐ نے اسلئے فاطمہؑ
نے تمہیں چچا کہا ۔

اسم اعظم

(118): روایت ہیکہ بیشک اسم اعظم کے ۷۳ حروف ہیں جسمیں
سے ایک حرف علم کا اللہ نے اپنے پاس رکھا ۷۲ کا علم اہلبیت
رسول و رسول اللہؐ کو دیا امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے بیشک
عیسیٰؑ ابن مریم کو اللہ نے دو حرف دیئے جس سے اُنکے وہ معجزات
ظاہر ہوئے اور موسیٰؑ کو ۴ حرف عطا ہوئے اور ابراہیمؑ خلیل اللہ کو
۸ حرف عطا ہوئے اور نوحؑ کو ۱۵ حرف عطا ہوئے آدمؑ کو ۲۵
حرف عطا ہوئے اور یہہ سب محمد و آل محمد علیہم السلام کو ملے
سوائے ایک حرف جسے اللہ نے اپنے سے مخصوص رکھا ۔

علیؑ باب اللہ

(119): روایت ہے نبی کریمؐ سے فرمایا کہ میرے رب کے
عزت و جلال کی قسم بیشک علیؑ باب اللہ (اللہ کا دروازہ) ہیں وہ
نہیں دیتا مگر اسکے ذریعہ اور وہ صراطِ مستقیم ہے ۔

۳ چیزوں میں نبیؐ علیؑ کے شریک ۳ چیزوں میں علیؑ واحد

(120): سرکار صدوقؒ سند کیساتھ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا نبی
اکرمؐ نے مجھے ۳ چیزیں دی گئیں اور علیؑ اسمیں شریک ہیں ۔ پوچھا
گیا وہ کیا ہے میں فرمایا ۔ لواء الحمد میرے لئے ہے اور علیؑ اسکے
اٹھانے والے ہیں اور کوثر میرے لئے ہے اور علیؑ اسکے ساقی ہیں ۔
جنت و نار میرے لئے ہیں علیؑ اسکے تقسیم کرنے والے ہیں اور ۳
چیزیں علیؑ کو دی گئیں جسمیں میں شریک نہیں ۔ علیؑ کو شجاعت دی
گئی اور مجھے ایسی شجاعت نہیں دی گئی علیؑ کو فاطمہؑ کی جیسی زوجہ
ملی اور حسنین علیہم السلام کی طرح لڑکے فرزند ملے اور مجھے نہیں
ملے پس ان ۳ چیزوں میں علیؑ واحد ہے میں انکا شریک نہیں ۔

حدیث جامِ بلور

(121): ابن عباس وابی رافع سے روایت ہیکہ ہم نبی اکرمؐ کے
پاس تشریف فرما تھے کہ جبرئیل نازل ہوئے انکے ساتھ جامِ بلور
سرخ رنگ کا تھا جو شک و عنبر سے مخلوط تھا جبرئیلؑ نے کہا بیشک
آپکا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور اس نے آپکے پاس یہہ تحفہ
بھیجا ہے اور آپؐ کو حکم دیتا ہیکہ آپ اسے علیؑ اور انکی اولاد کے
پاس بھی یہی پہنچا دیں بس جب وہ جام بلور رسولؐ اللہ کے دستِ
مبارک میں آیا تو اسنے ۳ مرتبہ تہلیل ۳ مرتبہ تکبیر کی پھر بزبانِ فصیح
کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم طٰہٰ ما انزلنا الیک القرآن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لتشقی پس نبی اکرمؐ نے اُس جام کو سونگھا اور علیؑ کو دے دیا جب وہ علیؑ کے ہاتھ میں آیا تو اس نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویوتون الزکوٰۃ وھم راکعون پھر مولا علیؑ نے اسے سونگھا اور امام حسنؑ کو دے دیا جب وہ امام حسنؑ کے ہاتھ میں آیا تو اس نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم عم یتسائلون عن النباء العظیم پھر امام حسن مجتبیٰؑ نے سونگھا اور امام حسینؑ کو دے دیا پس جب وہ جامِ بلور دستِ حسینؑ پر آیا تو کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ پھر وہ کاشانۂ مرسل اعظم سے اٹھا اور کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ نور السموٰت والارض اور اللہ کی قدرت سے آسمانوں کی طرف چلا گیا۔ اللھم صل علیٰ محمد و آلِ محمدؐ صاحب کتاب طوالع الانوار اس حدیث کی شرح میں صفحہ ۱۰۴ طوالع الانوار میں کہتے ہیں جب جام بلور اللہ کے اولیا کے ہاتھ پر آئے تو کلام کرسکتا ہے تو علیؑ ولی پیدا ہوکر کلام کریں تو تعجب مت کرو۔

ملائکہ خدام محبان علیؑ ہیں

(122): سلام بن صالح الھروی علی ابن موسیٰ رضاؑ اور وہ اپنے آباؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اللہ نے مجھ سے افضل کسی کو نہیں بنایا اور علل الشرایع میں اس سے زیادہ یوں

ہیکہ فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے یا رسول اللہ آپ افضل ہیں یا جبرائیل فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے انبیاؑ کو مرسلین مرسلین کو ملائکہ پر اور مجھے تمام انبیاؑ و مرسلین پر فضیلت دی اور میرے بعد یہ فضیلت تمہیں اور تمہارے بعد ائمہ کو ہے جو تمہاری اولاد سے ہونگے اور ملائکہ ہمارے اور محبوں کے خدام ہیں۔

(123): حبیب ابن مظاہر سید الشہداؑ حسینؑ ابن علیؑ ابن ابیطالب سے روایت کرتے ہیں کہ پوچھا گیا کہ کونسی چیز آدمؑ کی تخلیق سے پہلے تھی فرمایا۔ ہمارے نورانی اشباح تھے۔ جو عرش کے اطراف دورہ کرتے تھے ہم نے ملائکہ کو تعلیم دی انہوں نے ہم سے تسبیح و تہلیل و تحمید سیکھی۔

اشباح کیا ہے

(124): جابر ابن یزید سے روایت ہیکہ فرمایا ابو جعفرؑ نے اے جابر سب سے پہلے اللہ نے محمدؐ کو پیدا کیا اور انکی عترت جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والی ہے وہ سب اشباح کی صورت میں اللہ کے پاس ایک نور تھے میں نے کہا اشباح کیا ہے فرمایا نورانی سایہ یہ نور کے ابدان ہیں بلاروح ہیں اور انکی تائید روح کے ذریعہ کی گئی اور اُس روح کو روح القدس کہتے ہیں وہ انکے ذریعہ اللہ کی عبادت کرتے رہے اور اس طرح پیدا کیا اہل حلم کو علماؑ کو اصفیاؑ کو۔ جو عبادت کرتے ہیں نماز و روزہ و سجود تہلیل و تسبیح

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے ذریعہ وہ نماز پڑھتے ہیں روزہ رکھتے ہیں حج کرتے ہیں۔

مولائے کائناتؑ کے ۱۲۳ اسماء والقاب

(125):(۱) العلی (۲) والوفی (۳) والزکی (۴) والرضی (۵)
والمرضی (۶) والتقی (۷) والنقی (۸) والخلیفہ (۹) والغازی (۱۰)
والمجازی (۱۱) والمجتبیٰ (۱۲) والمرتضٰی (۱۳) واخ المصطفٰی (۱۴)
والسیف المنتقیٰ (۱۵) والعالم (۱۶) والسالم (۱۷) والقائم (۱۸)
والقاسم (۱۹) والغانم (۲۰) والاعظم (۲۱) والاقدم (۲۲) والاکرم
(۲۳) الوحید (۲۴) والاشجع (۲۵) والاکمل (۲۶) والمومن (۲۷)
والمسلم (۲۸) والمنعم (۲۹) والمحترم (۳۰) والمعلم (۳۱) والصابر
(۳۲) والشاکر (۳۳) الصفدر (۳۴) والمظفر (۳۵) والمنصور
(۳۶) والطاھر (۳۷) والمطہر (۳۸) والنورُ النور (۳۹) والجاھد
(۴۰) والمجھد (۴۱) والزاھد (۴۲) والعابد (۴۳) والمسعود (۴۴)
والمحمود (۴۵) والعادل (۴۶) والباذل (۴۷) والاسد (۴۸)
والسرمد (۴۹) والمعلی (۵۰) والجمیل (۵۱) والجزیل (۵۲)
وذوالعلم (۵۳) وذوالنصر (۵۴) وذوالفتح (۵۵) وذوالسعادۃ (۵۶)
وذوالکرامۃ (۵۷) وذوالجلال (۵۸) وذوالعطاً (۵۹) وجہۃ اللہ
(۶۰) وقدرۃ اللہ (۶۱) وسیف اللہ (۶۲) واسداللہ (۶۳)
وصاحب ذوالفقار (۶۴) والانام الکرار (۶۵) وراقدالنحف (۶۶)
وکشاف المشکلات (۶۷) ومفتاح المغلقات (۶۸) والفارس

(۶۹) والحارس (۷۰) والشجاع (۷۱) والمبارز (۷۲) والحافظ
(۷۳) والقاری (۷۴) والضابط (۷۵) والشریف (۷۶) والسبح
(۷۷) والفاتح (۷۸) والموالید (۷۹) وابوالغالب (۸۰)
وابوالحسن (۸۱) وابوالعلاً (۸۲) وابوالوفاً (۸۳) وابوتراب (۸۴)
والاول (۸۵) والآخر (۸۶) والظاھر (۸۷) والباطن (۸۸) ولیا
(۸۹) ایلیا (۹۰) یولیا (۹۱) وعشرالشریعا (۹۲) وابن عم المصطفیٰ
(۹۳) وعلی المرتضٰی (۹۴) وزوج البتول (۹۵) واب الامامین اسی
طرح آپکے القاب شریف میں ہے (۹۶) یعسوب الدین
والمسلمین (۹۷) وغرۃ المھاجرین (۹۸) وصفوۃ الھاشمین (۹۹)
وقاتل المشرکین والناکثین والقاسطین والمارقین ۔مزید آپکے
القاب یہ ہیں (۱۰۰) ومولی المومنین (۱۰۱) وابوالسبطین (۱۰۲)
وشبیہ ھٰرون (۱۰۳) ونفس الرسول (۱۰۴) وسیف اللہ المسلول
(۱۰۵) وامرالبررۃ (۱۰۶) وقاتل الفجرۃ (۱۰۷) ومبیدالکفرۃ (۱۰۸)
وقسیم الجنۃ والنار (۱۰۹) وصاحب اللواً (۱۱۰) وسیدالعرب (۱۱۱)
وخاصف النعل (۱۱۲) وکشاف الکرب (۱۱۳) والصدیق الاکبر
(۱۱۴) وذوالقرنین (۱۱۵) والھادی (۱۱۶) والفاروق (۱۱۷)
والداعی (۱۱۸) وباب المدینہ (۱۱۹) وبیضۃالبلد (۱۲۰) والمولیٰ
(۱۲۱) والوصی (۱۲۲) وقاضی دین رسول اللہ (۱۲۳)
وابوالریحانین۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

امیرالمومنین غیر از علیؑ کیلئے کہنا کفر ہے

(126): ابی عبداللہ سے روایت ہیکہ فرمایا پوچھا ان سے ایک شخص نے حضرت قائمؑ کے بارے میں کہا کہ وہ امیرالمومنین امام نے فرمایا ان کے یہہ نام ہیں ۔ یہہ نام اللہ نے نہ علیؑ سے پہلے کسی کے لئے رکھا ۔ بجز علیؑ کے اور نہ علیؑ کے بعد پوچھا پھر انہیں کیا کہکر سلام کریں فرمایا کہو السلام علیک یا بقیۃ اللہ اور یہہ آیت پڑھی بقیۃ اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین ۔

توریت میں اسماءٔ آئمہ معصومینؑ

(127): جابر سالم سے سالم کعب سے روایت کرتے ہیں کہ کعب احبار نے کہا سالم نے کہا میں کعب احبار سے سنا ہ اس امت میں بنی اسرائیل کے نقباً کی تعداد کے آئمہ ہونگے اتنے میں امیرالمومنین علیؑ آئے کعب نے کہا یہہ اُن کے اول ہیں اور انکی اولاد سے گیارہ ہونگے پھر کعب احبار نے توریت میں سے الفاظ و اسماً نکال کر بتائے کہا کہ (۱) ایلیا اور ایک روایت میں ہے تقویت (۲) قیدار (۳) ازوبیل (۴) مفسام (۵) مثماع (۶) ازوما (۷) میشاھد (۸) ادیتھا (۹) یطول (۱۰) یافیش (۱۱) وافیل (۱۲) دستوانے ۔

(128): عبرانی زبان میں ائمہ کے اسماً یہ ہیں ایلیاً ۔ قیل ور۔ ابریل ۔مشغور ۔ مشھول ۔مشموط ۔ دوفر ۔ اھزار ۔ ایتمو ۔ اتھونیا ۔

(129): صحیفۃ الرضا میں ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک میری بیٹی کا نام فاطمہؑ اسلئے رکھا گیا کہ وہ فطم سے ہے یعنی چھڑانا اور وہ اپنے محبؑ کو جہنم سے چھڑائینگی اللھم صل علی محمد و آل محمد حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اے سلمان جو فاطمہ سلام اللہ علیھا سے محبت کرے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور جو ان سے بغض رکھے وہ جہنم میں ہوگا اے سلمانؓ فاطمہ سلام اللہ علیھا کی محبت ۱۰۰ مقامات پر فائدہ دیگی جسمیں سے چند ایک یہہ ہیں (۱) موت (۲) قبر (۳) میزان (۴) محشر (۵) صراط (۶) محاسبہ جس سے فاطمہ سلام اللہ علیھا راضی اُس سے اللہ راضی ہے اور جس پر فاطمہ سلام اللہ علیھا کا غضب ہو اس پر اللہ کا غضب ہے اے سلمانؓ ویل ہے جو اُسپر ظلم کرے اور ویل ہے اُسپر جو اسکے شوہر علیؑ پر ظلم کرے اور ویل ہے اُسپر جو اُسکے ذریت اور انکے شیعوں پر ظلم کرے ۔

فاطمہؑ کا لقب زہرا کیوں ہے

(130): ابی عبداللہؑ سے سوال کیا گیا زہرا کی وجہ تسمیہ کیا ہے فرمایا جب وہ محراب عبادت میں کھڑی ہوتیں تو انکے نور کے ظاہر ہونیکی وجہہ سے آسمان والے نور حاصل کرتے جیسے اہل ارض ستاروں سے روشنی حاصل کرتے ہیں اسلئے انکا نام زہرا ہے کیونکہ اللہ نے انہیں اپنے نور عظمت سے خلق کیا ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

روز قیامت فاطمہؑ کا شفاعت فرمانا

(131): محمد بن مسلم الثقفی سے روایت ہے فرمایا کہ سنا میں نے ابا جعفرؑ وہ کہتے ہیں جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کیلئے کہ جب قیامت کا دن آیگا تو وہ جہنم کے دروازہ پر کھڑے ہوجائینگی اور ہر مومن اور کافر کے دو آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا کہ یہہ مومن ہے یہہ کافر ہے پس حکم ہوگا ایک مومن کیلئے جسکے گناہوں کی کثرت ہونگی کہ اسے جہنم کی طرف لیجاؤ پس فاطمہ سلام اللہ علیہا اُس شخص کی پیشانی پر لکھا ہوا پڑھینگی کہ یہ محبّ ہے پس کہینگی الٰہی تونے میرا نام فاطمہؑ رکھا اور میں اُسکو جو مجھ سے اور میری اولاد سے تولاّ رکھے جہنم سے چھڑاؤ نگی اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو وعدہ کیخلاف نہیں کرتا پھر اللہ عزوجل کہے گا تم نے سچ کہا میرا وہ سچا ہے اور میں اپنے وعدے کیخلاف نہیں کرتا اور تم شفاعت کرو میں تمہاری شفاعت قبول کرونگا اور تمہاری شان و عظمت ملائکہ انبیاؑ مرسلین پر ظاہر کردونگا ۔

(132): کئی روایات میں آیا ہیکہ جناب فاطمہؑ کا وجود جنت کے ایک سیب کی وجہ سے ہوا ۔

(133): حسن بن علی الخزاز امام رضاؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ سلام اللہ علیہا جب ہلالِ ماہِ رمضان کو دیکھنے لگیں تو آپکا نور اسپر ایسا غالب ہوا کہ وہ پوشیدہ ہوگیا ۔

(134): احمد ابن حنبل اسناد کیساتھ ابن مسعود سے اور رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ میری امت میں بنی اسرائیل کے نقباؑ کے برابر آئمہ ہونگے اور وہ تعداد میں بارہ تھے اور فرمایا کہ بیشک ستارے اہلِ آسمان کیلئے امان ہیں اگر کل ستارے نہ رہیں تو اہل آسمان نہ رہیں ۔ اور میرے اہلبیت اہل ارض کیلئے امان ہیں پس اگر وہ دنیا میں نہ رہیں تو اہل ارض نہ رہیں ۔

حضرت ابوطالبؑ کی فاطمہؑ بنتِ اسد کو علیؑ کی بشارت

(135): فرمایا ابو عبدؑاللہ نے بیشک فاطمہؑ بنتِ اسد ابیطالبؑ کے پاس آئیں اور انہیں رسول اللہؐ کی ولادت کی خوشخبری دی ابوطالبؑ نے کہا صبر کرو تمہارے لئے بھی ایسی ہی خوشخبری ہے کہ تمہیں ایسا ہی اسکے مثل فرزند ہوگا سوائے کمال نبوت کے اور فرمایا یہہ ۳۰ سال بعد ہوگا اور رسول اللہؐ اور امیرالمومنینؑ کے درمیان ۳۰ کا فرق تھا

حدیث کو رد کرنیکی مذمت

(136): سفیان بن السبط نے کہا کہ میں نے ابو عبداللہؑ سے پوچھا کہ میں آپ فدا ہوجاؤں ہمارے پاس لوگوں سے ایسا بھی شخص آتا ہے جو آپکی حدیث بیان کرتا ہے جب کہ وہ جھوٹا مشہور ہے فرمایا ابوعبداللہ نے کیا میں دن کہوں تو وہ رات کہتا ہے اور رات کہوں تو وہ دن کہتا ہے ۔ راوی نے کہا نہیں فرمایا جب ایسا نہیں ہے تو تم اسے مت جھٹلاؤ اُسے جھٹلانا گویا مجھے جھٹلانا ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اگر راوی خارجی، مرجی، قدری ہو تو بھی رد مت کرو۔

(137): حضرت صادقؑ سے مروی ہیکہ مت جھٹلاؤ جب تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کرے جب کہ وہ خارجی ہو قدری ہو مرجی۔ اگر وہ ہم سے منسوب حدیث ہے کیونکہ تم نہیں جانتے حق کی طرف سے علم پس تم اللہ کو جھٹلاؤ گے جو عرش پر غالب ہے۔

قد افلح المومنون کی تفسیر

(138): فرمایا ابوجعفرؑ نے قد افلح المومنون سے مراد کون ہیں راوی نے کہا آپ اعلم ہیں فرمایا اس سے مراد مسلمون (تسلیم کرنے والے ہیں) اور بیشک مسلمین نجات والے ہیں۔

صاحب، کتاب طوالع الانوار کہتے ہیں مسلمین سے مراد وہ ہیں کہ جن پر اخبار اہلبیت (احادیث) پیش کئے جائیں تو وہ قبول کریں اُسکا انکار نہ کریں اور جب نہ سمجھیں تو امام کی طرف لوٹادیں (طوالع الانوار صفحہ نمبر ۱۱۷)

(139): ابوعبدؑاللہ سے روایت ہیکہ فرمایا امامؑ نے ۳ مرتبہ قد افلح المومنین آیت پڑھی پھر فرمایا بیشک مسلمین روزِ قیامت منتخب ہونگے۔

(140): جابر سے روایت ہے فرمایا ابوجعفرؑ نے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے بیشک حدیث آلِ محمد علیہم السلام بہت مشکل ہے نہیں ایمان لاتا اسپر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ بندہ جسکے دلکا ایمان کیلئے اللہ نے امتحان لے لیا ہو۔ پس جب تم پر آلِ محمد علیہم

السلام کی حدیث پیش کیجائے تو لازم ہیکہ تمہارے دل اسکو قبول کریں اور تم اسکی معرفت رکھتے ہو تو اُسے قبول کرو اور جب تمہارا قلب متحمل نہ ہو تو اسے اللہ اور اسکے رسول یا عالمِ آلِ محمد علیہم السلام کی طرف لوٹا دو اور جب تمہارے درمیان کوئی حدیث بیان کرے اور تم اسکے متحمل نہ ہو تو اور تم میں کوئی یہہ کیسے یہہ نہیں ہے اور انکار کرے تو یہہ کفر ہے۔ فاضل مجلسیؒ رسالۃ العقائد میں کہتے ہیں کہ تمہارے لئے منزلِ تسلیم ہیکہ جب کوئی پیش کیجائے اور تم اُسے درک کرو اور سمجھو تو اسپر تفصیلاً ایمان لاؤ اگر اسکے بعض اجزا پر تردد ہو تو رواۃ کیطرف لوٹا دو کیونکہ یہہ تمہارے عقل کی کمزوری ہیکہ حدیث نہیں سمجھے (طوالع الانوار صفحہ نمبر ۱۱۷)۔

(141): ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ بیشک ہمارے احادیث صعب (مشکل) ہیں کوئی اسکا متحمل نہیں ہوتا سوائے اُسکے جسکے سینے منور ہوں اور قلبِ سلیم ہو اخلاقِ حسنہ ہوں بیشک اللہ نے ہمارے شیعوں سے میثاق لیا جیسا کہ بنی آدمؑ سے لیا اللہ کہتا ہے واذا اخذ ربک من بنی آدمؑ من ظھورھم ذریتھم و اشھدھم علی انفسھم الست بربکم جو ہمارے لئے تھا جسنے میثاق لیا اُسکے لئے جنت ہے اور جو ہم سے بغض رکھے اور ہمارے حق کو رد کرے اُسکے لئے جہنم ہے۔

(142): سعد بن طریق الخفاف نے کہا کہ میں نے پوچھا ابی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انکے اول علیؑ ابن ابیطالب آخر حضرت قائمؑ حجت ہونگے اللھم صل علیٰ محمد و آلِ محمدؐ منصب مین فرق ہے صفات علم، نور و عصمت مین مساوات ہے

ایک آیت کی باطنی تفسیر

(147): روایت ہے کہ فرمایا امام صادقؑ نے کہ قولِ خدا ہے۔ واداستقٰے موسیٰ لقولہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتی عشرۃ عینا. فرمایا کہ بیشک موسیٰ نے اشارہ کیا اس سے مراد رسولؐ اللہ ہے اور عصا سے مراد علیؑ ہیں اور حجر سے مراد فاطمہؑ چشمہ سے مراد ائمہ اثنا عشر ہے۔

حدیث مساوات

(148): اور بحار کی ۷ویں جلد کے حوالہ سے صاحب طوالع الانوار لکھتے ہیں کہ روایت زید الشحام سے کہ میں نے پوچھا صادقؑ سے کہ کون افضل ہیں، حسنؑ یا حسینؑ فرمایا ہمارا پہلا فضیلت میں آخر سے ملحق ہے اور ہمارا آخر فضیلت میں اول سے ملحق ہے اور سب صاحب فضیلت ہیں میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوجاؤں میرے لئے اپنے بیان کو وسیع کیجئے۔ فرمایا ہم شجرہ طیبہ سے ہیں ہمیں ایک صفت سے پیدا کیا ہمیں اللہ نے فضیلت دی اور اللہ نے علم دیا اور ہم بندوں پر اُسکے امین اور دین کی طرف دعوت دینے والے اللہ اور بندوں کے درمیان حجاب ہیں پھر فرمایا کیا میں تمہارے لئے زیادہ بیان کروں راوی نے کہا ہاں امام نے کہا

ہماری تخلیق ایک ہے ہمارا علم ایک ہے ہمارا فضل ایک ہے اور ہم سب اللہ کے نزدیک ایک ہے میں نے کہا آپ اپنی تعداد بتلایئے فرمایا ہم بارہ ہیں۔

(149): حضرتِ جابرؓ رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک اللہ لم یزل وحدانیت میں متفرد ہے۔ پھر اسنے پیدا کیا محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ پھر انہیں ہزار دہر رکھا پھر اشیاءً کو پیدا کیا اور اشیاءً پر انہیں گواہ قرار دیا اور مخلوق پر انکی اطاعت قراردی اور انکے امور کو ان ذواتِ مقدس کے سپرد کیا پھر انکے متعلق حکم، منع، تصرف، ارشاد کو ان حضرات کے سپرد کیا کیونکہ یہہ ولی ہیں وہ جیسے چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں کرتے مگر یہہ کے جو خدا چاہے وہ اپنے قول پر سبقت نہیں کرتے اور انہیں جسکا حکم دیا اسپر عمل کرتے ہیں لا یسبقونہ بالقول و ہم بامرہ یعملون.

جس نے انہیں ان فضائل سے مقدم کیا وہ افراط کے سمندر میں ڈوب گیا اور جس نے انہیں انکے مرتبہ سے گھٹا دیا وہ کفر بط کے تنگ گڑھے میں گر گیا۔

(150): حضرت مفضلؒ روایت کرتے ہیں امام صادقؑ سے کہ فرمایا امامؑ نے اے مفضل کیا تم محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کی کہنہ معرفت رکھتے ہو میں نے کہا اے میرے آقا انکی کنہ معرفت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بندوں میں سے ایک بندہ ہوں میں اللہ کی نشانی اُسکی دلیل اور خلیفہ ہوں ہم بندوں پر اللہ کے عذاب کی وجہ ہے اور ہم بندوں پر ثواب کی وجہ ہیں جسنے تم میں سے یہہ کہا کیوں اور کیسے اسنے کفر و شرک کیا میں اللہ کے حکم سے زندہ اور مردہ کرتا ہوں اور میں اور میں تمہارے دلوں کے بھید جانتا ہوں اور ائمہ جو میری اولاد سے ہیں وہ بھی جانتے ہیں ۔ محبت کرو تولا رکھو ان سے ہمارا اول محمدؐ ہے آخر محمدؐ ہے اوسط محمدؐ ہے ہم سب محمدؐ ہیں ہم میں فرق مت کرو ہم جس صورت میں چاہیں ہر وقت اور ہر زمانہ میں ظاہر ہونگے اللہ نے ہر چیز کو ہمارے مطیع کیا یہانتک کہ زمین' آسمان' سورج' چاند' ستارے' پہاڑ' سمندر' درخت' چوپائے' جنت' نار اور انکے ساتھ جو کھائے' پیئے اور سواری کی جاتی ہیں سب ہماری مطیع ہیں ہم اللہ کے مکرم بندے ہیں ۔ وہ کہ جو اللہ کے قول پر سبقت نہیں کرتے اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں

لایسبقونہ بالقول وھم بامرہ یعملون'

اے سلمان و ابوذر یہہ ہماری نورانی معرفت ہے جو اس سے متمسک ہوا وہ ہدایت یافتہ ہے کیونکہ یہہ معرفت ہمارے کسی شیعہ تک نہیں پہونچتی مگر یہہ کہ عارف مستبصر ہوتا ہے ۔ جب وہ ایسا مستبصر ہوتا ہے تو وہ کامل ہوتا ہے اور وہ اللہ کے اسرار میں سے ایک سر پر مطلع ہوتا ہے اور اسکے چھپے خزانہ سے واقف ہوتا ہے ۔

(153): سلمان فارسی نے کہا کہ امیرالمومنینؑ نے فرمایا اے سلمان ویل ہے اور ہر ویل ہے اسکے لئے جو ہماری معرفت نہ رکھے اور ہماری فضلت کا منکر ہو اے سلمان ہمارے پاس ہزار کتابوں کا علم ہے جن میں سے پچاس کتابیں آدم پر اور ادریس پر ۳۰ کتابیں اور ابراہیم خلیل پر ۱۵ کتابیں اور توریت و زبور و انجیل و فرقان ہے میں نے کہا آپ نے اے آقا سچ کہا فرمایا اے سلمان جو ہمارے امر میں شک کرے اور علوم میں شک کرے وہ مفتری ہے اور اللہ نے ہماری ولایت کو کتاب میں نازل کیا ۔

توحید

(154): جابر بن یزید الجعفی سے روایت ہے کہ ایکمرتبہ سلمانؓ نے اپنے آپ میں امیرالمومنینؑ کی فضیلت میں تعجب کیا امیرالمومنینؑ اس خیال پر مطلع ہوئے سلمان سے مولا نے کہا اے سلمان میں وہ ہوں جسکی طرف امتوں کو دعوت دی گئی کہ وہ میری اطاعت کریں لوگوں نے اس سے انکار کیا میں نے انہیں عذاب دیا میں انکے علوم پر خازن ہوں اے سلمان کوئی زمین والوں میں میری معرفت نہیں رکھتا جیسا کہ ملأ اعلیٰ (آسمان والے) میری معرفت رکھتے ہیں ۔ اس اثناء میں حسن و حسین علیہم السلام آئے ۔ فرمایا اے سلمانؓ یہہ دونوں عرشِ الٰہی کے گوشوارے ہیں انکے ذریعہ جنت کو عظمت دی گئی ان دونوں کی ماں تمام جہاں کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

یا اس مومن کے کہ جسکے دلکا اللہ نے ایمان کیلئے امتحان لے لیا ہو
پس ملک مقرب نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اس بار کو نہ اُٹھالے۔
اور کوئی نبی مرسل نہیں ہوتا جب تک وہ اسکا متحمل نہ ہو اور مومن
کا امتحان نہیں لیا جاتا جب تک کہ وہ اسکا متحمل نہ ہو میں نے کہا
(یعنی ابوذرؓ) یا امیرالمومنینؑ مومن کی حد و نہایت کیا ہے یہانتک
کے وہ عارف ہوجائے فرمایا امامؑ نے اے اللہ کے بندے مومن
ممتحن وہ ہوتا ہے جب کہ وہ ارادہ نہ کرے ہمارے امر کیخلاف
یہانتک کہ اُسکا سینہ کھولدیا جاتا ہے قبولیت کیلئے اور وہ شک و
انکار نہیں کرتا جان لو اے ابوذرؓ میں اللہ کا بندہ ہوں اور بندوں پر
اُسکا خلیفہ ہوں ہمیں رب مت قرار دو اور ہمارے بارے میں
جو چاہو کہو کیونکہ تم اسکی کنہہ کو نہیں پہنچ سکتے جو ہمارے بارے میں
ہے۔اور نہ اس کو پاسکتے ہو کیونکہ اللہ نے ہمیں اکبر و اعظم
صفات سے متصف کیا پس جب تم نے ہمیں اس معرفت سے
جان لیا تو تم مومن ہو سلمانؓ کہتے ہیں میں نے کہا اے رسولؐ
کے بھائی اور جس نے نماز کو قائم کیا اسنے آپ کی ولایت کو قائم
کیا فرمایا ہاں اے سلمانؓ اسکی تصدیق کتاب عزیز قرآن نے
اسطرح کی ہے واستعینو باالصبر والصلوة وانهالكبيرة الا
على الخاشعين پس صبر سے مراد رسولؐ اللہ صلوٰة سے مراد ہماری
ولایت کا قائم کرنا ہے اور اللہ نے کہا وانها لكبيرة اور یہہ نہیں کہا

وانها لكبيرة یعنی وہ دوگراں بہا چیزیں۔ اور بیشک ولایت گراں
بہا شئے ہے سوائے خاشعین کے اور خاشعون سے مراد شیعہ
مستبصرین ہے اور اسی طرح مرجۂ قدریۂ خوارج وغیرہ اور ناصبی
یہ سب اقرارِ نبوت محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کرتے ہیں۔ انکے
درمیان آپس میں کوئی اختلاف نہیں اور وہ سب مختلف ہوگئے ہماری
ولایت کے بارے میں اور جنہوں نے اقرار کیا وہ تھوڑے ہیں
اور انکو کتاب خدا میں خاشعین کے وصف سے یاد کیا اور ایک
دوسرے مقام پر قرآن نے کہا و بئر معطلة وقصر مشيد پس
قصر سے مراد محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور بئر سے مراد ہماری
ولایت ہے اسے لوگوں نے معطل کیا اور انکار کیا اور جو ہماری
ولایت اقرار نہ کرے اُسکو نبوت کا اقرار کرنا فائدہ نہ دیگا۔ کیونکہ
وہ دونوں ایکدوسرے سے متصل ہیں اور اسطرح بیشک نبی مرسل
وہ امام خلق ہے جیسا کہ اُسکے لئے کہا۔ تم میرے نزدیک ہارونؑ
کی منزلت میں ہو جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے نزدیک تھے سوائے اسکے
کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ہمارے اول محمدؐ اور اوسط محمدؐ اور
آخر محمد علیہم السلام ہیں۔ جسکی معرفت مکمل ہو اسکا دین، دینِ قیم
ہے۔ پھر امیرالمومنینؑ نے کہا اے سلمانؓ و جندبؓ دونوں نے کہا
لبیک یا امیرالمومنینؑ کیا میں اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ایک نور
ہیں اور اللہ کے نور سے ہیں پھر اللہ نے دونوں کو نصف نصف یا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نصف علیؑ کیلئے اور نصف محمدؐ کیلئے اسی طرح فرمایا میں علیؑ سے ہوں اور علیؑ مجھ سے ہیں اور نہیں ہے میرے امر کو میری طرف سے پہنچانے والا سوائے علیؑ کے اور بتحقیق ابوبکر سورہ برأت لیکر مکہ گئے پس جبرئیل آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا لبیک کہا جبرائیل نے بیشک اللہ آپکو حکم دیتا ہے کہ اسکے حکم کو یا تو آپ پہنچائیں یا تو وہ شخص جو آپ سے تعلق رکھتا ہو۔ یہی وجہ ہے ابوبکر لوٹا دیئے گئے اور اپنے نفس کو غم زدہ پایا اور کہا یا رسولؐ اللہ کیا قرآن میں آیا ہے۔ فرمایا نہیں لیکن میرے امر کو سوائے میرے یا میری طرف سے علیؑ کے کوئی نہیں پہنچا سکتا۔ اے سلمانؓ و ابوذرؓ جو ایک صحیفہ کے پہنچانے کا حامل نہ ہو۔ کیسے ممکن ہے کہ وہ امامت کیلئے مصلح ہو۔ اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ میں اور رسول اللہؐ ایک نور تھے رسول اللہ محمدؐ مصطفےٰ اور میں انکا وصی مرتضی محمدؐ ناطق اور میں صامت ہوں اور ہر زمانے میں ناطق و صامت کی ضرورت ہے اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمدؐ منذر ہے اور میں ہادی ہوں اسی طرح اللہ نے کہا انما انت منذر و لکل قوم ھاد پس رسولؐ اللہ مُنذِر اور میں ہادی ہوں اور اللہ کے علم میں ھیکہ کون اسکا متحمل ہے اور فرمایا امیرالمومنینؑ نے محمدؐ صاحب الجمع ہیں اور میں اسکی اشاعت و تبلیغ کرنے والا ہوں محمدؐ صاحب جنت ہیں اور میں صاحب نار ہوں میں اُس (جنت) کیلئے دینے

والا اور اس (دوزخ) سے بچانے والا ہوں محمدؐ صاحب الرجعت ہیں اور میں صاحب عدد ہوں اور میں صاحب لوح محفوظ ہوں اللہ نے مجھے اسکا الہام کیا جو کچھ کہ لوح محفوظ میں ہے اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمدؐ ہیں والقرآن الحکیم محمدؐ ن والقلم محمدؐ طہٰ اور محمدؐ صاحب الدلالات ہیں اور میں صاحب معجزات و آیات ہوں اور محمدؐ خاتم النبیین ہیں اور میں خاتم الوصیین ہوں میں صراط مستقیم ہوں میں وہ نبأ العظیم ہوں جسمیں لوگوں نے اختلاف کیا اور نہیں ہے اختلاف سوائے میری ولایت کے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم صاحب دعوۃ ہیں اور میں انکے امر کو پہنچانے والا ہوں اللہ نے کہا۔ یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ اللہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے اپنے امر سے روح القا کرتا ہے اور وہ اللہ کی روح ہے یہ نہیں عطا ہوتی اور نہیں القا ہوتی سوائے ملک مقرب یا نبی مرسل یا وصی منتخب کے جس کو اللہ یہ روح عطا کرتا ہے اسکے تفویض قدرت کر دیتا ہے (تو وہ) مردہ کو زندہ کرنا اور علم ما کان و ما یکون کو جانتا ہے وہ جانتا ہے جو کچھ دلوں میں چھپا ہے جو کچھ ضمائر میں ہے جو کچھ مشرق و مغرب کے درمیان میں ہے اور جو کچھ آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ اے سلمانؓ و ابوذرؓ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ذکر ہیں اللہ نے کہا انا ارسلنا الیکم ذکرا رسولاً یتلوا علیکم آیات اللہ افلا تعقلون۔ بیشک اللہ نے مجھے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

علمؑ منایا اور بلایا اور فصل الخطاب اور علم قرآن اور صبح قیامت تک کا علم عطا کیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ حجت کے قائم کرنے والے اور میں اللہ کی حجت ہوں اور اللہ نے میرے لئے وہ عظمت قراردی کہ مجھ سے پہلے اور بعد اولین و آخرین میں نہ نبی و مرسل و ملک مقرب کسی کو حاصل نہ ہوئی اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں وہ ہوں کہ نوحؑ کے سفینہ میں حکم رب سے تھا اور ٹھہر گئی میں وہ ہوں کہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے بحکم خدا باہر نکالا میں وہ ہوں کہ جس نے موسیٰؑ کو سمندر سے پار کیا حکم رب سے اور میں وہ ہوں کہ جس نے ابراہیمؑ کو آگ سے نکالا حکم رب سے میں وہ ہوں کہ جس نے نہروں کو جاری کیا چشموں کو نکالا درختوں کو اُگایا اپنے رب کے حکم سے میں یوم قیامت عذاب دینے والا میں ہوں مکان قریب سے ندا دینے والا وہ ندا کہ جو جن و انس پر گراں ہوگی اور میں منافقین و جبارین کی نہیں سنونگا اور میں خضر عالم موسیٰؑ ہوں میں معلم موسیٰؑ و سلیمانؑ ہوں اور میں ذوالقرنین ہوں اور میں اللہ کی قدرت ہوں اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ میں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ہیں اور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوں اللہ نے فرمایا مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا

مہربان اے سلمانؓ اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا بیشک ہمارا مرنا مرنا نہیں اور ہمارا غائب نہیں ہوتا اور بیشک ہمارا قتل ہونا ہرگز قتل نہیں ہوتا اے سلمانؓ و اے ابوذرؓ فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں تمام مومنین و مومنات کا امیر ہوں میں روحِ عظمت سے تائید کیا گیا اور میں نے زبانِ عیسیٰؑ سے کلام کیا جبکہ وہ آغوشِ مریمؑ میں تھے میں آدمؑ ہوں میں نوحؑ ہوں میں ابراہیمؑ ہوں اور میں موسیٰؑ ہوں اور میں عیسیٰؑ ہوں اور میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں میں پلٹ دیتا ہوں صورتوں کو جیسا میں چاہوں جسنے مجھے دیکھا اُسنے اُنکو دیکھا جس نے اُنکو دیکھا اُسنے مجھے دیکھا اور اگر میں لوگوں پر ایک صورت میں ظاہر ہوجاؤں تو تمام لوگ ہلاک ہوجائیں اور سب کہیں ہمیں ذلیل و متغیر نہ کر۔ اور میں صرف اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ ہوں ہمیں رب مت قرار دو اور کہو جو کچھ تم ہماری فضیلت میں کہنا چاہتے ہو کیونکہ ہرگز تم ہمارے فضائل کی کنہ تک نہیں پہنچ سکتے اور اللہ نے ہمیں قرار دیا آیات اللہ اور اُسکے دلائل اور حجج اللہ اور خلفاً اور امنا اللہ و ائمہ اور وجہ اللہ وعین اللہ اور اسکی زبان ہم بندوں پر اللہ کے عذاب کا سبب ہیں اور ہم بندوں پر اُنکے ثواب کا سبب ہیں اللہ ہمیں پیدا کیا اُسنے ہمیں منتخب کیا اور اگر کسی نے اُسکے بارے میں سوال کیا کہ یہہ کیسے اور وہ کیسے تو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اسنے کفر و شرک کیا کیونکہ لایسئل عما یفعل وھم یسئلون یعنی کوئی اُس سے سوال کرنے والا نہیں ہے وہ سب سے سوال کرنے والا ہے اے سلمان و اے ابوذر فرمایا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا جو ایمان لایا میرے بارے میں میرے کہنے پر میرے بیان پر میری تفسیر پر میری توضیح پر میرے نور پر میرے برھان پر تو وہ ایسا مومن ہے جسکے دلکا اللہ نے امتحان لے لیا ایمان کیلئے اور اُسکے سینے کو کھولدیا اور وہ عارف تفسیر ہوا یہانتک کہ وہ کمال پر پہنچا اور جس نے شک کیا انکار کیا ٹھہر گیا حیرت کی وہ مقصر اور ناصبی ہوا اے سلمانؓ و ابوذرؓ کہا لبیک یا امیرالمومنینؑ فرمایا میں زندہ کرتا ہوں اور میں موت دیتا ہوں اپنے رب کے حکم سے اور میں خبردیتا ہوں جس چیز کو تم سمجھاتے ہو اور گھروں میں رکھتے ہو اور میں عالم ہوں تمہارے دلوں کے بھید کا ۔ اور میرے بعد آنیوالے آئمہ وہ یہہ سب جانتے ہیں اور کرتے ہیں تم اُن سے محبت کرو ہم سب ایک ہیں ہمارا اول محمدؐ ہمارا اوسط محمدؐ اور ہمارا آخر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تم ہمارے درمیان فرق نہ کرنا اور ہم ہر زمانے اور ہر وقت میں ہم جس صورت میں چاہیں ظاہر ہوتے ہیں اللہ عزوجل کے حکم سے ہم جو چاہتے ہیں اللہ چاہتا ہے اور جب ہم کراھیت کریں اللہ کراھیت کرتا ہے ویل ہے ویل ہے اُسکے لئے جو ہماری فضیلت سے انکار کرے اور خصوصیت سے

انکار کرے ۔ اور اللہ نے ہمیں عطا کیا جس نے اللہ کی عطا کردہ کسی شئے سے انکار کیا اسنے اللہ کی قدرت سے انکار کیا ۔ ہم اُسکی مشیت ہیں اے سلمان و اے ابوذر فرمایا لبیک اے امیرالمومنینؑ فرمایا ہمارے رب نے ہمیں اکبر و اعظم و اعلیٰ عطا کیا کہا کہ فرمایئے اللہ نے آپ کو کیا عطا کیا فرمایا اللہ نے مجھے اسم کا علم دیا اگر ہم چاہیں زمین و آسمان میں خوارق ظاہر ہوں اللہ نے ہمیں کُل اشیأ کا علم دیا جیسے زمین و آسمان شمس و قمر نجوم و جبال شجر و دواب جنت و نار اسی طرح اللہ نے ہمیں اسم اعظم عطا کیا اللہ نے ہمیں اس علم سے مخصوص کیا اسی طرح ہم کھاتے ہیں پیتے ہیں بازاروں میں چلتے ہیں اور ان چیزوں کو عمل میں لاتے ہیں اپنے رب کے حکم سے اور ہم اللہ کے مکرم بندے ہیں الذین لا یسبقونہ بالقول و ھم بامرہ یعملون اور ہمیں قرار دیا معصومین و مطہرین اور ہمیں کثیر بندوں پر فضیلت دی پس ہم اسکا شکر کرتے ہیں اے سلمان و اے ابوذر یہہ ہماری معرفتِ نورانیہ ہے جو اس سے متمسک ہوا وہ ہدایت یافتہ ہوا کوئی میرے شیعوں سے نہیں ہوگا جب تک کہ وہ ہدایت یافتہ ہو کوئی میرے شیعوں سے نہیں ہوگا جب تک کہ وہ میری نورانیت کا عارف نہ ہو ۔ جو میرا اسطرح عارف ہوا کامل ہوا وہ بحر علم کا غواص ہوا اسکا درجہ بلند ہوا فضیلت میں وہ اللہ کے رازوں میں سے ایک راز پر مطلع ہوا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

معرفت اثبات التوحید

(15) : فرمایا امام علیؑ بن حسینؑ :نے اے جابرؓ تم جانتے ہو معرفت کیا ہے ۔ اولاً معرفۃ اثبات التوحید دوم معرفۃ معانے سوم معرفۃ الابواب رابعاً۔ معرفۃ الامام۔خامساً ثم معرفۃ الارکان سادساً معرفۃ النقباً سابعاً معرفۃ النجباً ارشاد رب العزت ہے لو کان البحر مداداً لکلمات ربی لنفدالبحر قبل ان تنفدا کلمات ربی ولو جئنا بمثلہ مددا اور یہ بھی ہیکہ لوان مافی الارض من شجرۃ اقلام ہے ۔اے جابرؓ ایک توحید کا ثبوت ہے اور ایک معنیٰ ہے ثبوت توحید کا یہ ہے کہ اللہ عقل اور آنکھ سے نظر نہیں آتا ۔وہ ویسا ہے جیسا کے خود اُس نے اپنی تعریف کی دوسرے توحید کے معنی ہے ۔تو وہ معنی ہیں ہم اُسکے نورِ ذات سے ظاہر ہوئے بندوں کے امور ہمیں دیئے گئے اس کی اجازت سے ہم جو چاہیں کرتے ہیں ۔اے جابرؓ جس نے اللہ کو ایسے جانا اُس کی توحید ثابت ہے میں نے کہا آپ کے چاہنے والے زمین پر کتنے کم ہے امامؑ نے فرمایا وہ تمہارے اصحاب نہیں بلکہ مقصر ہے میں نے کہا مقصر کون ؟ فرمایا ہماری معرفت میں قصر (کمی) کرتے ہیں برخلاف اس معرفت کے جسے اللہ نے فرض قرار دیا اپنے حکم سے ۔میں نے کہا اے آقا معرفتِ روح کیا ہے فرمایا یہہ کہ جسے اللہ نے خاص کیا اپنی روح سے اور لوگوں کے امور اسکے سپرد کئے وہ

لوگوں کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اللہ کے حکم سے اور وہ جانتا ہے جو کچھ ضمیروں میں ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ ہونیوالا ہے اور ہوچکا ہے اسی طرح یہہ روح امر رب ہے ۔ پس جسکو اللہ نے اس روح سے خاص کیا وہ کامل ہے ناقص نہیں وہ کرتا ہے جو کچھ کہ وہ چاہے اللہ کے حکم سے وہ مشرق و مغرب کی سیر کرتا ہے اللہ کے حکم سے اور ایک لحظہ میں آسمانوں کی سیر کرتا ہے اور زمین پر آتا ہے اور کرتا ہے جو کچھ کہ وہ چاہتا ہے اور جسکا ارادہ کرتا ہے میں نے کہا اے میرے آقا مجھے اس روح کے بارے میں بتلایئے کہ اسکا ذکر قرآن میں ہے ؟ اور یہہ کے وہ محمدؐ سے خاص کی گئی ؟ فرمایا آیتِ قرآن ہے ؟ اوحینا الیک روحامن امرنا اور اللہ نے کہا کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ پھر میں نے کہا اے میرے آقا اکثر شیعہ مقصر ہیں اور میں اپنے اصحاب میں کسی کو ان سے متصف نہیں پاتا ۔ فرمایا اے جابر اگر تم انہیں نہیں جانتے میں جانتا ہوں وہ میرے پاس آتے ہیں وہ ہم سے ہمارے راز سیکھتے ہیں اور ہمارے باطنی علوم سیکھتے ہیں ۔ میں نے کہا کہ فلاں بن فلاں اور اسکے اصحاب ان صفات سے متصف ہیں ۔ اسی طرح میں نے سنا ان سے آپ کے اسرار میں سے ایک سر کو اور علوم باطن کو ۔ فرمایا انہیں کل لاؤ اور انکے ساتھ حاضر رہو۔فرمایا جابر نے ۔ہم دوسرے دن حاضر ہوئے اور امام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پر سلام بھیجا اور امام کے سامنے بیٹھ گئے فرمایا اے جابر وہ سب تمہارے بھائی ہیں اور فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے تمہارے لئے نہیں ہے تم نہ بیان کرو پس ہم ایک دوسرے کی طرف سوالیہ دیکھنے لگے اور سب نے کہا اے فرزند رسول ہم علم نہیں رکھتے ہمیں علم دیجئے اور ہم کلام کرتے ہیں ہم نہیں سمجھتے (ہم نے دیکھا ناگاہ) محمدؐ (پانچویں امامؑ) بصورت علیؑ (چوتھے امام) اور علیؑ بصورت محمدؐ ہیں سب نے کہا لاالہ الا اللہ امامؑ نے فرمایا تم اللہ کی قدرت سے تعجب نہ کرو میں محمد ہوں اور محمد میں اور فرمایا مت تعجب کرو اے قوم میں علیؑ ہوں اور علیؑ میں اور ہم سب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں فرمایا ہم نے امامؑ سے جب یہ سنا تو عاجزی سے سربسجود ہوگئے اور کہا ایمان لائے ہم آپ کی ولایت پر اور آپکے ظاہر و باطن پر اور فرمایا امام سجادؑ نے اے قوم اپنے سروں کو اُٹھاؤ تم اس وقت عارفین و کاملین ہو مت اطلاع دو اسکی کسی مقصر کو مستضعف کو جسنے اطاعت کی فرمایا لوٹ جاؤ تم سب ہدایت یافتہ ہو کہا جابر نے میں نے کہا اے میرے آقا جو اسطرح کا عارف نہ ہو میں اُس سے بیان کروں سوائے اسکے وہ محبت کرتا ہے آپ سے اور کہتا ہے کہ میں آپ کے اعداً سے تبرا کرتا ہوں وہ کسی حال میں ہوگا فرمایا وہ اچھی حالت میں ہوگا جابر نے کہا کیا وہ اُسکے بعد کسی شئے میں کمی کرسکتا ہے فرمایا ہاں جب وہ

اپنے بھائیوں کے حق میں کمی کرے اور اسکے احوال میں شریک نہ ہو اور اسکے ظاہر و باطن امور میں شریک نہ ہو ۔ اُسکے دنیاوی آفات ہیں اور بلائیں ہیں جسکی وہ طاقت نہیں رکھتا ۔اُسکا مال رخصت ہوجائیگا جب وہ اپنے بھائی سے نیکی میں کمی کرے ۔

ایک آیت کی تفسیر

(16): تفسیر قمی میں ابن جارود کی روایت ابی جعفرؑ (پانچویں امامؑ) سے روایت ہے کہ اللہ نے فرمایا ماجعل لرجل من قلبین فی جوفہ یعنی ہم نے آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھتے ۔ فرمایا علیؑ ابن ابیطالب نے کہ ہماری محبت اور ہمارے دشمن کی محبت ایک دل میں نہیں رہ سکتی ۔ ہماری محبت ہمارے محب کو ایسا خالص کردیتی ہے ۔ جیسے سونا آگ میں خالص ہو جاتا ہے ۔ جو ارادہ کرتا ہے ہماری محبت کا اُسکے دل کا امتحان لیا جاتا ہے ۔ اگر وہ ہماری محبت میں ہمارے دشمن کو شریک کرے تو وہ ہم میں سے نہیں نہ ہم اُس سے ہیں اللہ و جبرئیل ومیکائیل اُسکے دشمن ہیں اور اللہ کافروں کا دشمن ہے ۔

شفاعت

(17): فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک میں یوم قیامت چارقسم کے لوگوں کی شفاعت کرونگا چاہے وہ اپنے ساتھ دنیا بھر کے گناہ لائیں ۱ وہ شخص جس نے میری ذریت کی مدد کی ۲ وہ شخص جس

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے میری ذریت پر مال خرچ کیا اُنکی تنگدستی میں ۳۔ وہ شخص جس نے میری ذریت سے محبت کی دل اور زبان سے ۴۔ وہ شخص جس نے میری ذریت کی ضرورتوں کے پورا کرنیکی سعی کی۔

فضائل علیؑ چھپانے کی وجہ سے عذاب آتا ہے۔ ۲ جلد

(18) فرمایا رسول اللہؐ نے وہ بندوں پر عذاب نہیں آتا مگر علماً کے گناہ کی وجہ سے وہ علماً کہ جو علیؑ اور انکی عترت کے فضائل چھپاتے ہیں خبردار ہو جاؤ کے زمین پر بعد انبیاً و مرسلین کوئی افضل شخص نہیں ہے سوائے شیعہ علیؑ کے اور انکے محبّ کے وہ کہ جو علیؑ کی فضیلت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور اسکو نشر کرتے ہیں یہہ وہ لوگ ہیں کہ انہیں رحمت نے ڈھانپ لیا ہے اُنکے لئے ملائکہ دعا کرتے ہیں اور ان پر ہے پھر ویل ہے اُسکے لئے جو علیؑ کے فضائل کو چھپائے اس امر کو چھپائے۔

(19) ملائکہ ذاکر فضائل آل محمدؐ کے مکان سے معطر ہوتے ہیں۔

(20) روایت ہے ام سلمہ ام المومنینؓ سے فرماتی ہیں کہ سنا میں نے رسول اللہؐ سے وہ فرماتے ہیں کوئی قوم جمع ہوکر فضائل علیؑ ابن ابیطالب ذکر کرتی ہے کے وہاں پر آسمان سے ملائکہ نازل ہوتے ہیں وہ یہاں تک کہ پاتے ہیں جب وہ متفرق ہوتے ہیں تو ملائکہ آسمان سے اُن سے ملاقات کرتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ ہم تم سے ایسی خوشبو سونگھتے ہیں۔ کہ ایسی خوشبو دوسرے ملائکہ میں نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اُس قوم کے نزدیک تھے جو محمد و آل محمد علیہم السلام کا ذکر کررہی تھی ہم نے اُن سے خوشبو پائی تو خود کو معطر کیا پھر کہتے ہیں کہ تم لوگ بھی وہاں جاؤ وہ کہینگے کہ وہ لوگ متفرق ہوگئے تو کہینگے اُنکے مکان پر اترو پس وہ انکے مکان میں اترتے ہیں اُس مکان سے بھی ویسے ہی خوشبو آتی ہے پس وہ معطر ہوتے ہیں۔

(21) قال الصادقؑ کونوا لنا زیناً ولا تکونوا علینا شینا ۔ اس حدیث کی شرح میں صاحب کتاب طوالع الانوار بحر العلوم سید مہدیؒ کہتے ہیں کہ۔ مطلب یہ ہیکہ تم اپنے کلمات سے ہمیں ضرر نا پہنچانا کہ ہمارے لئے عیوب بیان کرو بلکہ ہمارے لئے اچھے کلمات بیان کرنا یہہ باعث زینت ہے۔ (ص ۳۱ جلد ۱)

بے حب علیؑ عمل مقبول نہیں

(22) ابن عباس سے روایت ہے کہ پوچھا رسول اللہؐ سے عمل کے بارے میں کہ کس عمل سے جنت ہے فرمایا مکتوبات (قرآن) کا پڑھنا رمضان کے روزے رکھنا جنابت کا غسل کرنا علیؑ اور اُنکی اولاد سے محبت کرنا اُسے جنت میں داخل کیا جائے گا وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ قسم اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اگر کوئی ہزار برس نماز پڑھے اور ہزار برس روزہ رکھے اور ہزار حج کرے اور ہزار غزوہ لڑے اور توریت زبور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انجیل قرآن پڑھے اور سارے انبیاؑ سے ملے اور سب کیساتھ ہزار برس اللہ کی عبادت کرے اور انکے ساتھ ہزار برس جہاد کرے اور ہر نبی کیساتھ ہزار حج کرے پھر اس حالت میں مرجائے کہ اُسکے دلمیں علی ابن ابیطالبؑ کی محبت نہ ہو اور انکے اولاد کی محبت نہ ہو۔ اسے منافقین کیساتھ جہنم میں داخل کیا جائے گا آگاہ ہوجاؤ جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچادے کیونکہ یہہ میں نے علیؑ کے بارے میں نہیں کہا مگر جبرئیل کیواسطے سے اور جبرئیل نے خبر نہ دی مگر اللہ کے واسطے سے اور بیشک جبرئیل نے دنیا میں کسی کو اپنا بھائی نہیں بنایا سوائے علیؑ کے جو چاہے علیؑ سے محبت کرے اور جو چاہے بغض رکھے علیؑ سے بغض رکھنے والا بھی دوزخ سے نہیں نکالا جائے گا۔

(23): روایت ہے ابی جعفرؑ سے کہ جب رسول اللہؐ روز حشر شیعوں کو اور اپنے محبوں کو حوض کوثر سے لوٹتا ہوا دیکھیں گے تو بکی کریں گے۔ اور کہیں گے اے رب یہہ میرے علیؑ کے شیعہ ہیں۔ اللہ اُنکی طرف ملک کو مبعوث کریگا وہ کہیگا آپ کیوں روتے ہیں۔ کہینگے کیسے نہ روؤں یہہ میرے بھائی علیؑ کے شیعہ حوضِ کوثر لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ کہیگا اللہ کہتا ہے میں اُنکو ہمارے لئے بخش دیا اور اُنکے گناہ کو محو کردیا اور انہیں تم سے ملحق کیا۔ جو تمہاری ذریت سے تولا رکھے۔ اُسکے حق میں میں تمہاری شفاعت

قبول کرونگا کیونکہ میں نے تمہیں بزرگ کیا۔

(24): حدیث قدسی ہیکہ جو علیؑ کی اطاعت کرے اگر چیکہ میرا گنہگار ہو اُسے جنت میں داخل کرونگا اور جو علیؑ کی نافرمانی کرے اگر چیکہ میری اطاعت کرے اُسے جہنم میں داخل کرونگا۔

(25): فرمایا ابو عبداللہؑ نے کہ بیشک اللہ نے ارواح کو اجساد سے پہلے ہزار برس پہلے خلق کیا پھر انہیں اعلیٰ و اشرف قرار دیا وہ ارواح محمد علی حسن و حسین علیہم السلام اور ائمہ علیہم السلام کی تھیں پھر انہیں زمین و آسمان پر اور جبال پر پیش کیا پھر اللہ نے زمین و آسمان و پہاڑ سے کہا میں نے انہیں پیدا نہیں کیا مگر یہہ کے انہیں اپنی جانب احب قرار دیا اور جوان سے تولا رکھے میں نے اسکے لئے جنت کو پیدا کیا اور جو اسکا مخالف اور دشمن ہو اسکے لئے جہنم پیدا کیا پھر آدم و حوا کو جنت میں رکھا انہیں نبی و ائمہ علیہم السلام پر نظر کی تو انہیں اشرف واعلیٰ منازل پر پایا پس اللہ نے کہا اگر وہ نہ ہوتے تو میں تم دونوں کو پیدا نہ کرتا۔

(26): روایت ہے خبر طویل سے کہ اللہ سے کوئی بندہ جو محبّ آلِ محمد علیہم السلام ہو نہ ملے گا جو موحد ہو وہ اللہ کی ذات میں کسی کو شریک نہ کرے مگر یہہ کے اللہ اُسے جنت میں داخل کریگا۔ چاہے اُسکے گناہ حسابِ رمل کے برابر اور سمندر وسعت میں ہو کیونکہ وہ صراط مستقیم پر ہے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حدیث یونسؑ کی مچھلی

(27): روایت ہے ابوحمزہ ثمالیؒ سے کہ داخل ہوا عبداللہ بن عمر زین العابدینؑ کی محفل میں اور اُن سے کہا اے ابن الحسینؑ کیا آپ کہتے ہیں کہ یونسؑ بن متے شکم ماہی میں اسیر کئے گئے کیونکہ اُن پر آپکے جد کی ولایت پیش کی اور انہوں نے اسمیں توقف کیا۔ فرمایا ہاں تیری ماں تجھکو روئے کہا مجھے وہ نشانی (مچھلی) دکھایئے اگر آپ سچوں سے ہیں معاذاللہ اسکے بعد آپکی آنکھیں فرطِ غضب سے سُرخ ہوگئی۔ پھر آپ ملے۔ عبداللہ ابن عمر اک سمندر یا دریا کی طرف پہنچے جسکی موجوں میں اضطراب تھا ابن عمر نے کہا اے سید و سردار. آپ کا اور میرا مالک اللہ ہے پھر امام نے کہا اے حوت پس حوت (مچھلی) کا سر سمندر سے باہر نظر آنے لگا جو مثل جبل عظیم کے تھا۔ اور اُسنے کہا لبیک لبیک یا ولی اللہ آپ نے کہا تو کون ہے۔ حوتِ یونسؑ نے کہا اے سید و سردار بیشک اللہ نے کسی نبی کو آدمؑ سے لیکر آپ کے جد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تک مبعوث نہیں کیا۔ مگر یہہ کہ آپ کے جد اور آپ اہلبیت کی ولایت کو اُن پر پیش کیا گیا پس انبیاءؑ میں سے بعض نے فوراً قبول کیا اور بعض نے توقف کیا مگر یہہ کے انہیں بلاؤں میں مبتلا کیا گیا جیسے آدمؑ کو مصیبت میں، نوحؑ کو طوفان، ابراہیمؑ کو نار، یوسف کو کنواں، ایوب کو بلاء، داؤدؑ کو خطا (ترکِ اولیٰ) اسی طرح

یونسؑ اللہ نے، یونسؑ پر وحی کی اے یونسؑ علی امیرالمومنین اور آئمہ راشدین جو انکے صلب سے ہیں تولا رکھو یونسؑ نے کہا کیسے میں اُن سے تولا رکھوں جنہیں نہ میں نے دیکھا اور نہ میں جانتا ہوں پس اللہ نے مچھلی پر وحی کی اور یونسؑ مچھلی کا لقمہ بنے اُنکی ہڈیاں نہ ٹوٹیں تھیں وہ مچھلی کے پیٹ میں ۴۰ دن رہے وہ انہیں لیکر ۳ اندھیروں میں گھومتی رہی۔ یونسؑ نے آواز دی لاالہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بیشک میں نے ولایت علیؑ ابن ابیطالب و ائمہ راشدین جو اُنکی اولاد ہونگے قبول کرتا ہوں پس میں اپنے رب کے لئے ایمان لاتا ہوں مچھلی نے انہیں ساحل پر ڈالدیا امام زین العابدینؑ نے کہا لوٹ جا اے مچھلی اپنے ٹھکانے کی طرف اور مچھلی پانی پر تیرتے ہوئے چلی گئی۔

سراج المومن

(28): فرمایا نبی کریمؐ نے مومن کا چراغ (نور) ہماری معرفت کا حق ہے اور اندھا ہونا ہماری معرفت سے اندھا ہونا ہے۔

(29): فرمایا نبی اکرمؐ نے اگر میں علیؑ کی شان میں جو نازل ہوا ہے اُسے بیان کروں تو لوگ اُنکے قدموں کی خاک کو آنکھوں سے لگائینگے لیکن میں نہیں بیان کرتا مجھے خوف ہیکہ کہیں لوگ اسکے بارے میں وہ نہ کہیں جو عیسیٰؑ کے بارے میں کہتے ہیں۔

(30): فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں بیشک میں نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

تمہارے نام کو اپنے نام سے مقرون (ملاہوا) پایا ۴ مقامات پر
پہلا یہہ کے جب میں معراج میں آسمانوں کی طرف گیا تو میں
نے بیت المقدس کی ایک چٹان پر پایا کہ لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ
ابدہ بوزیرہ میں نے جبرئیل سے کہا کون میرا وزیر ہے فرمایا علیؑ
ابن ابیطالب پھر میں سورۃ المنتہیٰ پر لکھا دیکھا انی انا اللہ لا الہ الا
اناوحدے محمد صفوۃ من خلقی ایدۃ بوزیرہ و نصرتہ بوزیرہ میں نے
جبرئیل سے کہا کون میرا وزیر ہے کہا کہ علی ابن ابیطالب علیہ
السلام ہیں پھر جب میں سدرہ سے آگے عرش پر پہنچا تو سب نے
لکھا دیکھا اُسکے ستونوں پر کہ لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ ایدلہ
بوزیرہ ونصرتہ بوزیرہ اور جنت کے دروازے پر لکھا ہے لاالہ الااللہ
محمد الرسول اللہ علی ولی اللہ اور ایسا ہی مجالس صدوق میں لکھا ہے۔

طائر اور موسیٰؑ

(31): عماد بن خالد سے روایت ہیکہ اُسنے الحق الا رزق سے
اُسنے عبدالملک بن سلیمان سے روایت کی اُسنے کہا کہ اُسنے پایا
چند مکتوبات کو جو حوارئین عیسیٰؑ کے ذخیرہ سے تھیں ۔ جب موسیٰؑ
اور خضر کے درمیان میں واقعات پیش آئے اور موسیٰؑ اپنی قوم کی
طرف لوٹے تو انکے بھائی ہارون نے اُنکا استقبال کیا اور اُن سے
کہا کہ تاثراتِ سفر بیان کریں اور بالخصوص کوئی عجیب واقعہ ہوتو
بیان کریں ۔ موسیٰؑ نے کہا میں اور خضر دریا کے کنارے تھے

ہمارے سامنے اک پرندہ اترا اُسنے اپنی منقار (چونچ) میں دریا
سے اک قطرہ لیا اور اُسے مشرق کی سمت میں ڈالدیا دوسری بار لیا
مغرب میں ڈالدیا تیسری بار لیا آسمان کی سمت میں ڈالدیا چوتھی
بار لیا زمین پر ڈالدیا پھر پانچویں بار لیا اُسے دریا میں ڈالدیا پس
میں اور خضر اس سے متعجب ہوئے میں نے خضر سے اس بارے
میں پوچھا انہوں نے کہا میں نہیں جانتا پھر ہم سے لب دریا اک
صیاد کو دیکھا جو مچھلیوں کے شکار کیلئے بیٹھا تھا اُسنے ہماری طرف
دیکھا اور کہا میں تم دونوں کو اس طائر کے بارے میں فکر مند دیکھتا
ہوں ہم نے کہا ایسا ہی ہے اُسنے کہا میں اک شکاری آدمی ہوں
اور میں نے اُسکے اشارہ سے جان لیا اور تم دونوں نبی ہو مگر نہیں
جانتے ہم نے کہا ہم نہیں جانتے سوائے اسکے جو کچھ ہمیں اللہ
نے علم دیا ۔ پھر اُسنے کہا یہہ دریائی پرندہ ہے اسکانام مسلما ہے
کیونکہ جب آواز بلند کرتا ہے تو مسلم کہتا ہے ۔ اُسنے پانی سے
اشارہ کیا وہ کہتا ہیکہ آخر زمانے میں اک نبیؐ آئے گا جسکے مقابل
اہل سمٰوٰت و الارض اور مشرق ومغرب کے باشندوں کا علم اس
اک قطرہ کے برابر ہے جو اُسنے اپنی منقار میں لیا ہے اور اس
عالم کا وارث اُنکا وصی علی ابن ابیطالبؑ ہوگا ۔

فضائل علیؑ بروایت ابن عمر

(32)ابن عمر نے کہا میں نے رسول اللہؐ سے علیؑ کے بارے میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پوچھا۔ علیؑ کی ذات آپکے نزدیک کیا منزلت ہے۔ آپؐ نے کہا تمہاری عقل اُنکے بارے میں کیا کہتی ہے اُسکی منزلت اللہ کے نزدیک میری منزلت ہے اُسکا مقام میرا مقام ہے سوائے نبوۃ کے اے ابن عمر بیشک علیؑ میرے نزدیک بمنزلہ میری جان کے ہے۔ اور علیؑ میرے نزدیک بمنزلۂ نور ہے علی میرے نزدیک ایسے ہے جیسے میرا سر میرے جسم پر بیشک علیؑ میرے نزدیک ایسے ہے جیسے دھاگہ میری قمیص پر۔ اے ابن عمر جسنے علیؑ سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا جسنے مجھ سے بغض رکھا اُسنے خدا کو غضب میں لایا اور اُسپر لعنت ہے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اُسکے سیدھے ہاتھ میں کتاب (نامہ اعمال) دی جائے گی اور اسکا حساب آسان کیا جائے گا پھر فرمایا رسول اللہؐ نے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اُسنے مجھ سے محبت کی اور جسنے مجھ سے محبت کی اُس سے اللہ راضی ہوا۔ اور جس سے اللہ راضی ہو اُسکے لئے جنت کافی ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسکے نماز و روزہ کو قبول کریگا اور اُسکے جمیع اعمال کو قبول کریگا۔ اور اللہ اُسکی دعا قبول کرتا ہے آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اُسکے لئے ملائکہ استغفار کرتے ہیں اور اُسکے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ جس دروازے سے چاہے بغیر حساب جائے آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی وہ دنیا سے نہیں

جائیگا۔ یہانتک کہ کوثر پی لے اور شجرۂ طوبےٰ سے ثمر چکھ لے اور جنت میں اپنا مکان دیکھ لے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اُسپر سکراتِ موت آسان کردی جائے گی اور اسکی قبر کو جنت کی کیاریوں (باغوں سے) سے ایک کیاری قرار دیا جائیگا۔ آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اللہ اسکو جنت میں بعدد اسکے گھر والوں سے ۸۰ افراد کے حق میں قبول کیجائیگی اور اسکے لئے اسکے بدن کے بال کے برابر جنت میں باغ دیئے جائینگے۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسکی طرف ملک الموت کو مبعوث کریگا تاکہ وہ اسپر نرمی کرے اور اُس سے منکر نکیر کے ہول کو دور کرے اُسکی قبر کو منور کرے اور اُسکی قبر کو ۱۰۰ ہاتھ چوڑی کردے اور وہ یوم قیامت چمکتے ہوئے چہرے سنورا ہوا جنت کی طرف ایسے جائیگا جسے دلہن اپنے شوہر کی طرف سنور کر جائے آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے محبت کی اللہ اسے دوزخ سے نجات دیگا آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ اُسے عرش کے سایہ میں صدیقین و شہدا کیساتھ رکھیگا آگاہ ہوجاؤ جو علیؑ سے محبت کرے اللہ اسکے دلمیں حکمت کو ثابت کردیتا ہے اور انکی زبان پر اچھائی کو جاری کودیتا ہے اور اللہ اسکے لئے جنت کے دروازے کھولدیتا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی زمین و آسمان میں اُسکا نام امین اللہ ہوتا ہے۔ آگاہ ہوجاؤ جسنے علیؑ سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

محبت کی وہ روز قیامت ایسے آئیگا کے اُسکا چہرہ چودھویں رات کے
چاند کیطرح چمکتا ہوگا آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اللہ
اُسکے سر پر کرامت کا تاج رکھیگا جس پر لکھا ہوگا اصحاب الجنة
و شیعة علی هم المفلحون ۔یہ اصحاب جنتی ہیں اور علیؑ کے
شیعہ فلاح پا گئے ۔اور انہیں سلامتی کا لباس پہنایا جائیگا۔آگاہ
ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی وہ صراط پر ایسے گذاردیا جائیگا
جیسے چمکتی ہوئی بجلی آگاہ ہوجاؤ جوعلیؑ سے محبت کرتا ہے اللہ نے
اسکے لئے دوزخ سے برات لکھا ہے وہ صراط سے گذارا جاتا ہے
اسکے لئے عذاب سے امان ہے آگاہ ہو جاؤ جوعلیؑ سے محبت کرتا
ہے اسکے اعمال ونشر نہیں کیا جائیگا اسکے لئے میزان مقرر کی
جائیگی اور اسکے لئے کہا جائیگا اور نہ جنت میں بغیر حساب داخل ہو
آگاہ ہوجاؤ جس نے علیؑ سے محبت کی اسکے لئے حساب ومیزان و
صراط سے امان ہے اور جو آل محمدؐ کی محبت میں مرتا ہے وہ ملائکہ
سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ اسکی ساری حاجات کو دور کرتا ہے آگاہ
ہوجاؤ جو آلِ محمدؐ کی محبت میں مرے میں اسکا جنت کیلئے میں کفیل
ہوں یہہ تو مرتبہ فرمایا آگاہ ہوجاؤ جوآلِ محمدؐ کے بغض میں مرجائے
وہ کافر مرا اور جو آلِ محمدؐ کی محبت میں مرجائے وہ ایمان پر
مرا۔آگاہ ہوجاؤ جوعلیؑ سے محبت کرے اللہ اسکے پسینہ اور جسم کے
بالوں کی مقدار پھر جنت میں باغ عطافرمائیگا ۔آگاہ ہوجاؤ اللہ

نے ایک دروازہ قراردیا جو اسمیں داخل ہوا وہ دوزخ سے نجات
پاگیا اور علیؑ کی محبت ہے اے ابن عمر آگاہ ہوجاؤ بیشک علیؑ
وصیوں کے سردار اور متقین کے امام اور جمیع عوام ے پر خلیفہ ہیں
اے ابن عمر جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اسکی قسم اگر کوئی تم
میں سے کوئی ہیں رکن اور مقام ابراہیمؑ پر ہزار برس اللہ کی
عبادت کرے پھر ہزار برس کرے پھر ہزار برس روزہ رکھے رات
میں قیام کرے اور اسکے لئے ساری زمین سونا ہو اور وہ اسے اللہ
کی راہ میں خرچ کرے اسکے بعد کئی غلام آزاد کرے پھر یہہ
مشہور ہوکہ وہ صفاومروہ کے درمیان شہید ہوگیا پھر وہ اس حالت میں
اللہ سے ملاقات کرے کہ وہ علیؑ سے بغض رکھتا ہو تو اللہ اس سے
قبول نہ کریگا اور اسکے اعمال کیساتھ اسے جہنم میں ڈالدیگا اور اسکا
حشر خاسرین نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔

(33) احرثِ اعور سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے اپنے اصحاب
سے فرمایا تم میں ایک ایسا ہے جو علم میں آدمؑ کے برابر ۔فہم میں
نوحؑ کے برابر خلف میں ابراہیم کے برابر ابھی حضرتؐ کا کلام
پورا نہ ہوا تھا کہ علیؑ آگئے ابوبکر نے کہا اے محمدؐ اس آدمی کیلئے
مبارک باد ہے جو ان ۳ رسولوں جیسا ہے رسول اللہؐ نے کہا اے
ابوبکر کیا تمہیں اسکی معرفت ہے کہا اللہ اور اسکے رسول کو اسکا علم
ہے۔فرمایا کہ وہ علیؑ ابن ابیطالب ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مجموعہ فضائل انبیا ہے علیؑ مرتضٰی

(34): نبی اکرمؐ سے روایت ہے فرمایا جو ارادہ کرتا ہیکہ وہ اسرافیل کو رفعت میں میکائیل کو درجہ میں جبرائیل کو عظمت میں آدمؑ کو ھیت میں نوحؑ کو صبر میں اور دعوت میں ابراہیم کو سخاوت میں موسیٰؑ کو شجاعت میں عیسیٰؑ کو حکمت میں وہ علیؑ ابنِ ابیطالبؑ کودیکھے اورایک روایت میں ہے رسول اللہؐ نے کہا جو ارادہ رکھتا ہے کہ آدمؑ کو علم میں نوح کوفہم میں ابراہیم کو کلمہ میں موسیٰؑ کو مناجات میں عیسیٰ کو حکمت میں اور محمدؐ کو کمال میں
دیکھنا چاہے وہ علیؑ ابن ابیطالب کودیکھے۔

انبیا نے آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کی

(35): معمہ بن راشد سے روایت ہے کہ میں نے ابا عبداللہؑ سے سنا کہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی نبی اکرمؐ کی خدمت میں آیا اور آپکے سامنے بیٹھ گیا پھر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا رسول اللہؐ نے کہا اے یہودی تیری کیا حاجت ہے۔ اسنے کہا آپؐ افضل ہیں یا موسیٰ بن عمران وہ جسنے اللہ سے کلام کیا۔ اپر توریت نازل کیا عصادیا انکے لئے دریا کو پھاڑ دیا نبی اکرمؐ نے یہودی سے کہا کسی شخص کو جائز نہیں ہیکہ اپنی تعریف کرے اب تو پوچھ رہا ہے تو سن جب آدمؑ نے خطا کی تو توبہ کی اور کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما غفرلے فغفرھالہ اور نوحؑ جب

سفینہ میں سوار ہوئے اور غرق ہونے کا خوف ہوا تو کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمدؐ لما نجیننی عن الغرق پس اللہ نے انہیں غرق ہونے سے نجات دی۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا توانہوں نے کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما نجیننی منھا فجعلھا برداو سلاما اور جب موسیٰؑ نے زمین پر عصا کو ڈالا اور اپنے جی میں ڈرے تو کہا اللھم انی اسئلک بحق محمد و آل محمد لما نجیننی پس اللہ نے کہا مت ڈرو کیونکہ تم اعلیٰ ہو اے یہودی اگر موسیٰؑ مجھے پاتے پھر مجھ پر ایمان نہ لاتے توانہیں انکی نبوت اور انکا ایمان نفع نہ پہنچاتا اے یہودی میری ذریت سے م۔ہ۔د۔ی۔ آئینگے تب عیسیٰ بن مریم نازل ہونگے اور میرے فرزند کے پیچھے نماز پڑھینگے اسی طرح روایت ہے احتجاج طبری میں۔

تفسیر آیت انعم اللہ من النبین والصدیقین الآخر

(36): آیت : فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبین والصدیقین والشھداء والصالحین و حسن اولئک رفیقا فرمایا نبی اکرمؐ نے من النبین سے مراد میں۔ والصدیقین سے مراد علیؑ ابن ابیطالب اورشھداء سے مراد حمزہ وجعفر ہیں اور صالحین سے مراد حسن وحسین علیھم السلام ہیں اور وحسن اولئک رفیقا سے مراد مہدی اور انکے پیرو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(37):امام صادقؑ سے پوچھا گیا کیا کفر شرک کو پہنچتا ہے فرمایا بیشک کفر شرک ہے پھر مسجد میں داخل ہوئے اور میری طرف پلٹے اور کہا ہاں اے شخص اس حدیث کا حامل اسکی معرفت نہیں رکھتا اسے اسطرح لوٹا دو کہ کفرِ نعمت شرک کو نہیں پہنچتا ۔

ائمہ کے قلوب حامل مشیت اللہ ہیں

(38): احمد بن محمد السیاری سے روایت ہے کہ ابوالحسنؑ الثالث نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے ائمہ کے قلوب کو اپنی مشیت کا مورد قرار دیا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے یہہ وہی چاہتے ہیں قولِ خدا ہے وما تشائوون ان یشاء اللہ اور روایت کے آخر میں ہیکہ ہمارے دل اللہ کی مشیت کا مقام ہیں۔

(39):روایت ہیکہ فرمایا رسول اللہ نے جب میں معراج میں آسمانوں کی طرف بلایا گیا تو میں نے جنت کے دروازے پر سونے سے لکھا دیکھا لاالہ الا اللہ محمد حبیب اللہ علی ولی اللہ فاطمہ امتہ اللہ (اللہ کی کنیز) الحسن والحسین صفوۃ للہ اور جو ان سے بغض رکھنے والے ہیں لعنۃ اللہ ہیں اور انکے محبّ رحمۃ اللہ ہیں ۔

(40):روایت ہے ابوحمزہ ثمالی سے انہوں نے امام باقرؑ سے اس آیت کی تفسیر کے بارے میں پوچھا شجرۃ طیبہ اصلھا ثابت وفرعھا فی السما آپؑ نے فرمایا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہیکہ اس سے مراد

میں اسکی اصل ہوں علیؑ اسکی فرع ہیں ائمہ اسکے ڈالیاں ہمارا علم اسکا پھل ہے اور شیعہ اسکے پتے ہیں اے ابوحمزہ جب مومن ہمارے شیعوں سے پیدا ہوتا ہے تو اس درخت سے ایک پتہ نمودار ہوتا ہے اور جب مرتا ہے تو پتہ اس سے گر جاتا ہے ۔

(۴۳):انس ابن مالک سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندادیگا یا علی یا ولی یا سید یا صابر یا دیان یا دال یا ھادی یا زاھد یا طیب یا طاہر آپ اور آپکے شیعہ جنت میں بغیر حساب جائیں۔

شیعانِ علیؑ کی ۷ خصلتیں

(41): فرمایا رسول اللہ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے تمہارے شیعوں کو ۷ خصلتیں دی ہیں۔ ۱۔ موت میں نرمی ۔۲۔ وحشت (قبر) میں راحت ۔۳۔ ظلمت (قبر) میں نور۔۴۔ فزع 'قسط' میزان سے امان ۔۵۔ صراط سے گذرنا ۔۶۔ جنت میں داخلہ اور۔۷۔ امتوں سے ۴۰ سال پہلے۔

(42): امام صادقؑ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں بیشک اللہ نے میرے بھائی علیؑ کیلئے بیشمار فضائل قرار دیے ہیں ۔ جو انکے فضائل سے ایک فضیلت کوذکر کرے اور اسکا اقرار کرے اللہ اسکے گذشتہ و آئندہ گناہ بخش دیگا اگرچہ یوم قیامت اسکے گناہ ثقلین (جن و انس یا اولین و آخرین) کے برابر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کا خلیفہ اور اسکا ولی ہے اور حجت ہے ساری مخلوق پر اُسکی اطاعت اللہ کی اور میری اطاعت سے مقرون ہے ۔ جس نے اُسے (علیؑ) جانا اُسنے مجھے جانا جس نے اُسکا (علیؑ) انکار کیا اُسنے میرا انکار کیا۔

فراست مومن

(49) امیرالمومنین سے روایت ہے فرمایا مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے ابن عباس نے پوچھا وہ کیسے اللہ کے نور سے دیکھتا ہے فرمایا کیونکہ ہمیں اللہ نے اپنے نور سے پیدا کیا اور ہمارے شیعوں کو ہمارے نور کی شعاع سے پس وہ صاحب فہم نیک ہوئے اور انہیں نور سے موسوم کیا گیا وہ دوسروں کیلیے ایسی روشنی دیتے ہیں جیسے چودھویں رات کا چاند شب دیجور کو روشنی دیتا ہے۔

علیؑ کی دنیا اور آخرت میں نبیؐ کو حاجت

(50) : نبیؐ کریم سے روایت ہے فرمایا کہ اۓ علیؑ دنیا و آخرت میں مجھے تمہاری احتیاج (ضرورت) ہے ۔ عربی عبارت یا علیؑ انی محتاج الیک فی الدنیا والاخرۃ اس حدیث کی شرح میں صاحب کتاب بحرالعلوم فرماتے ہیں کہ علیؑ کے بغیر دین مکمل نہیں ہوا نہ ارکان مکمل ہوئے صفحہ ۱۳۵ طوائع الانوار اور صفحہ ۱۳۲ پر آخرت کی احتیاج کیلیے اس جیسی حدیث کی شرح میں کہتے ہیں

کہ لواء حمد کی علمبرداری ۔ شفاعت ، حوض کوثر پر سقائی یہ آخرت میں نبیؐ کو علیؑ کی احتیاج کے معنی میں ہے دیکھیے صفحہ ۱۳۲ سطر ۳۲

ملائکہ کی عبادت کا ثواب شیعوں کو

(51): عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک اللہ نے علیؑ ابن ابیطالب کی پیشانی کے نور سے ملائکہ کو پیدا کیا وہ جو تسبیح و تقدیس کرتے ہیں اسکا ثواب علیؑ کے محبوں اور انکی اولاد کیلیے لکھا جاتا ہے۔

محمدؐ انبیاء سے اور علیؑ جمیع مخلوق سے حساب لینگے

(52): ابن عباس سے روایت ہے بیشک یوم قیامت محمدؐ انبیاؑ سے حساب لینگے اور علیؑ جمیع خلائق سے حساب لینگے۔

(53): فرمایا نبی اکرمؐ نے ۷۰ ہزار افراد جن سے نہ حساب لیا جائیگا نہ انپر عذاب کیا جائیگا جنت میں داخل ہونگے پھر رسول اللہؐ مولا علیؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا یا علیؑ وہ تمہارے شیعہ ہیں اور تم انکے امام ہو۔

محبت علیؑ نہ ہوتو ہزاروں اعمال بیکار

(54) : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسولؐ اللہ سے سوال کیا کہ کس عمل سے جنت حاصل ہوگی ۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا۔ واجب نمازیں ادا کر رمضان کے روزے رکھ جنابت کا غسل کر علیؑ اور اولادِ علیؑ سے محبت کر اور جنت میں داخل

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہوتو جس دروازے سے چاہے۔ قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا اگر تو ہزار برس نماز پڑھے، ہزار برس روزہ رکھے، اور ہزار حج کرے، ہزار بار جہاد کرے، ہزار غلام آزاد کرے، توریت، زبور، انجیل، اور قرآن کی تلاوت کرے اور سارے نبیوں سے ملاقات کرے اور تمام نبیوں کیساتھ اللہ کی عبادت کرے انکے ساتھ ہوکر ہزار بار جہاد کرے تمام نبیوں کیساتھ ہزار حج کرے پھر تو مرجائے اور تیرے دل میں علی ابن ابیطالبؑ کی محبت نہ ہو اور نہ انکے اولاد کی ہو تو تو جہنم میں منافقین کیساتھ داخل ہوگا آگاہ ہوجاؤ جو حاضر ہے اس بات کو غایب تک پہونچادے میں نے علیؑ کے بارے میں ازخود نہیں کہا بلکہ جبرائیل نے اللہ سے سنکر کہا جبرائیل نے سوائے علیؑ کے کسی کو اپنا بھائی نہ بنایا۔ خبردار ہو جاؤ اب جو چاہے علیؑ سے محبت کرے جو چاہے بغض رکھے اللہ نے اس بات کو طئے کردیا ہے کہ دشمن علیؑ جہنم سے کبھی باہر نہیں نکالے گا۔

دلچسپ حدیث

(55): پوچھا گیا رسولؐ اللہ سے آپکے نزدیک ابوبکر کا مرتبہ کیا ہے فرمایا کان پوچھا عمر کا فرمایا آنکھ پوچھا عثمان کا فرمایا دل پھر فرمایا ان السمع والبصر والفواد کل اولئک کان مسئولا یعنی کان، آنکھ، دل، سے سوال ہوگا یعنی علیؑ کے بارے میں امام

جعفر صادقؑ نے ابوحنیفہ سے کہا ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم کے بارے میں کہ ہم نعیم اور تم مسئول ہو۔

اسلام کی عمارت و بنیاد

(56): فرمایا رسولؐ اللہ اسلام عریاں ہے اسکا لباس حیا ہے اور اسکی زینۃ وفا ہے اور مروت عملِ صالح ہے اور اسکی عمارت اسلام کی اساس اہلبیت کی محبت ہے۔

(54): جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہیکہ مدینہ میں ایک شخص مرگیا اور رسولؐ اللہ اسکے جنازہ پر حاضر نہیں ہوئے اور نہ اسپر نماز پڑھی پس آپؐ سے پوچھا گیا اس بارے میں تو آپؐ نے فرمایا کیونکہ وہ علیؑ سے بغض رکھتا ہے اور انکا دشمن ہے تو اللہ بھی اس سے بغض و عداوت رکھتا ہے اسلئے میں نے اسپر نماز نہیں پڑھی اور جو آل محمدؐ سے محبت کرے اللہ اسکی محبت کو دنیا و آخرت میں ضائع نہیں کریگا۔

مومن کے نطفہ کے استقرار کی کیفیت

(57): روایت ہے محمد بن عباسؓ سے اور وہ ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں میں رسول اللہؐ کے پاس تھا پس امیرالمومنینؑ آئے اور انہوں نے رسولؐ اللہ کو دیکھا تو تبسم ہوئے اور فرمایا خوب آئے تمہیں اللہ نے آدمؑ سے ۴۰ ہزار سال پہلے پیدا کیا میں نے کہا کیا بیٹا والد سے پہلے ہوتا ہے فرمایا ہاں اللہ نے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے اور علیؑ کے نور کو اس مذکورہ مدت کے پہلے پیدا کیا پھر اللہ نے اس نور کے دو حصے کیئے پس مجھے نصف اور علیؑ کو نصف سے خلق کیا یہہ تمام اشیأ کی تخلیق سے پہلے خلق کیا اور اشیأ کو میرے اور علیؑ کے نور سے خلق کیا اور علیؑ کے نور کو میرے نور سے منور کیا اور علیؑ کے نور کو عرش کی داہنی جانب قرار دیا۔ پھر ملائک کو پیدا کیا اور ہم نے تسبیح اور تمجید کی تکبیر اور تحلیل کی اور ملائکہ نے ہم سے تسبیح و تحلیل و تکبیر و تمجید کی اور اللہ نے یہہ عہد کیا ہیکہ کوئی محبّ علیؑ دوزخ میں نہیں جائیگا اور نہ میرا اور اسکا دشمن جنت میں جائیگا پھر فرمایا بیشک اللہ نے ملائکہ کو پیدا کیا پھر انکے حق میں چاندی کے لوٹے دیئے اور اسے آبِ حیات سے بھر دیا جو فردوس اک نہر کی صورت میں جاری ہے پس جب کوئی شیعۂ علیؑ ارادہ کرتا ہے جماع کا اور ارادہ کرتا ہے اپنے نطفہ کے انعقاد کا پس فرشتوں میں سے ایک فرشتہ آتا ہے اور اس جنت کے آبِ حیات سے چند قطرات اُسمیں مخلوط کردیتا ہے اسلیئے اُس بچے کے دل میں میری علی کی فاطمہ اور حسنین علیہم السلام اور ۹ آئمہ کی اور انکے اولاد کی محبت پیدا ہوتی ہے پھر فرمایا رسولؐ اللہ نے شکر کرو اللہ کا بیشک علیؑ کی محبت ایمان ہے جسکے سبب جنت میں داخلہ ہے اور دوزخ سے نجات ہے۔

(58): سلیمان بن جعفر سے روایت ہے کہ میں نے ابی الحسنؑ

سے پوچھا میں آپ پر قربان ہوجاؤں میں نے سنا ہیکہ آپ کہتے ہیں مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ خدا کے نور سے دیکھتا ہے فرمایا ہاں بیشک اللہ نے مومنین کو پیدا کیا اُس نور سے اور انہیں رحمت سے رنگ دیا اور ان سے ہماری ولایت کا اقرار لیا پس مؤمن، مؤمن کا بھائی ہے اسکی ماں اسکے لئے رحمت اور اسکا باپ نور ہے اور وہ نہیں دیکھتا مگر اس نور سے جو ہم سے خلق ہوا۔

شیعۂ علیؑ غریب ہوتو شافعِ محشر ہوگا

(59): فرمایا نبی کریمؐ نے علیؑ کے شیعہ کو اُسکے فقر کی وجہ ذلیل مت کرو کیونکہ وہ روز حشر قبیلہ ربیعہ و مضر کے برابر افراد کی شفاعت کریگا۔

فطرۃ اللہ کیا ہے

(60): ارشادِ ربانی ہے فطرۃ اللہ التی فطرالناس علیھا۔ فرمایا ابن عباس اس سے مراد ۳ کلمات ہیں لاالہ الااللہ محمدالرسول اللہ علی ولی اللہ اور قبر میں انکے بارے میں سوال ہوگا۔

روز حشر شیعانِ علیؑ باپ کے نام سے بلائے جائیں گے۔

(61): امام محمد باقرؑ سے روایت ہیکہ فرمایا رسول اللہ علیؑ سے اے علیؑ تمہیں بشارت ہو فرمایا ہاں یا رسول اللہ فرمایا رسول اللہؐ نے ہماری طینت فاضل سے ہمارے شیعہ پیدا ہوئے پس روز قیامت منادی جب ندا کریگا سب کو انکی ماں کے نام سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہیں ہم بینات ہیں اور ہمارے دشمن کتاب اللہ میں فحشاء بری
ہیں نشہ، جوا، جوائے کے تیر، قربان گاہ شیطانی بت، خون، مردا
اور سور کا گوشت ہے۔

ہر خیر کی اصل اہلبیت ہیں

(68): فضل بن شادان سے روایت ہے کہ فرمایا ابی عبداللہ
ہم ہر خیر کی اصل ہیں اور ہم سے تمام نیکی کی شاخیں نکلی ہیں ا
ہم سے توحید و نماز و روزہ کی شاخیں نکلی ہیں اور ہمارے دشمن
اصل شر ہیں (شر کی اصل ہیں) ان سے کل برائی کی شاخیں
نکلیں جیسے جھوٹ، چغلی، بخل، سود کھانا، مالِ یتیم کھانا وغیرہ۔

آئمہ اثنا عشر افضل الانبیاً ہیں

(69): فرمایا رسولؐ اللہ نے بیشک اللہ نے دنوں میں جمعہ کو اختیار
کیا مہینوں میں رمضان کو اختیار کیا ۔ راتوں میں لیلۃ القدر کو منتخب
کیا لوگوں میں انبیاً کو انبیاً میں رسولوں کو اور رسولوں میں مجھ کو
مجھ سے علیؑ کو علیؑ سے حسنینؑ کو اور باقی آئمہ معصومین کو جو علیؑ
کی ذریت سے انکے آخر قائمؑ ہیں بیشک یہہ آئمہ
اثنا عشر افضل ہیں انبیاً سے انہیں ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے۔

(70): ابن عباسؓ سے روایت ہیکہ رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ
مخالف کافر و مشرک ہے علیؑ کا محب مومن ان سے بغض رکھنے
والا منافق ہے ان سے لڑنے والا مارت ہے اُنکا رد کرنے

والا حق ہے علیؑ اللہ کے شہروں میں نور ہے اُسکے بندوں پر حجت
ہے اور دشمنوں پر اللہ کی تلوار ہے انبیاً کے علم کا وارث ہے علیؑ
کلمۃ اعلیٰ ہے اور علیؑ سید الاوصیاً ہیں سید الانبیاً ہیں امیر المومنین
ہیں امام المسلمین ہیں قائد غرالمحجلین ہیں اللہ کسی کا ایمان قبول نہیں
کریگا سوائے علیؑ کی اطاعت و ولایت کے۔

(71): ابی سعید خدری سے روایت ہے فرمایا سنا میں نے رسول
اللہ سے جب قیامت کا روز آئے گا تو اللہ دو فرشتوں کو حکم دیگا
کہ وہ پل صراط پر بیٹھ جائیں اور کسی کو جانے نہ دیں سوائے
اسکے جسے علیؑ برأت کا پروانہ دیں اور جسے علیؑ برأت کا پروانہ نہ
دیں اُسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیا جائے اور یہی تفسیر ہے اللہ
کے اس قول کی کہ وقفوانھم مسئولون میں نے کہا آپ پر
میرے ماں باپ فدا ہوں یا رسول اللہؐ اُس برأت کے پروانہ پر
کیا لکھا ہوگا فرمایا لاالٰہ الااللہ محمدالرسول اللہ
وامیرالمومنین علی ابن ابیطالب وصی رسول اللہ۔

کائنات کے ہر گوشہ پر علیؑ لکھا ہے

(72): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے قسم ہے
اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا عرش، کرسی،
افلاک، زمین، نہیں ٹھہرے مگر یہہ کے ان سب پر لکھا گیا ۔لاالٰہ
الااللہ محمدالرسول اللہ علی امیرالمومنینؑ ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(73): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے جس نے علیؑ سے مصافحہ کیا اُس نے مجھ سے مصافحہ کیا جس نے مجھ سے مصافحہ کیا اُس سے گویا ارکانِ عرش نے مصافحہ کیا جس نے علیؑ سے معانقہ (بغلگیر) کیا اُسنے مجھ سے معانقہ کیا اور جس نے مجھ سے معانقہ کیا اُس سے گویا کل انبیاؑ نے معانقہ کیا اور جس نے علیؑ ابن ابیطالب کے محبتؑ سے مصافحہ کیا اُسکے سارے گناہ بخشدیئے جائینگے اور وہ جنت میں بے حساب داخل ہوگا۔

(74): امام جعفر صادقؑ اپنے آباؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ نے جب ہ وہ مسجد کوفہ میں قنبر کیساتھ ایک نمازی کو دیکھا تو قنبر نے کہا یہہ شخص کتنی اچھی نماز پڑھ رہا ہے امیرالمومنینؑ نے قنبرؓ سے کہا اے قنبر اگر وہ ہماری ولایت پر یقین رکھتا ہے اسکا یہہ یقین ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے اور اگر کوئی بندہ اللہ کی ہزار برس کی عبادت کرے اللہ اُسکی عبادت قبول نہیں کریگا حتیٰ کہ وہ ہم اہلبیت کی ولایت کی معرفت رکھے، اگر کوئی بندہ ہزار برس عبادت کرے اور ۷۰ نبیوں کے برابر عبادت لائے اللہ اُسکی عبادت قبول نہیں کریگا، یہانتک کہ وہ ہم اہلبیتؑ کی معرفت رکھے ورنہ اللہ اُسے اوندھے منھ جہنم میں ڈالدیگا۔

(75): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں اے علیؑ تمہارے شیعہ یومِ قیامت فائزالمرام ہیں

جس نے انمیں سے کسی کی اھانت کی اس نے تمہاری اھانت کی جس نے تمہاری اھانت کی اس نے میری اھانت کی جس نے میری اھانت کی اسے اللہ جہنم میں داخل کرے گا جو وہاں ہمیشہ رہے گا۔ اے علیؑ تم مجھ سے ہو میں تم سے ہوں تمہاری روح میری روح ہے تمہاری طینت میری طینت ہے اور تمہارے شیعہ میری فاضل طینت سے پیدا ہوئے جو ان سے محبت رکھے اُسنے ہم سے محبت رکھی جس نے ان سے بغض رکھا اسنے ہم سے بغض رکھا جو انکا دوست وہ ہمارا دوست ہے جو انکا دشمن وہ ہمارا دشمن ہے۔ اے علیؑ بیشک تمہارے شیعہ مغفور ہیں اے علیؑ میں تمہارے شیعوں کا شفیع ہوں روز قیامت میرا مقامِ مقام محمود ہے اے علیؑ تم اسکی اپنے شیعوں کو بشارت دو اے علیؑ تمہارے شیعہ اللہ کے شیعہ ہیں اور تمہارے ناصر اللہ کے ناصر ہیں اور تمہارے اولیاؑ اللہ کے اولیاؑ ہیں تمہارا گروہ اللہ کا گروہ ہے اے علیؑ وہ سعید ہے جو تم سے تولا رکھے اور وہ شقی ہے جو تم سے دشمنی رکھے۔ اے علیؑ تمہارے لئے جنت میں خزانہ ہے اور آپ ذوالقرین محمد و آل محمد علیہم السلام ہیں۔

<u>ولایت علیؑ ولایت اللہ ہے</u>

(76): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے ولایت علیؑ ابن ابیطالب ولایت اللہ ہے اور اُنکی محبت اللہ کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عبادت ہے اور انکی اتباع اللہ کا فریضہ ہے اور اُسکے اولیاً اللہ کے اولیأ ہیں اُنکے دشمن اللہ کے دشمن اُسکا گروہ اللہ کا گروہ ہے۔

اللہ کا راز علیؑ ابن ابیطالب

(77):نعمان بن سعد سے روایت ہے فرمایا امیرالمومنینؑ نے میں حجتہ اللہ ہوں میں اللہ کا ناصر ہوں اللہ کا دروازہ ہوں میں علم الٰہی کا خازن ہوں اور میں مومن پر اللہ کا راز ہوں میں امام البریہ ہوں خلیفہ نبی اللہ ہوں۔

(78): فرمایا علیؑ نے میں زمیں سے زیادہ آسمان کی باتیں جانتا ہوں اور ہم اللہ کے راز ہیں اور اللہ کے وہ اسمأ ہیں کہ جس کے ذریعہ اگر دعا کیجائے تو دعا قبول ہوتی ہے اور ہم اصحاب ہیں کہ جنکے اسمأ عرش و کرسی پر لکھے ہوئے ہیں۔

(79):ابے الحسنؑ سے روایت ہے اس قولِ الٰہی ے بارے میں الیہ یصعدالکلم الطیب والعمل الصالح۔ فرمایا کہ وہ (اعمال) بلند ہوتے ہیں ہم اہلبیت کی ولایت کے ذریعہ اور اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو ہم سے محبت نہ رکھے اُسکے اعمال بلند نہیں ہوتے۔

(80):امام ابے الحسنؑ سے تفسیر آیۂ ذیل میں مذکورہ ہیکہ فان لہ معیشۃ ضنکا فرمایا کہ ہماری ولایت کیساتھ ابوبصیر نے کہا یوم قیامت کیا ہم اندھے اٹھینگے (سوال عموی نہ کہ مخصوص شیعوں

کیلئے) فرمایا کہ مطلب یہ ہے آخرت میں آنکھ کا اندھا ہونا دنیا میں دل کا اندھا ہونا ولایت امیرالمومنینؑ سے ہے فرمایا وہ روزِ قیامت متحیر ہونگے اور کہینگے ہمیں کیوں اندھا اُٹھایا کاش ہم دیکھ سکتے۔ فرمایا۔ آیات سے مراد آئمہؑ ہیں اور نسیتھا سے مراد انکا چھوڑ دینا۔اسی طرح سے الیوم تنسیٰ سے مراد انکا چھوڑ دینا۔ اسی طرح فرمایا کہ اللہ کہے گا آج میں نے تمہیں جہنم میں چھوڑ دیا ہے تم نے آئمہ کو چھوڑ دیا اور نہ انکی اطاعت کی اور نہ انکے قول کو سنا اسی طرح جو ان آیات (ائمہ) پر ایمان نہ لائے اُنکے لئے آخرۃ میں شدید عذاب ہے اسی طرح سے ولعذاب الآخرۃ اشدّ وابقیٰ کا مطلب یہ ہیکہ جو ولایت امیرالمومنینؑ میں کسی کو شریک کرے اور ان پر ایمان نہ لائے انکا دشمن ہو انکے آثار سے محبت نہ کرے میں نے کہا اس سے کیا مراد ہے اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء فرمایا ولایۃ امیرالمومنین میں نے کہا من کان یرید حرث الآخرۃ فرمایا اس سے مراد معرفۃ امیرالمومنینؑ اور ائمہ کی معرفت ہے میں نے کہا نزدلہ حرثہ فرمایا معرفت میں زیادتی۔

(81):روایت ہے ابے عبداللہؑ سے فرمایا محمدؐ مصطفیٰ اے علیؑ تمہارے لئے اللہ نے ملائکہ کی محبت رکھی اے علیؑ تمہارے محبّ کیلئے اللہ نے جنتِ فردوس رکھا ہے اُسکے لئے افسوس نہیں ہیکہ اس سے دنیا نے رُخ موڑ لیا اے علیؑ تمہارے محب کیلئے ۳

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

موقعوں پر خوشی ہے موت کے نزدیک میں انکا دیکھنے والا ہوں قبر میں وہ تم سے ملاقات کرینگے اور روزِ قیامت جب ائمہ کیساتھ لوگوں و بلایا جائے گا ۔ اور اگر تمہارے شیعہ نہ ہوتے اللہ کا دین نہ ہوتا اور اگر روئے ارض پر تمہارے شیعہ نہ ہوتے تو آسمان سے بارش کا ایک قطرہ نہ ہوتا اے علیؑ جنت تمہارے شیعوں کی مشتاق ہے ۔ اور بیشک حاملانِ عرش مقربین ملائکہ ان کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کریں گے کہ انکے ساتھ انکا گناہ نہ ہوگا اے علیؑ تمہارا اور تمہارے شیعوں کا ذکر توریت میں انکی تخلیق کے پہلے سے ہے اے علیؑ تمہارے شیعوں کا ذکر کثرت سے آسمان میں ہوتا ہے زمین والوں کے ذکر کے مقابل تم انہیں انکی بشارت دو اے علیؑ جو کوئی تمہیں اور تمہارے شیعہ کو غضب میں لائے وہ اللہ کو غضب میں لاتا ہے اے علیؑ ویل ہے اسکے لئے جو تم سے اور تمہارے شیعہ سے بغض رکھے اور تذلیل کرے اے علیؑ تم اپنے شیعہ سے سلام کہو اور جان لو وہ ہمارے بھائی ہیں اور میں انکا مشتاق ہوں ۔ اور اللہ ان سے راضی ہے وہ ملائکہ میں انپر فخر کرتا ہے اور تمہیں صاف دل محبت کرنے والے قلوب قرار دیئے ۔ اور تمہیں اور تمہاری اولاد کو منتخب کیا اور تم صبر کرو جو کچھ تمہارے بارے میں کہا جائے اور تمہارے شیعوں کے بارے میں کہا جائے بیشک اللہ نے انکو منتخب کیا اور انہیں ہماری

طینت سے پیدا کیا اور ہمارے حق کی طرف دعوت دی ۔

(82): جابر سے روایت ہے فرمایا ابی جعفرؑ (امام محمد باقرؑ) نے ان سے کہ اے جابر تم پر بیان و معانی لازم ہیں میں نے کہا بیان و معانی سے مراد کیا ہیں فرمایا علیؑ ام البیان ہیں اس نے علیؑ کیلئے کہا لیس کمثله شئ فنعبدهٔ ولا نشرک به شیأ اور معانی سے مراد فرمایا کہ ہم معانی ہیں ہم اسکے جنبہ ہیں اسکے لیئے لسان ہیں اسکا امر اسکا حکم اسکا علم ہم جو چاہتے ہیں اللہ چاہتا ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے جو ہم ارادہ کرتے ہیں ۔ اور ہم مثانی ہیں اللہ نے ہمارے لئے بیان کھولدیا اور ہم وجہ اللہ ہیں ۔ جو ہمارے عارف ہیں وہ اھل یقین کے امام ہیں اور جو ہماری معرفت سے جاہل ہیں وہ اہلِ سجین کے امام ہیں اور مخلوق ہماری طرف لوٹے گی بیشک ہماری طرف انکا حساب ہے ۔

جنب اللہ کے معنیٰ

(83): روایت ہے امام محمد باقرؑ سے پوچھا گیا جنب اللہ کے کیا معنیٰ ہیں فرمایا کوئی شئے اللہ و رسولؐ سے قریب کرنے والی نہیں مگر رسول کی وصیت اس سے قریب ہے یہہ جنب کی طرح ہے اسی طرح کتاب خدا میں ہے یا حسرتیٰ علیٰ ما فرطت فی جنب اللہ یعنی ولایتہٗ اُسکے اولیاؑ یعنی ائمہ کرام ۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میری جان کی طرح ہے اس کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ علیؑ اللہ حجت اُس کے بندوں پر میرا خلیفہ ہے۔

(88): ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے میں جب چوتھے آسمان پر پہونچا تو میں نے سُرخ یاقوت کا محل دیکھا مجھ سے کہا گیا وہ بیت معمور ہے اللہ نے اسے آسمان و زمین کے تخلیق سے ۵ ہزار سال پہلے پیدا کیا پھر مجھ سے کہا گیا انبیاؑ کو سلام کرو میں نے وہاں انبیاؑ و مرسلین وصف بستہ پایا تو میں نے انہیں سلام کیا تب مجھ سے کہا گیا ان سے پوچھو یہہ کسی بات پر انہیں بتائے گئے میں نے جب پوچھا تو سب نے کہا ہم آپکے اور اپکے بھائی علی ابن ابیطالب کی ولایت پر مبعوث کیے گئے۔

(89): ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ میرے نزدیک جلد کیطرح ہیں علیؑ میرا خون ہے علیؑ میری ہڈی ہے علیؑ میرے عروق ہیں میرا خون ہے علیؑ میرا بھائی میرے اہل میں میرا وصی میری قوم میں میرا خلیفہ ہے میرے فرض کو ادا کرنیوالا ہے۔

(90): سدی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ تم سے محبت کرتا ہے اور تمہارے محبّ کا محبّ ہے۔ اور ملائکہ تمہارے شیعوں کیلیے اور انکے محبوں کیلیے استغفار کرتے ہیں اور جب قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا دیگا

محبّ کہاں ہے تب صالح لوگ کھڑے ہوں تو وہ کھڑے ہونگے کہا جائیگا تم جسے چاہتے ہو اسے جنت میں لیجاؤ اور ایک شخص ہزار اشخاص کو جہنم سے نجات دیگا۔ پھر کہا جائیگا اور باقی محبّ کھڑے ہوں پس کھڑے ہونگے کہا جائیگا تم اللہ سے جو تمنا کرو اللہ تمہیں دیگا۔ پھر ندا دی جائیگی تو وہ محبّ کھڑے ہونگے جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پھر کہا جائیگا علیؑ سے بغض رکھنے والے کہاں ہیں پس خلق کثیر کھڑی ہوگی پس ایک محبّ علیؑ کیلیے ہزار دشمنان علیؑ قرار دیے جائینگے اور انکے اعمالِ صالح علیؑ کے محبّ کو دیے جائینگے پس اسطرح وہ نجات پائینگے جہنم سے۔ اے علیؑ تم اہل عظیم ہو تمہارا محبّ اللہ کا محبّ اور رسولؐ کا محبّ ہے تمہارا بغض رکھنے والا اللہ و رسولؐ سے رکھنے والا ہے۔

(91): فرمایا نبی اکرمؐ نے اے علیؑ میں اور تم تمہاری اولاد سے اہل دنیا و آخرت میں سردار ہیں جو ہمارا عارف ہے وہ اللہ کا عارف ہے اور جو ہمارا منکر ہے وہ اللہ کا منکر ہے۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

رسول اللہ کے ۵ سجدے اور دعاَ

(92): ابن عباس سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہؐ کو بحالت رکوع ۵ سجدے کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسکی وجہ پوچھی فرمایا رسول اللہؐ نے جبرئیل آئے اور انہوں نے مجھ سے کہا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اے محمدؐ بیشک اللہ علیؑ کو چاھتا ہے پس میں سجدہ ریز ہوگیا پھر سرسجدے سے اٹھایا پھر جبرئیل نے کہا بیشک اللہ فاطمۃ الزہراؑ کو چاہتا ہے تب میں نے سجدہ کیا اورسجدہ سے سر اُٹھایا تب جبرئیل نے کہا بیشک اللہ حسنؑ کو چاہتا ہے تب میں نے سجدہ کیا پھر سجدہ سے سر اُٹھایا تب جبرئیل نے کہا اللہ حسینؑ کو چاہتا ہے پھر میں نے سجدہ کیا اور سر اُٹھایا جبرئیل نے کہا بیشک اللہ انکو چاہتا ہے جو انہیں چاہے ۔ پھر میں نے سجدہ کیا اور یہہ دعا کی اے اللہ مجھے انکے شیعوں اورمحبوں میں قرار دے

(93): حضرت ابی عبداللہؑ سے روایت اس قول الٰہی کی تفسیر میں کہ یوتکم کفلین من رحمته و یجعل لکم نوراً تمشون به فرمایا کفلین رحمتہ سے مراد امام حسنؑ وحسینؑ ہیں اور نوراً تمشون بہ سے مراد فرمایا کہ ازاول تا آخر امام ہیں ۔

(94) ابن عباسؓ نے کہا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ تمہاری محبت کسی کے دلمیں ثابت نہیں ہوتی مگر یہہ کہ وہ صراط پر ثابت رہتا ہے یہانتک کہ جنت میں داخل ہوتا ہے ۔

(95): ابی عبداللہؑ سے روایت ہے اس آیت کے ذیل میں وعلی الاعراف یعرفون کلابسیماهم فرمایا کہ ہم اصحاب عارف ہیں جس نے ہماری معرفت رکھی وہ جنت کی طرف چلا اور جو ہمارا منکر وہ جہنم رسید ہوا ۔

ملائکہ اللہ کا قرب محبت علیؑ سے پاتے ہیں

(96): فرمایا رسول اللہؐ نے یاعلیؑ میں منتخب ہوا بنوت کیلئے اور آپ پسند کئے گئے امامت کیلئے میں صاحب التنزیل ہوں اور آپ صاحب تاویل ہیں اور بیشک ملائکہ اللہ کا قرب آپکی محبت سے چاہتے ہیں اور آپکے ولایت سے چاہتے ہیں اورقسم ہے اللہ کی بیشک آپ سے آسمان میں زیادہ محبت کرنے والے ہیں بنسبت زمین کے اے علیؑ آپ اللہ کے امین اللہ کی حجت ہیں میرے بعد۔

(97): ابو بصیرؓ سے روایت ہے کہ میں اور میرے ساتھی حضرت ابا عبداللہ کیساتھ طواف کررہے تھے میں نے اُن سے کہا اے فرزند رسولؐ اللہ اس خلق کثیر کو بخش دیگا فرمایا میں انمیں کثرت خنزیر و بندر دیکھ رہا ہوں ۔ میں نے کہا مجھے دیکھایئے پھر امام نے میری آنکھوں پر ہاتھ پھیرا تب انہیں ایسا ہی دیکھا جیسا امام نے فرمایا تم جنت میں رہوگے تم لوگوں میں سے دوکو بھی جہنم میں نہیں ڈالے گا پھر کہا واللہ ایک بھی نہ جائیگا ۔

آئمہ اللہ کے مظہر ذات و افعال و آثار ہیں

(98): مفضل سے روایت ہے کہ اس آیت و کانو بآیاتنا یجحدون کی تفسیر میں ہیکہ فرمایا امامؑ صادق نے اللہ کی قسم ہم اسکی آیات ہیں اور ہم اُسکی ذات کے فعل کے آثار کے مظاہر ہیں اور ہم اسکی حجت ہیں ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

شیعانِ علیؑ کا جنت میں ۵ دروازوں سے داخلہ

(99): حضرت ابا عبداللہ اپنے آباؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جنت کے ۷ دروازے ہیں ایک دروازے سے انبیاءؑ و صدیقین جائینگے اور دوسرے دروازے سے شہداءؑ اور صالحین جائینگے اور ۵ دروازوں سے ہمارے شیعہ اور ہمارے محب جائینگے اور میں صراط پر کھڑے ہوجاؤنگا اور اپنے رب سے کہونگا میرے شیعوں کو جو مجھ سے تولا رکھتے ہیں دنیا میں پس بطنِ عرش سے ندا آئیگی میں نے تمہاری دعا سنی اور تمہاری شفاعت کو قبول کیا اور میرے کل شیعوں کی شفاعت ہوگی اور جو مجھ سے لڑنے والے سے لڑے اپنے قول یا فعل سے تو وہ اپنے آباءؑ کیساتھ ۷۰ ہزار افراد سمیت جنت میں داخل ہوگا جو لاالٰہ الااللہ کی شہادت، دینے والے ہونگے اور انکے دلمیں مجھ سے ایک ذرہ برابر بھی بغض نہ ہوگا۔

(100): علی ابن جعفرؑ نے کہا کہ سنا میں نے ابے الحسن موسیٰ بن جعفرؑ سے وہ کہتے رسول اللہؐ بیٹھے تھے اُنکے پاس ۴۰ ہزار ملائکہ آئے اور انکے چہرے سے نور ساطع ہورہا تھا رسول اللہؐ نے اُن سے کہا اے میرے حبیب جبرئیل میں نے تمہیں اس صورت میں پہلے کبھی نہیں دیکھا اُس فرشتہ نے کہا میں جبرئیل نہیں ہوں میں محمود ہوں اللہ نے مجھے مبعوث کیا ہے بیشک میں نے نور کی نور سے تزویج کی نبی اکرمؐ نے کہا کسکی کس سے تزویج ہوئی

فرمایا فاطمہؑ کی علیؑ سے پھر رسول اللہؐ نے ملک کی پیشانی پر لکھا دیکھا محمد الرسول اللہ علی وصی رسول اللہؐ نے اُس سے کہا تیری پیشانی پر یہہ کب سے لکھا ہے ملک نے کہا آدمؑ کی تخلیق سے ۲۰ ہزار سال پہلے سے ہے۔

زنجیر باب جنت کہتی ہے یا علیؑ

(101): ابن عباس رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک باب جنت کا حلق سُرخ یاقوت کا ہے جسپر سونے کا کنڈا ہے جب وہ دروازہ سے ٹکراتا ہے تو یا علیؑ کی آواز آتی ہے۔

(102): انس ابن مالک رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ علیؑ کو ناموں سے بلائیگا اور کہے گا یا صدق یا دال یا عابد یا ہادی یا مہدی یا فتی یا علیؑ آپ اپنے شیعوں کو جنت میں بغیر حساب لیجایئے۔

(103): فرمایا رسول اللہؐ نے میں اپنے رب سے بقدر قوسین قریب ہوا بلکہ اُس سے کم مجھ سے میرے رب نے کلام کیا اس وقت جبلِ عقیق پر تھا پھر کہا اے احمدؐ بیشک میں نے تمکو اور علیؑ کو اپنے نور سے پیدا کیا اور ان دو پہاڑوں کو تمہارے نور سے پیدا کیا میرے عزت و جلال کی قسم تم دونوں کو مومنوں کی علامت قرار دیا۔ اور قسم ہے میرے عزت کی میں نے اپنے نفس پر واجب کرلیا ہیکہ میں اُس جسم پر آگ کو حرام قرار دونگا جو علیؑ ابن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ابیطالب سے تولا رکھے۔

دنیا میں جو شیعہ ستائے گئے انکی جزا

(104): امیرالمومنین علیؑ ابن ابیطالب نے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے جب میں جنت میں داخل ہوا (معراج میں) تو میں نے اسمیں ایک درخت دیکھا جسکے نیچے حلے تھے اور ابلق گھوڑے تھے اور اسکے نیچے حوریں اور رضوان تھے میں نے جبرئیل سے کہا یہہ کونسا شجر ہے فرمایا یہہ آپکے چچازاد بھائی امیرالمومنینؑ کا ہے جب اللہ کے امر سے وہ مخلوق کو جنت میں داخل کرینگے تو اپنے شیعوں کو اس سے لباس کیلئے حلے اور سواری کیلئے ابلق گھوڑے دینگے اور منادی ندا کریگا وہ سب شیعانِ علیؑ ہیں جنہوں نے دنیا کی اذیتوں پر صبر کیا آج اُنکی یہہ جزا ہے۔

(105): امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے اس آیت وللہ الاسما الحسنٰی فادعوہ بھا کی تفسیر میں کہ ہم اسماٗ حسنٰی میں جس سے کہ اللہ کو پکارا جائے اور واللہ ہم اسکے اسماٗ ہیں اللہ کسی بندے کی عبادت کو قبول نہیں کریگا سوائے اُسکے جو ہمار معرفت رکھے۔

(106): ابن عباس رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو علیؑ کی امامت کا انکار کرے میرے بعد وہ ایسا ہے کہ یا اس نے میری حیات میں میری نبوت کا انکار کیا اور جس نے میری نبوت کا انکار کیا اُس نے گویا اللہ کی ربوبیت کا انکار کیا۔

ہر نبیؑ کی علیؑ نے مدد کی

(107): روایت ہیکہ مولائے کائنات امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ سے سوال کیا گیا کہ انبیاٗ ماسبق پر آپکی کیا فضیلت ہے آیا آپ ان سے مقدم ہیں کیونکہ اللہ نے انہیں معجزے دیئے جیسے اللہ نے ابراہیمؑ کو نارِ نمرود سے نجات دی اور انکے لئے آگ و ٹھنڈا اور سلامت والی کردیا اور نوحؑ کو اللہ نے غرق ہونے سے نجات دی اور موسیٰؑ کو فرعون سے نجات دی اور انہیں توریت دی اور انکا علم دیا اور عیسیٰؑ کو نبوت دی جب کہ وہ آغوشِ مادر میں تھے اور انکی زبان پر حکمت کو جاری کیا اور سلیمانؑ کیلئے ہوا جن اور انس اور جمیع مخلوقات کوانکے لئے مسخر کردیا پس فرمایا یاعلیؑ نے اللہ کی قسم بتحقیق میں ابراہیمؑ کیساتھ نار میں تھا اور انکے لئے آگ کو سرد اور سلامتی والا بنایا۔ اور میں نوحؑ کے ساتھ سفینہ میں تھا۔ اور میں نے انہیں ڈوبنے سے نجات دی اور موسیٰؑ کیساتھ تھا اور میں نے انہیں توریت کا علم دیا اور میں عیسیٰؑ کی زبان پر کلمہ جاری کیا اور انہیں انجیل کا علم دیا اور میں یوسفؑ کیساتھ کنوئیں میں تھا اور میں نے انہیں انکے بھائیوں کی مکاری سے انہیں نجات دی اور میں سلیمانؑ کیساتھ تھا اور میں نے انکے لئے ہواؤں دمسخر کیا۔

(108): فرمایانبی اکرمؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے تمہارے ذریعہ تمام نبیوں کی پوشیدہ مدد کی اور میری تمہارے ذریعہ ظاہراً مدد کی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جبرئیل شاگردِ علیؑ اور علیؑ کی نورانی عمر

(109): صاحب بستان اکرامہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ تشریف فرما تھے اور انکے پاس جبرئیل تھے کچھ ہی دیر میں علیؑ آئے تو جبرئیل انکی تعظیم کیلئے کھڑے ہوگئے نبی اکرمؐ نے اُن سے کہا کیا آپ اس جوان کیلئے کھڑے ہوئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں بیشک اسکے لئے مجھ پر حق تعلیم ہے نبی اکرمؐ نے اُن سے کہا انہوں نے آپ کو کیا تعلیم دی جبرئیلؑ نے کہا اللہ نے مجھے پیدا کیا اور مجھ سے سوال کیا آپ کون ہیں اور آپکا نام کیا ہے اور میں کون ہوں میرا نام کیا ہے پس میں متحیر ہوا جواب نہ دے سکا اس عالم میں میں نے عالم انوار میں اس نوجوان کو دیکھا ۔ اُس نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ کہدو انت ربی الجلیل وانا العبدالذلیل واسے جبرئیل اسلئے میں انکے لئے کھڑا ہوا اور انکی تعظیم کی نبی اکرمؐ نے ان سے کہا تمہاری عمر کیا ہے جبرئیل نے کہا ۔ یا رسول اللہؐ عرش پر ایک ستارہ ۳۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے اسے ۳۰ ہزار مرتبہ دیکھا ہے نبی اکرمؐ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے جبرئیل نے کہا ۔ ہاں ۔ میکائیل کی عمر مجھ سے زیادہ ہے پس میکائیل نازل ہوئے نبی اکرم کہا اے میکائیل تمہاری کتنی عمر ہے میکائیل نازل ہوئے نبی اکرمؐ نے کہا اے میکائیل تمہاری کتنی عمر ہے میکائیل نے کہا اے

اللہ کے حبیب میں اپنی عمر کی مدت سے لاعلم ہوں لیکن میں نے ایک ستارہ و ساٹھ ۶۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے ۔اور میں نے اسے ۶۰ ساٹھ ہزار مرتبہ دیکھا ہے رسول اللہ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے فرمایا ہاں یا رسول اللہ اسرافیل کی عمر مجھ سے بڑی ہے پس اسرافیل نازل ہوئے پس پوچھا رسول اللہؐ نے تمہاری عمر کیا ہے کہا اے اللہ کے حبیب میں اپنے عمر کی مدت سے لاعلم ہوں لیکن ایک ستارہ ۹۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے ۹۰ مرتبہ دیکھا ہے ۔ نبی اکرمؐ نے کہا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے ؟ فرمایا ہاں یا رسول اللہؐ عزرائیل کی ۔ پس عزرائیل آئے رسول اللہ نے کہا اے عزرائیل تمہاری عمر کتنی ہے فرمایا یا رسول اللہؐ میں اپنی عمر نہیں جانتا لیکن میں نے ایک ستارہ کو دیکھا جو ایک لاکھ ۲۰ ہزار سال میں ایک مرتبہ چمکتا ہے اور میں نے اسے ایک لاکھ بیس ۲۰ ہزار مرتبہ دیکھا ہے ۔ رسول اللہؐ نے پوچھا کیا کسی کی عمر تم سے زیادہ ہے فرمایا ہاں یا رسول اللہؐ روح کی عمر مجھ سے زیادہ ہے پس روح نازل ہوئی پوچھا رسول اللہؐ نے اے روح تیری عمر کیا ہے فرمایا میں نہیں جانتی لیکن ایک ستارہ ۲ لاکھ ایک ہزار سال میں ایکبار چمکتا ہے اور میں نے ۲ لاکھ ایک ہزار مرتبہ دیکھا ہے ۔فرمایا یا علیؑ اپنا عمامہ ہٹاؤ تب ملائکہ نے دیکھا کہ وہی ستارہ کی روشنی آپکے جبین مبارک سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ساطع ہورہی ہے اور زمین اُس نور سے منور ہوگئی ہے ۔ اللھم صل علیٰ محمدؐ وآلِ محمدؐ

رسولؐ اللہ اور علیؑ کو ۵ چیزیں ملیں

(110): ابن عباس کہتے ہیں سنا میں نے رسولؐ اللہ سے کہتے ہیں کہ اللہ نے مجھے ۵ چیزیں دیں اور علیؑ کو ۵ چیزیں دیں اللہ نے مجھے جوامع الکلم (مختصر سی بات میں بہت سی باتیں) اور علیؑ کو جوامع العلم دیا ۔ مجھے نبی بنایا اور علیؑ کو وصی قرار دیا مجھے کوثر اور علیؑ کو سلسبیل دیا مجھے وحی اور علیؑ کو الہام دیا مجھے سیر کرائی آسمان کی اور علیؑ کیلئے آسمانوں کو کھولدیا یہانتک کہ حجاب میرے لئے اور علیؑ کیلئے اٹھ گئے ۔

(111): فرمایا نبی اکرمؐ نے میرے لئے آسمانوں کے دروازے کھولدیئے گئے اور میں نے جہاں قدم رکھا وہاں علیؑ کو دیکھا۔

(112): فرمایا نبی اکرمؐ نے میں شبِ معراج نہیں پہنچا اور نہیں دیکھا مگر یہہ کہ وہاں علیؑ پہنچے اور انہوں نے دیکھا جبکہ وہ زمین پر تھے ۔علی افضل الانبیاءؑ ہیں ۔

(113): صعصعہ بن سوحان سے روایت ہے وہ نقل کرتے ہیں کہ جب وہ امیرالمومنینؑ کے پاس گئے اس وقت حضرت پر ضرب لگ چکی تھی سوحان نے پوچھا اے امیرالمومنینؑ آپ افضل ہیں یا ابوالبشر آدمؑ فرمایا علیؑ نے انسان کو اپنی تعریف نہیں کرنی چاہیۓ اللہ

نے فرمایا آدمؑ کیلئے یاآدم اسکن انت و زوجک الجنة وکلا منہا رغداحیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرة فتکونا من الظالمین پھر مولاؑ نے کہا بہت سی چیزیں میرے لئے مباح قرار دی گئیں لیکن میں نے چھوڑدیا پھر سوحان نے پوچھا آپ افضل ہیں امیرالمومنینؑ یا نوحؑ فرمایا علیؑ نے بیشک نوحؑ نے اپنی قوم کیلئے بددعا کی اور میں نے بددعا نہ کی حالانکہ مجھ پر ظلم کیا گیا میرا حق چھینا گیا ۔ اور نوحؑ کا فرزند کافرتھا اور میرے لڑکے اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں پھر سوحان نے کہا آپ افضل ہیں یا موسیٰؑ فرمایا بیشک اللہ نے موسیٰؑ کو فرعون کی طرف بھیجا موسیٰؑ نے کہا انی اخاف ان یقتلون یہاں تک کہ اللہ نے کہا لاتخف انی لاتخاف لذی المرسلون اور کہا موسیٰؑ نے ربی انی قتلت منہم نفسا فاخاف ان یقتلون اور میں رسول اللہؐ کی طرف سے سورۂ برأت کی تبلیغ کیلئے قریش کی طرف بھیجا گیا جبکہ میں نے انکے کئی سردار صنادید کو قتل کیا لیکن میں ان سے نہ ڈرا سوحان نے پوچھا آپ افضل ہیں یاعیسیٰؑ فرمایا علیؑ نے انکی میں بوقت ولادت بیت المقدس آئیں اور اُن سے کہا گیا چلی جاؤ یہہ عبادت خانہ ہے بیتِ ولادۃ نہیں اور میری ماں فاطمہ بنت اسد جب انکے حمل کا زمانہ قریب ہوا تب وہ حرم میں آئیں اُنکے لئے جدارِ کعبہ شق ہوئی اور انہوں نے سُنا داخل ہوجا میرے گھر کے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وسط میں پس میں جوفِ کعبہ میں پیدا ہوا یہہ فضائل میں نہ مجھ سے پہلے کوئی شریک نہ میرے بعد ہوگا۔

حدیث طشت نبیؐ نے علیؑ کا ہاتھ دُھلایا

(114): ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ اصحاب مہاجرین وانصار کے ساتھ تھے کہ جبرئیل نازل ہوئے اور کہا اے محمدؐ اللہ آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے کہتا ہے علیؑ کو بلایئے اور انکے چہرے کو اپنے چہرے کے مقابل رکھئے پھر جبرئیل آسمانوں کی طرف چلے گئے رسول اللہؐ نے علیؑ کو بلایا اور انکے چہرے کے مقابل اپنا چہرہ رکھا جبرئیل دوسری بار آئے اور انکے ساتھ طبق تھا جسمیں کھجوریں تھیں انہوں نے اُس طبق کو اُن دونوں کے درمیان رکھدیا پھر کہا آپ دونوں کھایئے پھر طشت اور ابریق (لوٹا) رکھا اور کہا یا رسول اللہؐ نے کہا میں نے سنا اور اطاعت کی جو میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے پھر لوٹا لیا اور کھڑے ہوگئے اور علیؑ کے ہاتھ دُھلانے کیلئے آپ پر مقدم ہوں کہ میں آپکا ہاتھ دھلاؤں رسول اللہؐ نے کہا اے علیؑ اللہ نے مجھے ایسا ہی حکم دیا اور جب علیؑ کے ہاتھ پر پانی ڈالا گیا تو قطرے طشت میں نہیں گرے علیؑ نے کہا یا رسول اللہؐ میں نے طشت میں پانی کے قطرات کو واقع ہوتا نہیں دیکھا رسول اللہؐ نے کہا اے علیؑ بیشک ملائکہ نے سبقت کی اُس پانی کے لینے میں جو تمہارے ہاتھ سے گر رہا تھا اور اسے بطور

تبرک اپنے چہرے پر مل لیا ہے۔ اللھم صل علی محمدؐ وآلِ محمدؑ

رسول اللہؐ کے وسیلہ سے علیؑ اور علیؑ کے وسیلہ سے رسولؐ نے دعا کی

(115): عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہیکہ فرمایا میں داخل ہوا رسول اللہ کے پاس اور میں نے کہا یا رسول اللہؐ علیؑ نماز پڑھتے ہیں اور رکوع و سجود میں کہتے ہیں اللھم بحق محمد عبدک اغفر للخاطئین من شیعتی۔ فرمایا اے ابن مسعود کیا ایمان لانے کے بعد کافر ہوگیا میں نے کہا حاشا وکلا یا رسول اللہؐ لیکن میں نے دیکھا علیؑ کو آپکے واسطہ سے سلام کرتے ہوئے اور آپکو دیکھا علیؑ کیواسطہ دعا کرتے ہوئے اور میں نہیں جانتا اللہ کے نزدیک آپ دونوں میں افضل کون ہیں۔ فرمایا رسول اللہؐ نے اے ابن مسعودؓ بیٹھ جاؤ میں آپؐ کے روبرو بیٹھ گیا فرمایا جان لو اللہ نے مجھے خلق کیا اور علیؑ کو اور حسنین علیہم السلام کو نورِ عظمت سے قبل تخلیق مخلوق ہزار سال پہلے جب نہ کوئی تسبیح کرنے والا تھا، نہ تہلیل اور نہ تقدیس پھر میرے نور کو شگافتہ یا اور اُس سے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور میں زمین و آسمان سے قبل تھا۔ اور علیؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے عرش و کرسی کو خلق کیا اور علی عرش و کرسی سے افضل ہیں اور حسنؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے لوح و قلم کو پیدا کیا اور حسنؑ لوح و قلم سے افضل ہیں۔اور حسینؑ کے نور کو شگافتہ کیا اور اس سے جنت و حورِ عین کو خلق کیا اور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسینؑ جنت و حوران جنت سے افضل ہیں پھر ملائکہ نے اللہ سے شکایت کی مشارق و مغارب کی ظلمت کو دور کر دے پھر اللہ نے کلام کیا تب اللہ کے کلام سے روح پیدا ہوئی پھر کلام کیا تو اس سے نور پیدا ہوا پھر نور اُس روح سے مضاف ہوا اور عرش کے سامنے ٹھہر گیا پس مشارق و مغارب چمک اُٹھے وہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہے اسی لئے اُنکا نام زہرا ہے اے ابن مسعود جب قیامت کا دن ہوگا اللہ کلام کریگا پس اُس کلمہ سے روح پیدا ہوگی اور ہمیں اجازت دی جائے گی مجھے اور علیؑ کو کہ تم دونوں جسے چاہے جنت میں داخل کرو اور جسے چاہے جہنم میں اسی طرح تفسیر ہے اللہ کے اس قول کی القیافی جھنم کل کفارِ عنید کافر جس نے میری نبوت سے انکار کیا۔ اور عنید ہے جسنے ولایت علیؑ سے انکار کیا۔

(116): ابو حمزہ ثمالی ابے جعفرؑ الباقر سے روایت کیا ہیکہ فرمایا امیرالمومنینؑ نے بیشک اللہ اپنی وحدانیت میں متفرد ہے پھر اس نے کلام کیا پھر اس سے نورِ محمدؐ ظاہر ہوا اور مجھے و میری ذریت کو خلق کیا پھر کلام کیا اللہ پھر اس سے روح ظاہر ہوئی اللہ نے اس روح کو نور کا مسکن قرار دیا اور اسے ہمارے ابدان کا مسکن بنایا پس ہم روح اللہ ہیں اور اسکے کلمات ہیں اور ہم مخلوق پر حجت ہیں پھر خضرا کے سایہ میں رکھا اُسوقت نہ تو شمس تھا نہ قمر نہ رات نہ دن ہم اسکی عبادت کرتے رہے اور اسکی تقدس کرتے رہے اور

کل خلقِ مخلوق ہمارے بارے میں انبیاؑ سے ہم پر ایمان اور ہماری نصرت کا میثاق لیا۔ اسی طرح قول خدا ہے و اذاخذ اللہ میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب و حکمۃ ثم جاء کم رسول مصدقا لما معکم لتومنن بہ و تنصرنہ یعنے لتومنن سے مراد محمد صلی اللہ علیہ و آلہ ولتنصرن سے مراد انکے وصی اور بیشک اللہ نے مجھ سے میثاق لیا کہ میں محمدؐ کی نصرت کروں اور انکے دشمن کو قتل کروں اور میں اللہ سے اس ایفاء کو پورا کیا اور انبیاؑ سے کسی نے اس عہد کو پورا نہ کیا کیونکہ اللہ نے انہیں اٹھالیا اور ہمارے لئے مشرق و مغرب میں سے اللہ آدمؑ تا محمدؐ سب کو پھر مبعوث کریگا اور تمام انبیاؑ سیوف (تلواروں) سے مسلح ہونگے اور جتنے اٹھینگے سب کا یہہ تلبیہ ہوگا لبیک لبیک یا داعی اللہ پھر شہر کوفہ میں دشمنوں کی گردنوں پر ضربیں لگائی جائینگی۔ اور انکی اتباع میں اولین و آخرین کے جباروں کو سزا دی جائیگی اور اللہ اپنا یہہ وعدہ پورا کریگا جیسا کہ اسنے کہا وعداللہ الذین آمنو منکم وعملوا لصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم و لیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً یعبدوننی لا یشرکون بی شیاً یعنی یعبدوننی سے امن والے ہونگے خوف نہ ہوگا نہ تقیہ ہوگا اور بیشک میرے لئے کرۃ کے بعد کرۃ ہے اور رجعت کے بعد رجعت ہے اور میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

صاحب رجعات و کرات ہوں اور صاحب الصولات و نقمات و ولات عجیبات ہوں اور میں قرنِ حدید ہوں میں عبد اللہ و اخی و رسولؐ اللہ ہوں میں امین اللہ اور اسکا خازن ہوں میں حجاب و وجہہ و صراط و میزان ہوں اور میں اللہ کی طرف قبروں سے اٹھانے والا ہوں اور میں اللہ کا کلمہ ہوں جسکے ذریعہ متفرق جمع ہونگے اور جمع متفرق ہونگے میں اسماءَ حسنیٰ ہوں میں اللہ کی اعلیٰ مثل ہوں میں آئینہ کبریٰ ہوں میں صاحب جنت و نار ہوں میں جنت میں اہل جنت کو بساؤنگا اور اہلِ نار کو جہنم میں اور میری طرف سے اہلِ جنت کی تزویج اور میری طرف عذاب اہل النار ہے ۔ اور میں مخلوق کو جمع کرنے والا ہوں اور میری طرف مخلوق کا حساب ہے ۔ میں صاحب ھنات ہوں اور میں اعراف کا موذن ہوں میں شمس کا لوٹانے والا ہوں میں دابۃ الارض ہوں میں جہنم کا تقسیم کرنے والا ہوں میں جنان کا خازن ہوں ۔ میں صاحب اعراف ۔ امیرالمومنین ۔ یعسوب الدین ہوں، لسان الناطقین ہوں، خاتم الوصیین ہوں ۔ وارث النبیین ہوں خلیفۃ رب العلمین ہوں میں اہل السموات والارض پر حجۃ ہوں جو کچھ کہ ان میں اور ان دونوں کے درمیان میں ہے انپر حجت ہوں ۔ میں شاہد یوم الدین ہوں میں وہ ہوں جسے علمِ منایا و بلایا وقضایا و فصل الخطاب وانساب دیا گیا میں صاحب عصا ہوں میں وہ ہوں جسکے لئے بجلی

۔ بادل ۔ اندھیرا ۔ نور ۔ ہوا ۔ پہاڑ۔ ستارے۔ سورج ۔ چاند۔ مسخر کئے گئے ۔ میں وہ ہوں جسنے عادوثمود و اصحاب الرس اور انکے درمیان کے افراد کو ہلاک کیا ۔ میں ہوں جس نے جباروں کو ذلیل کیا میں صاحب مدین ہوں میں نے فرعون کو ہلاک کیا موسیٰؑ کو نجات دی میں فاروقِ امت ہوں میں وہ ہوں کہ جسکے لئے کل اشیاءَ کا علم دیا گیا اے لوگو پوچھو مجھ سے قبل اسکے کہ میں تم میں نہ رہوں اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے مجھے ان چیزوں کی استطاعت دی اور نہیں ہے حول وقوت سوائے اللہ وعلی العظیم کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور اسکے امر کے متعبین کیلئے۔

شہزادیٔ کونینؑ کا جبرئیل کو یاعم کہنا

(117):فریقین سے روایت ہے کہ ایک دن جبرئیل فاطمہؑ کے مکان میں اترے فاطمہ سلام اللہ علیہا نے انہیں یاعم (اے چچا) کہکر مخاطب کیا جب رسول اللہؐ داخل ہوئے تو جبرئیل نے اُن سے کہا فاطمہ سلام اللہ علیہا نے مجھے اے چچا کہا پس کیسے یہ ممکن ہے ہم گروہِ ملائکہ ہیں ہماری تخلیق نور سے ہوئی اور آپؐ حضرات گروہِ بشر سے ہیں اور آپکی تخلیق مٹی سے ہوئی نبی اکرمؐ نے کہا فاطمہؑ سے سچ کہا پھر فرمایا اے جبرئیلؑ ہم بھی نوری مخلوق ہیں کیا تم نور کو دیکھوگے تو پہچان لوگے ۔ فرمایا ہاں ۔ رسول اللہؐ نے کہا علیؑ کو بلاؤ بس جب علیؑ داخل ہوئے ۔ فرمایا ۔ یاعلیؑ میرے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قریب آؤ اور اپنی پیشانی سے عمامہ ہٹاؤ یہانتک کے رسول اللہؐ نے اپنی پیشانی علیؑ کی پیشانی سے ملادی اور کہا اے علیؑ رگڑی علیؑ نے ایسا ہی کیا پس ایک نور ظاہر ہوا جو آنکھوں چندھیا دیتا تھا۔ رسول اللہؐ نے کہا جبرئیل پہچانتے ہو اس نور کو فرمایا ہاں یہی وہ نور جسے ہم نے عرش پر قائم دیکھا فرمایا رسول اللہؐ نے اسلئے فاطمہؑ نے تمہیں چچا کہا۔

اسم اعظم

(118): روایت ہیکہ بیشک اسم اعظم کے ۷۳ حروف ہیں جسمیں سے ایک حرف علم کا اللہ نے اپنے پاس رکھا ۷۲ کا علم اہلبیت رسول و رسول اللہؐ کو دیا امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے بیشک عیسیٰؑ ابن مریم کو اللہ نے دو حرف دیئے جس سے اُنکے وہ معجزات ظاہر ہوئے اور موسیٰؑ کو ۴ حرف عطا ہوئے اور ابراہیمؑ خلیل اللہ کو ۸ حرف عطا ہوئے اور نوحؑ کو ۱۵ حرف عطا ہوئے آدمؑ کو ۲۵ حرف عطا ہوئے اور یہہ سب محمد و آل محمد علیہم السلام کو ملے سوائے ایک حرف جسے اللہ نے اپنے سے مخصوص رکھا۔

علیؑ باب اللہ

(119): روایت ہے نبی کریمؐ سے فرمایا کہ میرے رب کے عزت و جلال کی قسم بیشک علیؑ باب اللہ (اللہ کا دروازہ) ہیں وہ نہیں دیتا مگر اسکے ذریعہ اور وہ صراطِ مستقیم ہے۔

۳ چیزوں میں نبیؐ علیؑ کے شریک ۳ چیزوں میں علیؑ واحد

(120): سرکار صدوقؒ سند کیساتھ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا نبی اکرمؐ نے مجھے ۳ چیزیں دی گئیں اور علیؑ اسمیں شریک ہیں۔ پوچھا گیا وہ کیا ہے میں فرمایا۔ لواء الحمد میرے لئے ہے اور علیؑ اسکے اٹھانے والے ہیں اور کوثر میرے لئے ہے اور علیؑ اسکے ساقی ہیں۔ جنت و نار میرے لئے ہیں علیؑ اسکے تقسیم کرنے والے ہیں اور ۳ چیزیں علیؑ کو دی گئیں جسمیں میں شریک نہیں۔ علیؑ کو شجاعت دی گئی اور مجھے ایسی شجاعت نہیں دی گئی علیؑ کو فاطمہؑ کی جیسی زوجہ ملی اور حسنین علیہم السلام کی طرح لڑکے فرزند ملے اور مجھے نہیں ملے پس ان ۳ چیزوں میں علیؑ واحد ہے میں انکا شریک نہیں۔

حدیث جامِ بلور

(121): ابن عباس وابی رافع سے روایت ہیکہ ہم نبی اکرمؐ کے پاس تشریف فرما تھے کہ جبرئیل نازل ہوئے انکے ساتھ جامِ بلور سرخ رنگ کا تھا جو شک و عنبر سے مخلوط تھا جبرئیلؑ نے کہا بیشک آپکا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور اس نے آپکے پاس یہہ تحف بھیجا ہے اور آپؐ کو حکم دیتا ہیکہ آپ اسے علیؑ اور انکی اولاد کے پاس بھی یہی پہنچا دیں بس جب وہ جام بلور رسولؐ اللہ کے دستِ مبارک میں آیا تو اسنے ۳ مرتبہ تہلیل ۳ مرتبہ تکبیر کی پھر بزبانِ فصیح کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم طٰہٰ ما انزلنا الیک القرآن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لتشقی پس نبی اکرمؐ نے اُس جام کو سونگھا اور علیؑ کو دے دیا جب وہ علیؑ کے ہاتھ میں آیا تو اس نے کہابسم اللہ الرحمن الرحیم انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوٰۃ ویوتون الزکوۃ وھم راکعون پھر مولا علیؑ نے اسے سونگھا اور امام حسنؑ کو دے دیا جب وہ امام حسنؑ کے ہاتھ میں آیا تو اس نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم عم یتسائلون عن البناء العظیم پھر امام حسن مجتبیٰؑ نے سونگھا اور امام حسینؑ کو دے دیا پس جب وہ جامِ بلور دستِ حسینؑ پر آیا تو کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربی پھر وہ کاشانۂ مرسل اعظم سے اٹھا اور کہابسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ نور السموٰت والارض اور اللہ کی قدرت سے آسمانوں کی طرف چلاگیا ۔اللھم صل علیٰ محمد و آلِ محمدؐ صاحب کتاب طوالع الانوار اس حدیث کی شرح میں صفحہ۱۰۴ طوالع الانوار میں کہتے ہیں جب جام بلور اللہ کے اولیا کے ہاتھ پر آئے تو کلام کرسکتا ہے تو علیؑ ولی پیدا ہوکر کلام کریں تو تعجب مت کرو۔

ملائکہ خدام محبان علیؑ ہیں

(122): سلام بن صالح الھروی علی ابن موسیٰ رضاؑ اور وہ اپنے آباؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اللہ نے مجھ سے افضل کسی کو نہیں بنایا اور علل الشرایع میں اس سے زیادہ یوں

ہیکہ فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے یا رسول اللہ آپ افضل ہیں یا جبرائیل فرمایا رسول اللہؐ نے اے علیؑ بیشک اللہ نے انبیاؑ کو مرسلین مرسلین کو ملائکہ پر اور مجھے تمام انبیاؑ و مرسلین پر فضیلت دی اور میرے بعد یہہ فضیلت تمہیں اور تمہارے بعد ائمہ کو ہے جو تمہاری اولاد سے ہونگے اور ملائکہ ہمارے اور محبوں کے خدام ہیں۔

(123): حبیب ابن مظاہر سید الشہداؑ حسینؑ ابن علیؑ ابن ابیطالب سے روایت کرتے ہیں کہ پوچھا گیا کہ کونسی چیز آدمؑ کی تخلیق سے پہلے تھی فرمایا ۔ ہمارے نورانی اشباح تھے ۔ جو عرش کے اطراف دورہ کرتے تھے ہم نے ملائکہ کو تعلیم دی انہوں نے ہم سے تسبیح و تہلیل و تحمید سیکھی ۔

اشباح کیا ہے

(124) :جابر ابن یزید سے روایت ہیکہ فرمایا ابو جعفرؑ نے اے جابر سب سے پہلے اللہ نے محمدؐ کو پیدا کیا اور انکی عترت جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والی ہے وہ سب اشباح کی صورت میں اللہ کے پاس ایک نور تھے میں نے کہا اشباح کیا ہے فرمایا نورانی سایہ یہ نور کے ابدان ہیں بلاروح ہیں اور انکی تائید روح کے ذریعہ کی گئی اور اُس روح کو روح القدس کہتے ہیں وہ انکے ذریعہ اللہ کی عبادت کرتے رہے اور اس طرح پیدا کیا اہل حلم کو علماؑ کو اصفیاؑ کو ۔ جو عبادت کرتے ہیں نماز و روزہ و سجود تہلیل و تسبیح

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے ذریعہ وہ نماز پڑھتے ہیں روزہ رکھتے ہیں حج کرتے ہیں ۔

مولائے کائنات ؑ کے ۱۲۳ اسماء والقاب

(125):(۱) العلی (۲) والوفی (۳) والزکی (۴) والرضی (۵)
والمرضی (۶) والتقی (۷) والنقی (۸) والخلیفہ (۹) والغازی (۱۰)
والحجازی (۱۱) والمجتبیٰ (۱۲) والمرتضیٰ (۱۳) واخ المصطفیٰ (۱۴)
والسیف المنتقیٰ (۱۵) والعالم (۱۶) والسالم (۱۷) والقائم (۱۸)
والقاسم (۱۹) والغانم (۲۰) والاعظم (۲۱) والاقدم (۲۲) والاکرم
(۲۳) الوحید (۲۴) والاشجع (۲۵) والاکمل (۲۶) والمومن (۲۷)
والمسلم (۲۸) والمنعم (۲۹) والمحترم (۳۰) والمعلم (۳۱) والصابر
(۳۲) والشاکر (۳۳) الصفدر (۳۴) والمظفر (۳۵) والمنصور
(۳۶) والطاهر (۳۷) والمطهر (۳۸) والنورُ النور (۳۹) والجاهد
(۴۰) والمجهد (۴۱) والزاهد (۴۲) والعابد (۴۳) والمسعود (۴۴)
والمحمود (۴۵) والعادل (۴۶) والباذل (۴۷) والاسد (۴۸)
والسرمد (۴۹) والمعلی (۵۰) والجمیل (۵۱) والجزیل (۵۲)
وذوالعلم (۵۳) وذوالنصر (۵۴) وذوالفتح (۵۵) وذوالسعادة (۵۶)
وذوالکرامة (۵۷) وذوالجلال (۵۸) وذوالعطاً (۵۹) وجهة اللہ
(۶۰) وقدرة اللہ (۶۱) وسیف اللہ (۶۲) واسداللہ (۶۳)
وصاحب ذوالفقار (۶۴) والانام الکرار (۶۵) وراقد النجف (۶۶)
وکشاف المشکلات (۶۷) ومفتاح المغلقات (۶۸) والفارس

(۶۹) والحارس (۷۰) والشجاع (۷۱) والمبارز (۷۲) والحافظ
(۷۳) والقاری (۷۴) والضابط (۷۵) والشریف (۷۶) والسخی
(۷۷) والفاتح (۷۸) والموالید (۷۹) وابوالغالب (۸۰)
وابوالحسن (۸۱) وابوالعلاً (۸۲) وابوالوفاً (۸۳) وابوتراب (۸۴)
والاول (۸۵) والآخر (۸۶) والظاهر (۸۷) والباطن (۸۸) ولیا
(۸۹) ایلیا (۹۰) یولیا (۹۱) وعشرالشریعا (۹۲) وابن عم المصطفیٰ
(۹۳) وعلی المرتضیٰ (۹۴) وزوج البتول (۹۵) واب الامامین اسی
طرح آپکے القاب شریف میں ہے (۹۶) یعسوب الدین
والمسلمین (۹۷) وغرة المهاجرین (۹۸) وصفوة الهاشمین (۹۹)
وقاتل المشرکین والناکثین والقاسطین والمارقین ۔مزید آپکے
القاب یہ ہیں (۱۰۰) ومولی المومنین (۱۰۱) وابوالسبطین (۱۰۲)
وشبیه هارون (۱۰۳) ونفس الرسول (۱۰۴) وسیف اللہ المسلول
(۱۰۵) وامرالبررة (۱۰۶) وقاتل الفجرة (۱۰۷) ومبید الکفرة (۱۰۸)
وقسیم الجنة والنار (۱۰۹) وصاحب اللواً (۱۱۰) وسیدالعرب (۱۱۱)
وخاصف النعل (۱۱۲) وکشاف الکرب (۱۱۳) والصدیق الاکبر
(۱۱۴) وذوالقرنین (۱۱۵) والهادی (۱۱۶) والفاروق (۱۱۷)
والداعی (۱۱۸) وباب المدینہ (۱۱۹) وبیضة البلد (۱۲۰) والمولیٰ
(۱۲۱) والوصی (۱۲۲) وقاضی دین رسول اللہ (۱۲۳)
وابوالریحانتین۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

امیرالمومنین غیر از علیؑ کیلئے کہنا کفر ہے

(126): ابی عبداللہ سے روایت ہیکہ فرمایا پوچھا ان سے ایک شخص نے حضرت قائمؑ کے بارے میں کہا کہ وہ امیرالمومنین امام نے فرمایا ان کے یہہ نام ہیں ۔ یہہ نام اللہ نے نہ علیؑ سے پہلے کسی کے لئے رکھا ۔ بجز علیؑ کے اور نہ علیؑ کے بعد پوچھا پھر انہیں کیا کہکر سلام کریں فرمایا کہو السلام علیک یا بقیۃ اللہ اور یہہ آیت پڑھی بقیة الله خیر لکم ان کنتم مومنین ۔

توریت میں اسمأ آئمہ معصومینؑ

(127): جابر سالم سے سالم کعب سے روایت کرتے ہیں کہ کعب احبار نے کہا سالم نے کہا میں کعب احبار سے سنا ہ اس امت میں بنی اسرائیل کے نقبأ کی تعداد کے آئمہ ہونگے اتنے میں امیرالمومنین علیؑ آئے کعب نے کہا یہہ اُن کے اوِل ہیں اور انکی اولاد سے گیارہ ہونگے پھر کعب احبار نے توریت میں سے الفاظ و اسمأ نکال کر بتائے کہا کہ (۱) ایلیا اور ایک روایت میں ہے تقویت (۲) قیدار (۳) ازوبیل (۴) ہفسام (۵) متماع (۶) ازوما (۷) میشاھد (۸) ادیتھا (۹) یطول (۱۰) یافیش (۱۱) وافیل (۱۲) دستوانے ۔

(128): عبرانی زبان میں ائمہ کے اسمأ یہ ہیں ایلیأ ۔ قیل ور۔ ابریل ۔مشغور ۔ مشھول ۔مشموط ۔ دوفر ۔ اھزار ۔ اہتمو ۔ اتھونیا ۔

(129): صحیفۂ الرضا میں ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک میری بیٹی کا نام فاطمہؑ اسلئے رکھا گیا کہ وہ فطم سے ہے یعنی چھڑانا اور وہ اپنے محبؑ کو جہنم سے چھڑائینگی اللھم صل علی محمد و آل محمد

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے اے سلمان جو فاطمہ سلام اللہ علیھا سے محبت کرے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور جو ان سے بغض رکھے وہ جہنم میں ہوگا اے سلمانؓ فاطمہ سلام اللہ علیھا کی محبت ۱۰۰ مقامات پر فائدہ دیگی جنمیں سے چند ایک یہہ ہیں (۱) موت (۲) قبر (۳) میزان (۴) محشر (۵) صراط (۶) محاسبہ جس سے فاطمہ سلام اللہ علیہا راضی اُس سے اللہ راضی ہے اور جس پر فاطمہ سلام اللہ علیہا کا غضب ہو اس پر اللہ کا غضب ہے اے سلمانؓ ویل ہے جو اُسپر ظلم کرے اور ویل ہے اُسپر جو اسکے شوہر علیؑ پر ظلم کرے اور ویل ہے اُسپر جو اُسکے ذریت اور انکے شیعوں پر ظلم کرے ۔

فاطمہؑ کا لقب زہرا کیوں ہے

(130): ابی عبداللہؑ سے سوال کیا گیا زہرا کی وجہ تسمیہ کیا ہے فرمایا جب وہ محراب عبادت میں کھڑی ہوتیں تو انکے نُور کے ظاہر ہونیکی وجہہ سے آسمان والے نور حاصل کرتے جیسے اہل ارض ستاروں سے روشنی حاصل کرتے ہیں اسلئے انکا نام زہرا ہے کیونکہ اللہ نے انہیں اپنے نورِ عظمت سے خلق کیا ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

روز قیامت فاطمہؑ کا شفاعت فرمانا

(131): محمد بن مسلم الثقفی سے روایت ہے فرمایا کہ سنا میں نے ابا جعفرؑ وہ کہتے ہیں جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کیلئے کہ جب قیامت کا دن آیگا تو وہ جہنم کے دروازہ پر کھڑے ہوجائینگی اور ہر مومن اور کافر کے دو آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا کہ یہہ مومن ہے یہہ کافر ہے پس حکم ہوگا ایک مومن کیلئے جسکے گناہوں کی کثرت ہونگی کہ اسے جہنم کی طرف لیجاؤ پس فاطمہ سلام اللہ علیہا اُس شخص کی پیشانی پر لکھا ہوا پڑھینگی کہ یہ محبّ ہے پس کہینگی الٰہی تونے میرا نام فاطمہؑ رکھا اور میں اُسکو جو مجھ سے اور میری اولاد سے تولاّ رکھے جہنم سے چھڑاؤ نگی اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو وعدہ کیخلاف نہیں کرتا پھر اللہ عزوجل کہے گا تم نے سچ کہا میرا وہ سچا ہے اور میں اپنے وعدے کیخلاف نہیں کرتا اور تم شفاعت کرو میں تمہاری شفاعت قبول کرونگا اور تمہاری شان و عظمت ملائکہ انبیاؑ مرسلین پر ظاہر کردونگا۔

(132): کئی روایات میں آیا ہیکہ جناب فاطمہؑ کا وجود جنت کے ایک سیب کی وجہ سے ہوا۔

(133): حسن بن علی الخزاز امام رضاؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ سلام اللہ علیہا جب ہلالِ ماہِ رمضان کو دیکھنے لگیں تو آپکا نور اسپر ایسا غالب ہوا کہ وہ پوشیدہ ہوگیا۔

(134): احمد ابن حنبل اسناد کیساتھ ابن مسعود سے اور رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ میری امت میں بنی اسرائیل کے نقباؑ کے برابر آئمہ ہونگے اور وہ تعداد میں بارہ تھے اور فرمایا کہ بیشک ستارے اہلِ آسمان کیلئے امان ہیں اگر کل ستارے نہ رہیں تو اہل آسمان نہ رہیں ۔ اور میرے اہلبیت اہل ارض کیلئے امان ہیں پس اگر وہ دنیا میں نہ رہیں تو اہل ارض نہ رہیں ۔

حضرت ابوطالبؑ کی فاطمہؑ بنتِ اسد کو علیؑ کی بشارت

(135): فرمایا ابو عبدؑاللہ نے بیشک فاطمہؑ بنتِ اسد ابیطالبؑ کے پاس آئیں اور انہیں رسول اللہؐ کی ولادت کی خوشخبری دی ابوطالبؑ نے کہا صبر کرو تمہارے لئے بھی ایسی ہی خوشخبری ہے کہ تمہیں ایسا ہی اسکے مثل فرزند ہوگا سوائے کمال نبوت کے اور فرمایا یہہ ۳۰ سال بعد ہوگا اور رسول اللہؐ اور امیرالمومنینؑ کے درمیان ۳۰ کا فرق تھا

حدیث کو رد کرنیکی مذمت

(136): سفیان بن السبط نے کہا کہ میں نے ابو عبداللہؑ سے پوچھا کہ میں آپ فدا ہوجاؤں ہمارے پاس لوگوں سے ایسا بھی شخص آتا ہے جو آپکی حدیث بیان کرتا ہے جب کہ وہ جھوٹا مشہور ہے فرمایا ابوعبداللہ نے کیا میں دن کہوں تو وہ رات کہتا ہے اور رات کہوں تو وہ دن کہتا ہے ۔ راوی نے کہا نہیں فرمایا جب ایسا نہیں ہے تو تم اسے مت جھٹلاؤ اُسے جھٹلانا گویا مجھے جھٹلانا ہے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اگر راوی خارجی، مرجی، قدری ہوتو بھی ردمت کرو۔

(137): حضرت صادقؑ سے مروی ہیکہ مت جھٹلاؤ جب تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کرے جب کہ وہ خارجی ہو قدری ہو مرجی اگر وہ ہم سے منسوب حدیث ہے کیونکہ تم نہیں جانتے حق کی طرف سے علم پس تم اللہ کو جھٹلاؤ گے جو عرش پر غالب ہے۔

قدافلح المومنون کی تفسیر

(138): فرمایا ابوجعفرؑ نے قدافلح المومنون سے مراد کون ہیں راوی نے کہا آپ اعلم ہیں فرمایا اس سے مراد مسلمون (تسلیم کرنے والے ہیں) اور بیشک مسلمین نجات والے ہیں۔

صاحب، کتاب طوالع الانوار کہتے ہیں مسلمین سے مراد وہ ہیں کہ جن پر اخبار اہلبیت (احادیث) پیش کئے جائیں تو وہ قبول کریں اُسکا انکار نہ کریں اور جب نہ سمجھیں تو امام کی طرف لوٹادیں (طوالع الانوار صفحہ نمبر ۱۱۷)

(139): ابوعبداللہؑ سے روایت ہیکہ فرمایا امامؑ نے ۳ مرتبہ قدافلح المومنین آیت پڑھی پھر فرمایا بیشک مسلمین روزِ قیامت منتخب ہونگے۔

(140): جابر سے روایت ہے فرمایا ابوجعفرؑ نے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے بیشک حدیث آلِ محمد علیہم السلام بہت مشکل ہے نہیں ایمان لاتا اسپر ملک مقرب یا نبی مرسل یا وہ بندہ جسکے دلکا ایمان کیلئے اللہ نے امتحان لے لیا ہو۔ پس جب تم پر آلِ محمد علیہم

السلام کی حدیث پیش کیجائے تو لازم ہیکہ تمہارے دل اسکو قبول کریں اور تم اسکی معرفت رکھتے ہوتو اُسے قبول کرو اور جب تمہارا قلب متحمل نہ ہوتو اسے اللہ اور اسکے رسول یا عالمِ آلِ محمد علیہم السلام کی طرف لوٹا دو اور جب تمہارے درمیان کوئی حدیث بیان کرے اور تم اسکے متحمل نہ ہوتو اور تم میں کوئی یہہ کیسے یہہ نہیں ہے اور انکار کرے تو یہہ کفر ہے۔ فاضل مجلسیؒ رسالۃ العقائد میں کہتے ہیں کہ تمہارے لئے منزلِ تسلیم ہیکہ جب کوئی پیش کیجائے اور تم اُسے درک کرو اور سمجھو تو اسپر تفصیلاً ایمان لاؤ اگر اسکے بعض اجزا پر تردد ہوتو رواۃ کیطرف لوٹا دو کیونکہ یہہ تمہارے عقل کی کمزوری ہیکہ حدیث نہیں سمجھے (طوالع الانوار صفحہ نمبر ۱۱۷)۔

(141): ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ بیشک ہمارے احادیث صعب (مشکل) ہیں کوئی اسکا متحمل نہیں ہوتا سوائے اُسکے جسکے سینے منور ہوں اور قلبِ سلیم ہو اخلاقِ حسنہ ہوں بیشک اللہ نے ہمارے شیعوں سے میثاق لیا جیسا کہ بنی آدمؑ سے لیا اللہ کہتا ہے واذا اخذ ربک من بنی آدمؑ من ظھورھم ذریتھم و اشھدھم علی انفسھم الست بربکم جوہمارے لئے تھا جسنے میثاق لیا اُسکے لئے جنت ہے اور جو ہم سے بغض رکھے اور ہمارے حق کو رد کرے اُسکے لئے جنہم ہے۔

(142): سعد بن طریق الخفاف نے کہا کہ میں نے پوچھا ابی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

انکے اول علیؑ ابن ابیطالب آخر حضرت قائم حجت ہونگے اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ منصب مین فرق ہے صفات علم، نور و عصمت مین مساوات ہے

ایک آیت کی باطنی تفسیر

(147):روایت ہے کہ فرمایا امام صادقؑ نے کہ قولِ خدا ہے۔
واذاستقٰی موسیٰ لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتی عشرۃ عینا۔ فرمایا کہ بیشک موسیٰ نے اشارہ کیا اس سے مراد رسولؐ اللہ ہے اور عصا سے مراد علیؑ ہیں اور حجر سے مراد فاطمہؑ چشمہ سے مراد ائمہ اثنا عشر ہے۔

حدیث مساوات

(148): اور بحار کی ۷ویں جلد کے حوالہ سے صاحب طوالع الانوار لکھتے ہیں کہ روایت زیدالشحام سے کہ میں نے پوچھا صادقؑ سے کہ کون افضل ہیں حسنؑ یا حسینؑ فرمایا ہمارا پہلا فضیلت میں آخر سے ملحق ہے اور ہمارا آخر فضیلت میں اول سے ملحق ہے اور سب صاحب فضیلت ہیں میں نے کہا میں آپ پر فدا ہوجاؤں میرے لئے اپنے بیان کو وسیع کیجئے۔ فرمایا ہم شجرہ طیبہ سے ہیں ہمیں ایک صفت سے پیدا کیا ہمیں اللہ نے فضیلت دی اور اللہ نے علم دیا اور ہم بندوں پر اُسکے امین اور دین کی طرف دعوت دینے والے اللہ اور بندوں کے درمیان حجاب ہیں پھر فرمایا کیا میں تمہارے لئے زیادہ بیان کروں راوی نے کہا ہاں امام نے کہا

ہماری تخلیق ایک ہے ہمارا علم ایک ہے ہمارا فضل ایک ہے اور ہم سب اللہ کے نزدیک ایک ہے میں نے کہا آپ اپنی تعداد بتلائیے فرمایا ہم بارہ ہیں۔

(149): حضرتِ جابرؓ رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک اللہ لم یزل وحدانیت میں متفرد ہے۔ پھر اسنے پیدا کیا محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ پھر انہیں ہزار دہر رکھا پھر اشیأ کو پیدا کیا اوراشیأ پر انہیں گواہ قرار دیا اور مخلوق پر انکی اطاعت قراردی اور انکے امور کو ان ذواتِ مقدس کے سپرد کیا پھر انکے متعلق حکم ،منع ، تصرف ، ارشاد کو ان حضرات کے سپرد کیا کیونکہ یہہ ولی ہیں وہ جیسے چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں کرتے مگر یہہ کے جو خدا چاہے وہ اپنے قول پر سبقت نہیں کرتے اور انہیں جسکا حکم دیا اسپر عمل کرتے ہیں لا یسبقونہ بالقول و ھم بامرہ یعملون۔

جس نے انہیں ان فضائل سے مقدم کیا وہ افراط کے سمندر میں ڈوب گیااور جس نے انہیں انکے مرتبہ سے گھٹا دیا وہ کفربط کے تنگ گڑھے میں گر گیا۔

(150): حضرت مفضلؒ روایت کرتے ہیں امام صادقؑ سے کہ فرمایا امامؑ نے اے مفضل کیا تم محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کی کہنہ معرفت رکھتے ہو میں نے کہا اے میرے آقا انکی کنہ معرفت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بندوں میں سے ایک بندہ ہوں میں اللہ کی نشانی اُسکی دلیل اور خلیفہ ہوں ہم بندوں پر اللہ کے عذاب کی وجہ ہے اور ہم بندوں پر ثواب کی وجہ ہیں جسنے تم میں سے یہہ کہا کیوں اور کیسے اسنے کفر و شرک کیا میں اللہ کے حکم سے زندہ اور مردہ کرتا ہوں اور میں اور میں تمہارے دلوں کے بھید جانتا ہوں اور ائمہ جو میری اولاد سے ہیں وہ بھی جانتے ہیں ۔ محبت کرو تولا رکھو ان سے ہمارا اول محمدؐ ہے آخر محمدؐ ہے اوسط محمدؐ ہے ہم سب محمدؐ ہیں ہم میں فرق مت کرو ہم جس صورت میں چاہیں ہر وقت اور ہر زمانہ میں ظاہر ہونگے اللہ نے ہر چیز کو ہمارے مطیع کیا یہانتک کہ زمین ' آسمان ' سورج ' چاند ' ستارے ' پہاڑ ' سمندر ' درخت ' چوپائے ' جنت ' نار اور انکے ساتھ جو کھائے ' پیئے اور سواری کی جاتی ہیں سب ہماری مطیع ہیں ہم اللہ کے مکرم بندے ہیں ۔ وہ کہ جو اللہ کے قول پر سبقت نہیں کرتے اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں

لایسبقونہ بالقول وھم بامرہ یعملون '

اے سلمان و ابوذر یہہ ہماری نورانی معرفت ہے جو اس سے متمسک ہوا وہ ہدایت یافتہ ہے کیونکہ یہہ معرفت ہمارے کسی شیعہ تک نہیں پہونچتی مگر یہہ کہ عارف مستبصر ہوتا ہے ۔ جب وہ ایسا مستبصر ہوتا ہے تو وہ کامل ہوتا ہے اور وہ اللہ کے اسرار میں سے ایک سر پر مطلع ہوتا ہے اور اسکے چھپے خزانہ سے واقف ہوتا ہے ۔

(153): سلمان فارسی نے کہا کہ امیرالمومنینؑ نے فرمایا اے سلمان ویل ہے اور ہر ویل ہے اسکے لئے جو ہماری معرفت نہ رکھے اور ہماری فضلت کا منکر ہو اے سلمان ہمارے پاس ہزار کتابوں کا علم ہے جن میں سے پچاس کتابیں آدم پر اور ادریس پر ۳۰ کتابیں اور ابراہیم خلیل پر ۱۵ کتابیں اور توریت و زبور و انجیل و فرقان ہے میں نے کہا آپ نے اے آقا سچ کہا فرمایا اے سلمان جو ہمارے امر میں شک کرے اور علوم میں شک کرے وہ مفتری ہے اور اللہ نے ہماری ولایت کو کتاب میں نازل کیا ۔

توحید

(154): جابر بن یزید الجعفی سے روایت ہے کہ ایکمرتبہ سلمانؓ نے اپنے آپ میں امیرالمومنینؑ کی فضیلت میں تعجب کیا امیرالمومنینؑ اس خیال پر مطلع ہوئے سلمان سے مولا نے کہا اے سلمان میں وہ ہوں جسکی طرف امتوں کو دعوت دی گئی کہ وہ میری اطاعت کریں لوگوں نے اس سے انکار کیا میں نے انہیں عذاب دیا میں انکے علوم پر خازن ہوں اے سلمان کوئی زمین والوں میں میری معرفت نہیں رکھتا جیسا کہ ملأ اعلیٰ (آسمان والے) میری معرفت رکھتے ہیں ۔ اس اثنا میں حسن و حسین علیہم السلام آئے ۔ فرمایا اے سلمانؓ یہہ دونوں عرشِ الٰہی کے گوشوارے ہیں انکے ذریعہ جنت کو عظمت دی گئی ان دونوں کی ماں تمام جہاں کی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عورتوں سے بہتر ہے اور اللہ نے ہمارے بارے میں لوگوں سے عہد لیا ہے پس جسنے اسکی تصدیق کی اُسنے تصدیق کی اور جسنے اسے جھٹلایا وہ اسے جھٹلایا اور وہ جہنم رسید ہوا ۔ میں کلمۂ باقیہ میں حجتہ البالغہ ہوں ۔ اور میں سفیروں کا سفیر ہوں ۔ سلمانؓ نے کہا میں نے آپؐ کو توریت و انجیل میں ایسا ہی پایا ہے ۔اے قتیل کوفہ آپ پر میرے ماں باپ قربان اگر لوگوں کے مجھے دیوانہ کہنے یا قتل کرنے کا خوف نہ ہوتا اور میرے قاتل پر اللہ کی رحمت کے نزول کی دعا کرنے کا تو میں آپکے بارے میں کہتا جسے لوگ سن نہیں سکتے کیونکہ آپ اللہ کی حجت ہیں جسکے ذریعہ اللہ نے آدمؑ کی توبہ قبول کی اور آپ کے ذریعہ یوسفؑ کو نجات دی آپؑ ہی ایوبؑ کے قصہ کا سبب ہیں اور نعمت میں تغیر کا سبب ہیں امیرالمومنینؑ نے پوچھا کیا تم اس سے واقف ہو میں نے الہ اور امیرالمومنینؑ واقف ہیں فرمایا جب ایوب کیلئے میں نے چشمہ جاری کیا تو ایوبؑ کو میرے بارے میں شک ہونے لگا اللہ نے کہا کیا تم اس کی ذات میں شک کرتے ہو جسکی وجہ سے میں نے آدمؑ کو مبتلا کیا اور پھر انکی دعا قبول میں اپنے عزت کی قسم کھاتا ہوں میں تمہیں بھی مبتلا کرونگا اسکا مزہ چکھاؤنگا یہانتک کہ تم میری طرف علیؑ امیرالمومنینؑ کی اطاعت کرلو پھر اللہ نے ایوبؑ کو سعادت سے نوازا اوروہ اطاعتِ امیرالمومنینؑ کی طرف جھکے۔

(155):احمد بن حسین علی بن دیان سے وہ عبداللہ بن عبداللہ الدھقان سے۔ وہ ابی الحسنؑ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ بیشک اللہ نے نطاق قراردیا ہے جو آسمانی گنبد کی طرح میں نے کہا نطاق کیا ہے فرمایا اللہ کا حجاب ہے جہاں ۱۷ ہزار عوالم ہیں جسمیں جن و انس کی تعداد کے برابر مخلوق ہے اور وہ تمام فلاں و فلاں پر لعنت کرتے ہیں اور ہماری محبت کا دین ادا رتے ہیں ۔

(156):محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے علم کی میراث کے بارے میں اباعبداللہؑ سے پوچھا کہ علم کی جمعیت کا مبلغ کیا ہے اور اسکی تفسیر کیا ہے فرمایا امامؑ نے اللہ نے دوشہر قرار دیئے ہیں ایک مشرق میں ہے اور ایک مغرب میں ان دونوں میں رہنے والی قوم اپنے ضروریات مسائل ہم سے پوچھتی ہے اور ہم انہیں تعلیم دیتے ہیں اور جب ہم میں سے قائمؑ کا ظہور ہوگا تب وہ اُن سے پوچھینگے وہ لوگ سخت محنتی ہی ں اور انکے شہروں میں ۱۰۰اسو مربخ کے فاصلے پردروازے ہیں جن میں مظبوط قلعے ہیں جن میں وہ اللہ کی تقدیس ' تمجید اور دعا کرتے ہیں اگر تم انکو دیکھوگے تو اپنے علم وعمل کو کثیر دیکھوگے جب انہیں کوئی سجدہ کرتا ہے تو سر نہیں اٹھاتا یہانتک کہ اسکا کھانا تسبیح اور اسکا لباس ورع پرہیزگاری اور اسکا چہرہ نورانی ہوجاتا ہے اگر جب وہ ہمیں دیکھیں تو آنِ واحد میں ہم پر ملنے کیلیئے ٹوٹ پڑتے ہیں ۔ ہماری خاکِ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

قدم کو تبرک کے طور پر حاصل کرتے ہیں ۔ وہ لوگ جب نماز
پڑھتے ہیں تو اُن پر خوشبودار ہوا چلتی ہے وہ لوگ اسلحہ
(ہتھیار) کبھی نہیں اتارتے اور ہمارے قائم کا انتظار کرتے ہیں
جب وہ انہیں دیکھیں گے تو وہ ہزار برس کے ہونگے تم انہیں
دیکھوگے تو انہیں خشوع وخضوع پاؤگے اور وہ کتاب کی تلاوت
کرتے ہیں جیسا کہ ہم نے انہیں سکھایا ۔ وہ لوگ اس طریقہ
اگر لوگوں میں تلاوت کریں تو لوگ اسکا انکار کردیں ۔ان لوگوں
کے دل قرآن کے ہمارے معرفت ذیل میں کھل چکے ہیں ۔انہیں
کے جوان ' بوڑھے سب ہمارے قائمؑ کے منتظر ہیں ۔ جب
صاحب الامر انہیں آواز دینگے تو مشرق و مغرب بلکہ اسکے مابین
جہاں بھی ہونگے آنِ واحد میں حاضر ہوجائینگے اُنکے ہتھیار اس
لوہے سے ہٹکر دوسرے لوہے سے ہونگے اگر وہ پہاڑ پر بھی انکی
ضرب لگائیں تو پہاڑ بھی شق ہوجائیں اور یہہ ہندوستان ' دیلم '
کرد ' روم ' بربر(آفریقہ) ایران اور جابرسا وجابلقا کے کے دو
درمیانی شہروں سے ہونگے جو ایک مشرق اور ایک مغرب میں ہے
وہ لوگ لوگوں دین کی دعوت دینگے جو اللہ کی توحید اسلام اقرار
نبوت محمدؐ اور ہم اہلبیت کی ولایت ہے جو اسے قبول کریگا اسے
چھوڑ دینگے اور اقرار کرنے والوں میں سے ایک کو انکا امیر
بنادینگے اور انکار کرنے والے کو قتل کردینگے ۔

جابلقا و جابرسا

(157):ہشام بن سالم ابی عبداللہؑ سے روایت کرتے ہیں کہ
اللہ نے مشرق میں ایک شہر بنایا جسکا نام جابلقا ہے جسمیں بارہ ہزار
قتال ہیں جو ہتھیاروں اور گھوڑوں کے ساتھ ہمارے قائم کے ظہور
کا انتظار کررہے ہیں اور اللہ نے مغرب میں ایک شہر بنایا جسکا نام
جابر سا ہے جسمیں بارہ ہزار دروازے ہیں جسمیں سونے کے
دروازے ہیں اور ہردو کے درمیان ایک پل ہے جسپر الٰہی فوج
ظہورِ قائمؑ کے انتظار میں ہے ۔

حدیث تیرا

(158): یقطین الجوالیقی قلقلۃ سے اور وہ ابی جعفرؑ سے روایت
کرتے ہیں کہ اللہ نے ایک پہاڑ پوری دنیا کے برابر پیدا کیا
جسکی بلندی آسمان کے برابر زبر جد سے بنی ہوئی ہے اور اسپر
مخلوق کو پیدا کیا ہے اُن پر نماز و روزہ جیسی کوئی چیز فرض نہیں کی
بلکہ وہ سب اس امت کے دوسروں اورانکے ناموں پر لعنت
کرتے ہیں ۔

(159):سعید عقیصا الھمدانی کہتے ہیں کہ فرمایا حسنؑ بن علیؑ
نے بیشک اللہ نے مشرق میں ایک شہر اورمغرب میں ایک شہر بنایا ۔
جسمیں لوہے کے مظبوط قلعے ہی ں جسمیں ۷۰ ہزار سونے کے
دروازے ہیں جسمیں ۷۰ ہزار مخلوق رہتی ہے سب کی زبان

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ایکدوسرے سے الگ ہے ۔ جسے سوائے ہمارے کوئی نہیں جانتا اور اُن پر حجت ہیں ۔ بحارالانوار کی ۷ویں جلد میں ہے کہ صادقؑ کے حوالہ سے روایت ہیکہ ایک مرتبہ ایک یمنی شخص آپؑ کی بزم میں آیا آپ نے پوچھا کیا تم میں علماءٔ ہیں ۔ اس نے کہاہاں ہے فرمایا اسکی کیا حد ہے فرمایا ایک سال میں وہ اپنے علم سے ۱۲ سورج ۱۲ چاند ۱۲ زمین ۱۲ سمندر ۱۲ دنیاؤں کی سیر کرسکتا ہے یہہ کہکر یمنی رک گیا تو امامؑ نے فرمایا مدینہ کا عالم ایک ساعت میں سیر کرے تو ایک سال کے برابر سورج کی سیر ایک ساعت میں کرے اور اسپر ۱۲سورج تمہارے دنیا کے برابر اُس پر طلوع ہوں جن میں کوئی نہیں جانتا بیشک اللہ نے نہ آدم کو پیدا کیا تھا نہ ابلیس کو اُسوقت انہیں پیدا کیا پھر اُس نے کہا آپ اُسے جانتے نہیں کہا ہاں اُن پر ہماری ولایت اور ہمارے دشمنوں کی عداوت فرض کی گئی ۔

(160): صادقؑ سے روایت ہیکہ فرمایا کہ بیشک اللہ نے دوشہر بنائے ایک مشرق میں ہے اور ایک مغرب میں ایک کو جابلقا کہتے ہیں دوسرے کو جابرسا کہتے ہیں ان شہروں کا رقبہ طول میں ہزار فرسخ ہے جسمیں رات و دن کی ایک ساعت میں ۷ ہزار پرند ٹھہرتے ہیں اور اس طرح نکلتے ہیں وہ پھرنہیں لوٹتے قیامت تک انہیں کوئی نہیں جانتا بیشک اللہ نے آدم ابلیس چاند سورج کی

پیدائش سے پہلے انہیں فرعون ھامان اور قارون پر لعنت کیلئے مقرر کیا ہے ۔

علیؑ آیۃ العظمیٰ

(161): ابن عباس حضرت علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک اس دنیا سے ہٹ کر ایک عالم قاف ہے جہاں مجھ سے ہٹ کر کوئی نہیں جاسکتا اور میرا علم اسپر محیط ہے اسطرح جسطرح تمہارے دنیا پر محیط ہے ۔ اور میں حفیظ و شہید ہوں اس پر اگر میں ارادہ کروں تو اس دنیا سمیت ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی پلک جھپکنے میں سیر کرلوں کیونکہ میرے پاس اسم اعظم ہے اور میں آیۃ العظمیٰ اور معجزالباھر ہوں۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

معنیٰ رب العالمین

(162): ابن عباس سے الحمدللہ رب العالمین کی تفسیر پوچھی گئی تو فرمایا بیشک اللہ نے ۳ لاکھ عوالم کو پیدا کیا اور اسکا ایک جز دنیا ہے اس دنیا سے ۳۳ عوالم کو اضافہ کردیں مثل تمہاری دنیا کے اور اس سے ہٹ کر بھی تو اسکے معنیٰ رب العالمین ہونگے۔

(163): حضرت ابی عبداللہؑ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کی شفاعت دی اور ہمکو ہمارے شیعوں کی شفاعت عطا کی اور بیشک ہم شیعوں کی اور انکے اہل و

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

عیال کی شفاعت کرینگے اور اسی طرف اشارہ ہیکہ اللہ نے کہا فمالنا من شافعین اور کہا اللہ کی قسم ہم اپنے شیعوں کی شفاعت کرینگے یہانتک کہ ہمارے اعدأ کہینگے کہ فمالنامن شافعین (ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والا نہیں) اللہ کی قسم ہم اپنے شیعوں کے اہل و عیال کی شفاعت کرینگے یہانتک کہ ہمارے شیعوں کے دشمن کہینگے کہ ہمارے لئے کوئی رفیق نہیں۔

حدیث تبرأ

(164): عجلان بن صالح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابا عبداللہؑ سے قبۂ آدمؑ کے بارے میں پوچھا اور میں نے کہا کیا یہہ آدمؑ کا قبۃ ہے فرمایا ہاں اور اللہ کیلئے کثرت سے قبتے ہیں تمہارے مغرب میں ۳۹ قبتے ہیں جہاں چمکتی ہوئی زمین ہے۔وہاں ایک مخلوق ہے جسکے نور سے زمین جگمگاتی ہے جنہوں نے ایک پل بھی اللہ کی نافرمانی نہیں کی اللہ نے آدم کو پیدا بھی نہیں کیا تھا مگر وہ فلاں فلاں پر لعنت کرتے تھے پوچھا گیا اسطرح وہ آدمؑ سے پہلے فلاں فلاں پر لعنت کرتے تھے آپؑنے سائل سے کہا کیا تو ابلیس کو جانتا ہے۔ اس نے کہا نہیں۔ آپؑ نے کہا۔ کیا تو اسکی زبان اور اسکی بیزارگی کا تجھے حکم دیا گیا (کیونکہ وہ تو تجھ سے پہلے ہے) فرمایا ہاں آپؑ کہا ایسا ہی انہیں سمجھ لے۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

حدیث تبرا اور 40 چاند

(165): جابر بن یزید حضرت ابی جعفرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ تمہارے سورج سے ہٹکر ۴۰ سورج ہیں ایک سورج سے دوسرے سورج کے درمیان ۴۰ سال کا فرق ہے جسمیں کثیر مخلوق رہتی ہے اور تمہارے چاند سے ہٹکر ۴۰ چاند ہیں۔ ہر چاند سے دوسرے چاند کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہے جسمیں کثیر مخلوق رہتی ہے ان پر الھام کیا گیا جسطرح کہ شہد کی مکھی پر الہام کیا گیا کہ وہ اول و ثانی ہر دو پر تمام اوقات لعنت کرتے رہیں اور ان پر ملائکہ موکل ہیں جب وہ ایسا نہ کریں تو ان کو عذاب دیتے ہیں۔

(166): ابن بکیر کہتے ہیں کہ مجھ سے ابی عبداللہؑ نے ایک طویل حدیث مخاطب ہوکر فرمایا ابن بکیر بیشک ہمارے قلوب لوگوں کے قلوب سے علیحدہ ہیں ہم وہ دیکھتے ہیں جسے لوگ نہیں دیکھتے اور ہم وہ سنتے ہیں جسے لوگ نہیں سنتے اور ملائکہ کا ہم پر نزول ہوتا ہے وہ ہمارے بستر آراستہ کرتے ہیں ہمارے لئے کھانا حاضر کرتے ہیں ہماری اموات میں شریک ہوتے ہیں اور ہمارے پاس ایسے خبریں لاتے ہیں جو ابھی واقع نہیں ہوئیں اور ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور کوئی اور کوئی رات نہیں جاتی کہ ہمارے پاس تمام زمین کی خبریں پہونچاتے ہیں جو ابھی واقع نہیں ہوئی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور جنوں کے متعلق خبریں کون ملک کس وقت آتا ہے اور کو
کہاں جاتا ہے ہمیں خبر ہے اور جو کچھ کہ چھ (۶) زمینوں ا
(۷) ویں زمین تک جو کچھ ہے اس سے ہم باخبر ہیں یہاں
پہونچکر ابن بکیر کہتے ہیں میں نے کہا میں آپ پر قربان ہو جاؤں
کیا امام مشرق و مغرب کے درمیان دیکھتا ہے امامؑ نے فرمایا
کیسے مشرق و مغرب کے درمیان حجۃ ہوگا جب وہ اُسے نہ دیکھے
۔ اور کیسے وہ اُس قوم پر حجت ہوگا جب وہ اُس قوم پر قدرت نہ
رکھے اور وہ کیسے اُن پر حجت ہوگا جب وہ قوم اُس سے حجاب
میں ہو۔ جبکہ اللہ فرماتا ہے وما ارسلنک الا کافۃ للناس.

صاحب کتاب طوالع الانوار سید مہدی بحرالعلوم فرماتے ہیں کہ یہ
جو بعض روایات میں آیا ہیکہ امام محدث ہوتا ہے ملک کو نہیں دیکھتا
یہہ روایت تقیۃ آئی ہے۔

(167): کافی میں ابی عبداللہ سے روایت ہیکہ حسن بن علیؑ نے
فرمایا بیشک ہم نے دو شہر بنائے ایک مشرق میں ایک مغرب میں
انمیں ایسے قلعے ہیں جسکے (۷۰) ہزار دروازے ہیں ایک
دروازے سے دوسرے دروازے تک فرسخ کا فاصلہ ہے اسکے
دروازے سرخ سونے کے ہیں انمیں رہنے والے (۷۰) ہزار
زبانیں بولتے ہیں اور ہر زبان دوسری زبان سے الگ ہے اور
میں تمام زبانوں سے واقف ہوں جو کچھ کہ انکے درمیان طے اور

[illegible] ے اور میرے بھائی (حسینؑ) سے ہٹ کر کوئی نہیں جانتا۔

علیؑ کی مثال قل ھواللہ کی

(168): نبی آکرمؐ سے روایت ہیکہ فرمایا علیؑ کی مثال لوگوں کے
درمیان ایسی ہے جیسے قل ھواللہ احد کی مثال قرآن میں ہے۔

حدیث مساوات

(169): رسول اللہؐ نے فرمایا علیؑ سے آپ وجہ اللہ ہیں میری
آپ ہیں اور آپ کی مثال میں ہوں نوٹ: منصب میں فرق ہے علم، نور و عصمت میں مساوات ہے

علم غیب امام کا منکر کافر ہے

(170): مفضل سے روایت ہے کہ ابی عبداللہؑ نے فرمایا اے
مفضل جو گمان کرتا ہیکہ امامؑ سے کوئی چیز مخفی رہتی ہے یعنی جو
کچھ کہ لوح پر قلم نے لکھا اُس سے تو اسنے کفر کیا۔ اُس سے جو
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا میں تمہارے اعمال کا گواہ
ہوں ہم سے تمہاری کوئی شئے پوشیدہ نہیں اور تمہارے اعمال
ہمارے پاس پیش ہوتے ہیں۔

شب جمعہ معراج امام و انبیاء

(171): بصائر الدرجات و کافی کے حوالہ سے ابی عبداللہؑ سے
روایت ہیکہ ہمارے شب جمعہ ایک شان ہے ابوالحسین کہتے ہیں
میں قربان ہوجاؤں وہ کیا شان ہے فرمایا ارواح انبیاؑ کو جو فوت
شدہ ہیں انہیں آسمانوں پر جانے کی اجازت دی جاتی ہے انکے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ساتھ تمہارا امام ہے ۔یعنی زندہ امام بھی آسمانوں پر جاتا ہے یہانتک کہ وہ عرشِ رحمٰن تک جاتا ہے اور وہاں ارواح انبیاً قوائم عرش کے پاس دو رکعت نماز پڑھتے ہیں پھر وہ ارواح ابدان میں لوٹا دی جاتی۔ ہے انکے ساتھ تمہارا امام بھی نماز پڑھتا ہے اور ارواح انبیاً کے ساتھ عرشِ رحمٰن سے علم کثیر لیکر مسرت کیساتھ لوٹتا ہے ۔ (مصنف کتاب طوالع الانوار سرکار بحرالعلوم) فرماتے ہیں کہ معلوم ہو ارواح انبیاً اپنے دنیاوی بدن کو چھوڑکر برزخی بدن کیساتھ آسمانوں پر جاتے ہیں اور امامؑ انکی ارواح کیساتھ اسی بدن سے جاتا ہے ۔

آل محمد علیہم السلام انبیاً سے افضل ہیں

(172):اسناد کے ساتھ امام رضاؑ سے اور وہ امیرالمومنین سیدنا علیؑ سے سورہ حمد کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ بن عمران نے کہا اے رب اگر تیرے نزدیک تمام مخلوق سے کوئی آل افضل ہوتی تو کسکی آل انبیاً سے افضل ہوتی اللہ نے کہا کیا موسیٰ تم نہیں جانتے کہ محمدؐ تمام انبیاً و مرسلین سے افضل ہیں پس انکی آل بھی تمام انبیاً و مرسلین سے افضل ہیں ۔

(173):ابی عبداللہؑ سے روایت ہے فرمایا کہ جب رسول اللہؐ کا وقت احتضار آیا تو علیؑ آئے آپؐ نے فرمایا یاعلیؑ جب میں مرجاؤں تو مجھے غسل دینا کفن دینا اور دفن کردینا اور اب پوچھو مجھ

ے جو چاہتے ہو اور اسے لکھ لو کوئی سوال تم نہیں پوچھو گے مگر یں اسکا جواب دونگا ۔

(174):موسیٰ بن جعفرؑ سے روایت ہے فرمایا کہ لوگوں میں سب ے بڑا گنہگار وہ ہے جو آل محمدؐ پر طعن کرے اُنکے ناطق ہونیکا انکار کرے اور اُنکے معجزات کا انکار کرے۔

محبِّ علیؑ کی عظمت

(175):ابن عباس نے کہا کہ ایک آنیوالا رسول اللہؐ کے پاس آیا اور کہا کہ یا رسول اللہؐ مجھے قیامت کے دن علیؑ کی محبت کا فائدہ تایئے اُس سے رسول اللہؐ نے کہا میں نہیں جانتا یہانتک کہ جبرئیل سے پوچھا جبرئیل نے کہا میں نہیں جانتا اور اسرافیل سے پوچھا اسرافیل نے کہا میں نہیں جانتا یہانتک کہ اللہ نے اسرافیل کو دی کی کہ وہ جبرئیل سے کہے جبرئیل رسول اللہؐ سے کہیں کہ اے محمدؐ تم میرے (اللہ) نزدیک ایسے ہو جیسے میں چاہتا ہوں اور علیؑ آپکے نزدیک ایسے ہیں جیسا کہ آپؐ چاہتے ہیں اسی طرح محبّ علیؑ آپکے نزدیک ہے ۔

سورج پر لکھا ہے محمدؐ و علیؑ

(176):رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ سورج کے دو رُخ ہے ایک رُخ آسمان کی طرف جس پر لکھا ہے محمدؐ نورالسمٰوات ۔ محمدؐ آسمانوں کا نور ہے اور ایک رُخ زمین کی طرف ہے جس پر لکھا ہے علیؑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نوراھل الارض علیؑ زمین والوں کا نور ہے۔ اور امام سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں ہے دنیا امام کے نزدیک انگشتری کی طرح ہیکہ جسے ہاتھ میں جیسے چاہے پلٹائے۔

نور ابوطالبؑ کی شان قیامت میں

(177):ابی عبداللہؑ سے روایت ہے کہ امیرالمومنینؑ علیؑ نے فرمایا قسم ہے اُسکی جسنے محمدؐ کو برحق نبی مبعوث کیا کہ بیشک قیامت کے دن حضرت ابوطالبؑ کا نور سوائے انوار خمسۂ نجباؑ کے سب پر بھاری ہوگا کیونکہ اُنکا نور ہمارا نور ہے قسم اللہ کی جسنے نبیؐ اکرم کو برحق مبعوث کیا اگر ابوطالب قیامت میں تمام گنہگاروں کی شفاعت کرنا چاہیں تو سب بخشدیئے جائیں۔

رسولؐ اللہ کے ۱۰ نام

(178):مولا ابی الحسنؑ سے روایت ہیکہ اور کلبی نے ابی عبداللہ سے روایت کیا ہیکہ ابی عبداللہ نے پوچھا اے کلبی محمدؐ کے قرآن میں کتنے نام ہیں میں نے کہا ۲ یا ۳ نام ہیں امامؑ نے کہا اے کلبی رسول اللہؐ کے قرآن میں ۱۰ نام ہیں۔ ومامحمد الارسول.یاتی من بعد اسمهٗ احمد . ولما قام عبدالله الحکیم .نون والقلم . یا ایهاالمدثر .یاایهاالمزمل . قدانزل الله ذکراً رسولا. رسول اللہؐ ذکر ہیں اور ہم اھل الذکر ہیں۔

(179):حضرت ابی الحسن موسیٰ اپنی تفسیر میں ن والقلم کی تفسیر میں

لکھتے ہیں کہ نون رسول اللہؐ کا نام ہے اورقلم امیرالمومنینؑ کا نام ہے۔

فضائل۔ بزبانِ رسالت مآبؐ

(180):جابر سے روایت ہیکہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ سب سے پہلے اللہ نے میرا نورخلق کیا اس نور کو اللہ نے اپنے نور عظمت سے پیدا کیا پھر اپنی قدرت سے اُسے اپنے سامنے ٹھہرایا۔ یہانتک کہ وہ جلال عظمت میں ۱۸ ہزار سال تک سربسجود رہا پھر اس سے علیؑ کے نور کو نکالا میرا نور عظمت کومحیط تھا اور علیؑ کا نور قدرت کو محیط تھا پھر اللہ نے عرش کو لوح کو شمس کو پیدا کیا اور اس سے دن کو آنکھوں کوچمکایا اور بندوں کے دلوں اور کانوں کو میرے نور سے چمکایا اور نور علیؑ کے نور سے مشتق ہے پس ہم اول ہیں ہم آخر ہیں ہم سابق ہیں اور تسبیح کرنے والے ہیں ہم شفاعت کرنے والے ہیں ہم کلمۃ اللہ ہیں خاصۃ اللہ ہیں اور احباً اللہ ہیں ہم وجہ اللہ ہیں ہم جنب اللہ ہیں ہم عین اللہ ہیں ہم اللہ کی وحی کا خزانہ ہیں ہم غیب اللہ ہیں ہم تنزیل کا معدن ہیں اور ہمارے پاس تنزیل کی معدن ہے اور ہمارے پاس تاویل کے معنیٰ ہیں ہمارے گھروں میں جبرئیل اترتے ہیں۔ ہم اللہ کا امر ہیں اور ہم اللہ کی غیبت کی انتہا ہیں اورہم حاملِ قدس ہیں۔ ہم حکمت کے چراغ ہیں ہم رحمت کی کنجی ہیں اور ہم نعمت کے چشمے ہیں۔ ہم امت کا شرف ہیں اور ہم سادات ائمہ ہیں ہم سلسبیل ہیں اور ہم

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سبیل ہیں ۔ ہم صراط مستقیم ہیں ۔ ہم اولیائے ہدایت ہیں ۔ ہم سعادت کی طرف بلانے والے ہیں ۔ ہماری محبت نجات کا راستہ ہے ۔اور حیات کا چشمہ ہے ۔ جو ہم پر ایمان لایا اللہ پر ایمان لایا جسنے ہماری رد کی اُسنے اللہ کی رد کی جسنے ہم میں شک کیا اُسنے اللہ میں شک کیا ۔ جسنے ہماری معرفت حاصل کی اسنے اللہ کی معرفت حاصل کی جو ہم سے پھر گیا وہ اللہ سے پھر گیا جسنے ہماری اطاعت کی اُسنے اللہ کی اطاعت کی ہم اللہ کی طرف وسیلہ ہیں اور اللہ کی رضا سے ملانے والے ہیں ہمارے لئے عصمت وخلافت ہے ہم میں بنوت و امامت ہے اور ولایت ہے ۔ ہم حکمت کے معدن باب رحمت شجرۂ عصمت ہیں ہم تقوے کا کلمہ ہیں مثل الاعلیٰ ہیں حجتہ عظمےٰ ہیں عروۃ الوثقیٰ ہیں جو اسکو تھام لیا وہ نجات پایا جو مخالف ہوا ہلاک ہوا ۔

(181):حضرت ابی عبداللہؑ نے فرمایا کہ جب اللہ کسی بات کا ارادہ کرتا ہے کہ وہ اسے نازل کرے تو اس امر کو پہلے رسول اللہؐ پر پھر اسکے بعد علیؑ پر پھر یکے بعد دیگرے آئمہ پر پیش کرتا ہے یہانتک کہ صاحب الزمانؑ پر وہاں سے ملائکہ پر اور ملائکہ سے دنیا پر نازل کرتا ہے اسی طرح ملائکہ جب کوئی عمل اللہ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں تو اسے پہلے صاحب الزمان کے سامنے پھر آئمہ سے ہوتے ہوئے رسول اللہؐ کے پاس وہاں سے اللہ کے پاس

[قبول] کرتے ہیں اللہ اس واسطہ کا محتاج نہیں کیونکہ ہم اسکی مخلوق [ہیں] عاجز ہیں مگر بات یہہ ہیکہ اللہ نے ہمیں بندوں کا اپنے اور [بند]وں کے درمیان وسیلہ بنایا ہے دنیا وآخرۃ ہیں ۔

(182):جب اللہ کسی امر کو نازل کرنا چاہتا ہے تو اسے پہلے امامؑ [پر] نازل کرتا ہے وہاں سے وہ ملک پر نازل ہوتا ہے یہ روایت [ک]تاب خرائج میں ابراہیم سے ہے ۔

(183): فرمایا رسول اللہؐ نے اللہ نے علی کی پیشانی کے نور سے [۷]۰ ہزار ملائکہ کو پیدا کیا جو علی اور انکے محبوں کیلیے قیامت مغفرت کی دعا کرینگے ۔

(184): فرمایا رسول اللہؐ نے میں اللہ سے ہوں تمام چیزیں مجھ سے ہیں میں اللہ سے ہوں مخلوق مجھ سے میں اللہ سے ہوں مومنین مجھ سے ہیں ۔

(185): فرمایا علیؑ ابن ابیطالبؑ نے اللہ نے موجودات کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ظاہر کیا ہے ۔

(186): فرمایا علیؑ ابن ابیطالبؑ نے کہ بیشک قرآن کا دل یٰسین اور یٰسین کا دل فاتحہ ہے اور فاتحہ کا دل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور بسم اللہ کا دل بأ ہے اور بأ کا دل نقطہ ہے جو بأ کے نیچے ہے اور میں نقطہ کبریٰ ہوں ۔

(187): روایت ہیکہ اللہ نے نورِ محمدؐ و علیؑ کو اپنے نور سے پیدا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کیا اور انہیں ابدان دیا انہیں ایک لاکھ برس اپنے سامنے رکھا
انہیں رات دن ۷۰ ہزار بار دیکھا اور جب بھی دیکھا تو ایک
نور پیدا ہوا۔ پھر انہیں کرامت دی ان سے موجودات کو ظاہر کیا۔

نورِ محمدیؐ کے مقامات ورود

(188): جابر سے روایت ہیکہ میں رسول اللہؐ سے کہا کہ اللہ
نے سب سے پہلے کس کے نور کو پیدا کیا رسول اللہؐ نے فرمایا
تمہارے نبیؐ کے نور کو اللہ نے اس سے خیر کو پیدا کیا۔ پھر اس
نور کو مقام قرب میں رکھا۔ جب تک کہ اللہ نے چاہا پھر اللہ نے
اسکی قسمیں بنائیں۔ اسکی ایک قسم عرش ہے۔ کرسی ایک قسم ہے۔
عرش کا حمل ایک قسم ہے کرسی کا خزانہ ایک قسم ہے۔ اس چوتھی
قسم کو مقام حب میں رکھا جب تک کے اللہ نے چاہا۔ پھر اسکی
قسمیں کیں۔ قلم اسکی ایک قسم ہے۔ لوح ایک قسم ہے جنت ایک
قسم ہے اسکو مقام خوف میں رکھا۔ جب تک کے اللہ نے چاہا۔
پھر اسکے اجزا قرار دیئے۔ ملائکہ اسکا ایک جز ہے۔ شمس ایک جز
ہے قمر ایک جز ہے کواکب ایک جز ہے۔ اسکو مقامِ رجا میں رکھا۔
جب تک کہ اللہ نے چاہا پھر اسکے اجزا کیئے عقل اسکا ایک جز ہے
علم و علم عقل کا جز ہے اور عصمت و توفیق الگ الگ جز ہے اسکو
مقامِ حیاٗ میں رکھا جب تک کے اللہ نے چاہا پھر اسکی طرف
ہیبت کی نظر سے دیکھا اس سے نور ساطع ہوا اس سے ایک لاکھ

چوبیس ہزار نور کے قطرے گرے ہر قطرے سے ایک نبی کی روح
کو پیدا کیا پھر انبیاٗ کی ارواح سے سانس لی اس سے اولیاٗ شہداٗ
صالحین کی ارواح کو پیدا کیا۔

نام علیؑ ساری کائنات پر لکھا ہے

(189): نام عمار بن یاسر سے روایت ہیکہ مولا علیؑ نے فرمایا کہ
میرا نام کائنات کی ہر شئے پر لکھا ہے اور میرے نام کی طرف
تمام انبیاٗ نے دعوت دی میں لوح ہوں میں قلم ہوں میں عرش
ہوں میں کرسی ہوں میں ساتوں آسمان ہوں میں اسماٗ حسنٰی ہوں
میں کلمات حسنٰی علیا ہوں۔

شاہد وَ مشہود

(190): ابی عبداللہؑ سے روایت ہیکہ اللہ کے قول شاہد و مشہود
سے مراد شاہد رسول اللہ مشہود علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں۔
(191): حضرت صادقؑ سے روایت ہیکہ لئن اشرکت لیحبطن
عملک کی تفسیر یہہ کی اے رسولؐ علیؑ کی ولایت میں غیر کو شریک
مت کرو بل اللہ فاعبد و کن من الشاکرین سے مراد یہہ ہیکہ
اللہ کی عبادت کرو اور اس بات پر شکر کرو کہ تمہارے بھائی علیؑ کو
تمہارا ناصر بنایا۔
(192): اصبغ ابن نباتہ سے روایت ہیکہ انہوں نے اشکر لی
ولوالدیک کی تفسیر امیرالمومنین علیؑ سے پوچھی تو فرمایا یہہ دو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

والدین وہ ہیں کہ جو اپنی میراث میں علم و حکمت دیتے ہیں۔

اوتاد بارہ امامؑ ہیں

(193): حضرت امام ابی جعفرؑ سے روایت ہیکہ فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک میں اور میری اولاد سے ۱۱ افراد اور آپؑ اے علیؑ زمین پر اوتاد ہیں زمین کے پہاڑ ہیں اگر بارہ امام زمین پر نہ ہو تو زمین ختم ہوجائے۔

(194): فرمایا نبی اکرم نے سب سے پہل اللہ نے میرے نور کو پیدا کیا پھر اُس نور ارواح انبیاؑ کو نکالا پھر اس نور سے چاند سورج اور تمام نجوم کو پیدا کیا۔

(195): عمر سے روایت ہیکہ عمر نے رسول اللہؐ سے کہا اے رسولؐ آپ کہتے ہیں ابوذر سے زیادہ سچا تم میں کوئی نہیں فرمایا ہاں عمر نے کہا لیکن میں نے کل مسجد میں ابوذر سے پوچھا یہ مرد جو نماز پڑھ رہا ہے کون ہے تو ابوذر نے کہا میں نہیں جانتا حالانکہ وہ مرد علیؑ تھے رسولؐ نے کہا ابوذر نے سچ کہا علیؑ کو سوائے اللہ اور رسولؐ کے کسی نے نہیں پہچانا۔

حب علیؑ سید الاعمال

(196): ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ نے کسی کتاب کو نازل نہیں نہ کوئی مخلوق پیدا کیا اور نہ کسی چیز کو بنایا مگر یہہ کے اُسکا سردار بنایا ہے پس قرآن کتابوں کا سردار

ہے رمضان مہینوں کا سردار ہے۔ شب قدر راتوں کی سردار ہے فردوس جنتوں کی سردار ہے کعبہ تمام گھروں کا سردار ہے جبرئیل فرشتوں کے سردار ہیں میں نبیوں کا سردار ہوں علیؑ اوصیاؑ کے سردار ہیں حسن و حسین نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں ہر حکم کا عمل سردار ہے اعمال کی سردار علیؑ کی محبت ہے اسکے ذریعہ سے لوگ مقرب ہونگے۔

ولایت علیؑ قلعہ ہے

(197): امام رضاؑ آپکے آباؑ سے رسول اللہ ے حوالہ سے ہیکہ جبرئیل نے اسرافیل سے اسرافیل نے لوح سے لوح نے قلم سے روایت کیا کہ اللہ کہتا ہے کہ علیؑ کی ولایت میرا قلعہ ہے جو اسمیں داخل ہوا میرے عذاب سے محفوظ رہا یہہ وہ ولایت ہے جو تمام مخلوق پر واجب کی گئی۔

(191): امام رضاؑ سے روایت ہے رسول اللہؐ نے جبرئیل سے وہ میکائیل سے وہ اسرافیل سے وہ اللہ کی طرف سے روایت کرتے ہیں کہ علیؑ میری طرف وسیلہ ہے جسکا وسیلہ اختیار کیا جائے تو میں اُس سے رُخ نہیں پھیرتا۔ علیؑ زمین آسمان میں میری حجت ہے۔ اور جو کچھ کہ انکے درمیان ہے اسپر حجت ہے۔ میں عمل کرنیوالا کا عمل قبول نہیں کرونگا مگر یہہ کہ علیؑ کی ولایت کا اقرار اُسکے ساتھ ساتھ ہو۔ ساتھ میں نبوت محمدؐ کا اقرار ہو وہ میری نعمت ہے جسکی محبت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے ذریعہ میں بندوں پر نعمت نازل کرتا ہوں ۔

(198):فرمایا نبی اکرمؐ نے علیؑ کی ضربت خندق کے دن والی تکلیف کی عبادت سے افضل ہے

علیؑ کی تخلیق ۱۲ انبیاءؑ کی صورتوں پر

(199):ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک اللہ نے علیؑ کو بارہ انبیاءؑ کی صورتوں میں خلق کیا اس کا سر آدم کے سر کیطرح ہے چہرہ نوحؑ کے چہرہ کی طرح ہونٹ شیثؑ کے ہونٹ کی طرح ناک شعیبؑ کے ناک کی طرح اسکا پیٹ موسیٰؑ کے پیٹ کی طرح اسکا سینہ ابراہیمؑ کے سینے کی طرح اسکا ہاتھ عیسیٰؑ کے ہاتھ کی طرح اسکا پاؤں الحقؑ کے پاؤں کی طرح اسکی کلائی سلیمانؑ کی کلائی کی طرح اسکی پیشانی یوسفؑ کے پیشانی کی طرح اور اسکی آنکھ میری آنکھوں کی طرح ہے ۔

(200):فرمایا علی امیرالمومنینؑ نے میں علم کی ترازو ہوں علیؑ اسکا پلڑہ ہیں حسن و حسین علیہم السلام اسکی رسیاں فاطمہؑ اسکا علاقہ اور انکے بعد والے آئمہ کی محبت اسکا وزن ہے ۔

واما من خفت موازینہٗ کی تفسیر

(201):فرمایا رسول کریمؐ نے میں میزان علم ہوں علیؑ اسکا پلڑہ ہیں اور رسول کریمؐ سے ہی روایت ہیکہ جب قیامت کا دن ہوگا تو میزان قائم کی جائیگی علیؑ ی محبت اسکا پلڑہ ہوگی حسن و حسین

علیہم السلام کی محبت اسکی رسی فاطمہؑ کی محبت اسکا علاقہ ہوگی اور پھر اسکے ساتھ ہمارے چاہنے والے کی محبت اسکا علاقہ ہوگی اور پھر اسکے ساتھ ہمارے چاہنے والے کی ہم سے محبت اور اسکی ہمارے دشمن سے عداوت تو لی جائیگی یہہ ہے اللہ کے قول کی تفسیر کہ واما من خفت موازینہٗ فامہ ھاویہ۔

میں چاہوں تو بتادوں کہ تم کیا کھاتے ہو علیؑ

(202):نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۷۳ میں امیرالمومنین علیؑ کا ارشاد گرامی ہیکہ اللہ کی قسم میں اگر چاہوں تو تمہیں بتلاؤں کہ تم میں سے کون شخص کہاں سے آیا ہے اور تم جو کھاتے ہو اور جمع کرتے ہو بتلادوں لیکن میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم مجھے رسولؐ پر فضیلت نہ دو بلکہ اس بات سے بھی ڈرتا ہوں کہ کہیں تم میرے بارے وہ بات نہ کہدو جو نصاریٰ نے عیسیٰ کے بارے میں کی تھی کہ عیسیٰ اللہ کے معاذ اللہ بیٹے ہیں ۔

(203):ایک طویل خطبہ میں امیرالمومنین علیؑ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جو دانے کا پھاڑنے والا اور اسکا اگانے والا ہے اگر میں چاہوں تو تمہیں خبروں کہ تم میں کب سے کب تک خرابیاں رہینگی اور کب سے کب تک سدھار رہیگا قیامت تک کے حالات میرے پاس ہیں ان تمام چیزوں کا علم ہے اگر تم مجھ سے پوچھو تو اسکا علم مجھ میں پاؤ گے ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بے دیکھو تو کیا کیا علیؑ کیلئے

(204): نبی کریمؐ سے روایت ہے فرمایا کہ اے علیؑ تم تم ہو میں میں ہوں تم مجھ سے ہو میں تم سے ہوں تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہارا مقام میرا مقام تم میرے بعد خلیفہ ہو میری امت کے امام ہو جسنے تم سے محبت کی اسنے مجھ سے محبت کی جسنے تم سے دشمنی کی اسنے مجھ سے دشمنی کی تمہارے لئے سوائے نبوت کے ہر مقام ہے میں تم سے دنیا و آخرت میں بے نیاز نہیں ہوں کیونکہ قیامت کے دن جب تمہیں زندہ کیا جائیگا تب مجھے زندہ کیا جائیگا جب تمہیں پہنایا جائیگا تب مجھے پہنایا جائیگا جب تم راضی ہوگے تب میں راضی ہونگا ۔کیونکہ مخلوق کا حساب تمہارے لئے ہے تمہارے لئے کوثر و سلسبیل ہے تم سیدھا راستہ ہو جس سے لوگ ہدایت پاتے ہیں تمہارے لئے شفاعت و گواہی ہے۔ اور اعراف ہے ۔تمہارے لئے پل صراط کا پروانہ ہے اور جنت ا داخلہ ہے منازل کا نزول اور محلات ہیں تم جنت و جہنم میں داخل کرنے والے ہو تمہارے ہاتھ میں لواء الحمد ہوگا جب سارے جنتی جنت میں سارے جہنمی جہنم میں ہونگے تب آواز آئے گی اے علیؑ دروازے جنت و جہنم ے تمہارے لئے بند کردیئے گئے اور تب جنت و جہنم کے درمیان آواز آئے گی ویل تمہاری فضیلت کے منکر کے لئے اور تمہارے امر کے منکر کیلئے ۔

(205): حسن بصری سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے جب قیامت کا دن ہوگا تب علیؑ جنت الفردوس میں ہونگے جو کہ ایک پہاڑ ہے اس پر کرسی ہوگی جس سے ایک نور ساطع ہوگا اور باد نسیم چلے گی ۔

(206): کتاب الشیعہ میں امیرالمومنینؑ علیؑ سے روایت ہے کہ ایک روز ابلیس لعین کا آپکے سامنے سے گذر ہوا امیرالمومنینؑ نے اس سے کہا اے اباالحارث تو نے آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا ہے اُس نے کہا آپکی محبت فرمایا کہ جب قیامت کا دن آئیگا تب میں تجھے اُن اسمأ کو نکالونگا جسکے وصف سے تو عاجز ہے اور خاص اور پر ایک اسم جو تجھے نہیں دیا گیا جسکا میں عالم ہوں جسکے ذریعے زمین و آسمان کا قیام ہوا اور اسکے ذریعہ اشیأ میں تصرف کیا جاتا ہے ۔

موسیٰؑ کی امتی ہونیکی دعا

(207): وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ اللہ سے کلام کی شب کوہ طور پر دیکھا ہر پتہ درختِ طور کا مدح محمدؐ واوصیأ کررہا ہے بارہ اماموں کی مدح کررہا ہے تو فرمایا ے پالنے والا میں درخت طور کے ہر پتہ کو محمدؐ اور انکے بارہ نقبأ کی مدح کرتے دیکھ رہے رہا ہوں اللہ نے کہا اے موسیٰؑ بیشک میں نے ان سب کے انوار کو کائینات سے پہلے پیدا کیا اور انکو اپنے خزانہ اسرار کا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خزانچی بنایا وہ میرے انوار ملکوتی کا مشاہدہ کرتے ہیں میں نے
دنیا و آخرت کو اُنکے لئے خلق کیا تب موسیٰؑ نے کہا اب رب مجھے
امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قرار دے اللہ نے کہا جب تم
انکے فضل و معرفت کے عارف اور اقرار کرنے والے ہوئے تو تم
انکے امتی ہوگئے ۔

(208): نبی اکرمؐ سے روایت ہے فرمایا آپؐ نے کہ جب
قیامت کا دن ہوگا تو منادی ندا دیگا اے اھل محشر یہہ علی ابن
ابیطالب ہے میرا خلیفہ ہے زمین میں میرے بندوں پر حجت ہے
جو اسکی محبت سے تعلق رکھیگا وہ آج کے دن سے متعلق تعلق
رکھیگا ۔

(209): فرمایا ابا عبداللہؑ نے الرحمن علم القرآن خلق
الانسان علمۂ البیان سے مراد علی ابن ابیطالب ہیں جنہیں ایسا
علم دیا گیا کہ جسکی طرف تمام لوگ محتاج ہیں ۔

(210): حذیفہ بن الیمانے سے روایت ہیکہ رسول اللہؐ نے
فرمایا کاش لوگ جان لیتے کہ علیؑ کا امیر المومنین نام کب ہوا اللہ
کہتا ہے واذ اخذ ربک میثاق سب نے کہا اللہ ہمارا رب ہے
محمدؐ ہمارے نبیؐ ہیں علیؑ ہمارے ولی و امیر ہیں ۔

(211): حذیفہ سے روایت رسول اللہؐ نے فرمایا علی اُسوقت
امیر المومنینؑ کہلائے جب آدمؑ روح و جسد کے درمیان تھے ۔

(212): امیر المومنین علیؑ سورۂ واقعہ کی تادیلات میں فرماتے ہیں
کہ بیشک میں نے رسول اللہ کی اُسوقت تصدیق کی جب آدم
روح و جسد کے درمیان تھے ۔

شیعوں کی تسبیح آئمہ کیساتھ

(213): جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ
نے فرمایا بیشک اللہ نے مجھے علیؑ کو فاطمہؑ کو حسن و حسین علیہم
السلام و ایک نور سے پیدا فرمایا اپنی قدرت سے اس نور سے
ہمارے شیعہ پیدا ہوئے جب ہم نے تسبیح کی انہوں نے تسبیح کی
جب ہم نے تقدیس کی انہوں نے تقدیس جب ہم نے تہلیل کی
انہوں نے تہلیل کی ہمارے ساتھ پھر زمین و آسمان کو پیدا کیا تب
ملائکہ کو پیدا کیا ملائکہ ایک لاکھ برس ٹھہرے رہے اس حالت میں
کہ نہ تسبیح کرتے تھے نہ تقدیس نہ تہلیل شیعوں نے ہم سے لیکر
ملائکہ و تعلیم دی پس ہم موحد ہیں ہمارا غیر موحد نہیں اللہ نے ہم
کو اور ہمارے شیعوں کو اجسام کے وجود سے پہلے منتخب کیا اور
ہمارے لئے بخشش کی ہمارے استغفار سے پہلے ۔

جعفرؓ و حمزہؓ کی فضیلت

(214): امام صادقؑ سے روایت ہیکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
مخلوق کو جمع کریگا تو سب سے پہلے حساب لیگا اور پہلے حضرت
نوحؑ کو بلائیگا سوال ہوگا کہ کیا تم نے تبلیغ کی وہ کہینگے کہ ہاں ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اللہ کہیگا تمہارا گواہ کہاں ہے وہ کہینگے محمدؐ ابن عبداللہ اللہ کہیگا جاؤ نوح رسول اللہؐ کے پاس آئینگے تو ساتھ میں علیؑ کو دیکھیں گے آیۃ ہے راوۂ زلفت سیئت وجوہ الذین کفرو پس نوحؑ محمدؐ سے کہیں گے اللہ نے مجھ سے تبلیغ کے بارے میں پوچھا اور گواہ چاہا ہے اور میں نے آپ کو گواہ بنایا ہے رسول اللہؐ کہیں گے اے جعفر و ہمزہ جاؤ اور نوحؑ کے گواہ بن جاؤ امام صادقؑ نے فرمایا پس جعفروحمزہ علیہما السلام گواہ ہیں تبلیغ انبیاؑ کے راوی نے کہا میں آپؑ پر قربان جاؤں پھر علیؑ کہاں ہیں امامؑ نے کہا انکی منزلت اس سے بلند ہے۔

اصحاب الیمین

(215): حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہیکہ حضرت ابی جعفرؑ رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا کہ یاعلیؑ تمہارے ذریعہ اللہ نے مخلوق پر ابتدا میں حجت قائم کی انکے اشباح قائم کیئے پس فرمایا (اللہ نے) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں سب نے کہا ہاں اور کہا اور کیا علیؑ تمہارے ولی نہیں ہیں۔ تو ساری مخلوق نے اسکا انکار کیا اور تمہاری ولایت سے انکار کیا سوائے چند افراد کہ وہ بہت تھوڑے ہیں اور وہ ہی اصحاب یمین ہیں۔

۷ سمندر و کلمات

(216): اللہ کے اس ارشاد ولوان مافی الارض من شجرۃ

اقلام والبحر یمدہٗ من بعدہٖ سبعۃ البحر ما نفست کلمات اللہ. پوچھا گیا حضرت اباالحسنؑ العسکری سے تو فرمایا وہ سمندر یہ ہیں۔(۱) عین المکبریت (۲) عین البرموت (۳) عین طبریۃ (۴) عین ماسیدان (۵) عین ناجر (۶) عین افریقہ (۷) عین بارد اور کلمات سے مراد ہمارے علوم و فضائل ہیں جسکا احاطہ نہیں ہوسکتا۔

(217): فرمایا رسول اللہؐ نے بیشک اللہ نے علیؑ کو اہل ارض کی سردی اور اہل سمٰوات کی گرمی پر موکل کیا ہے۔

رسولؐ اللہ کو علیؑ نے علم دیا

(218): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے میں نے رسولؐ اللہ نے علم لیا اور رسولؐ اللہ کو علم دیا۔ عربی عبارت علمنی علمہ وعلمتہ علمی (طوالع الانوار جلد۲ صفحہ۱۳۵) یہ حدیث احادیث متشا بھات سے ہے۔ مترجم

(219): فرمایا امام صادقؑ نے ساری دنیا امامؑ کے ہاتھ میں اوزۃ بیج کے نصف حصہ کیطرح ہے جیسے چاہے پلٹادے۔

قلب اللہ

(220): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے میں قلب اللہ ہوں میں وجہ اللہ ہوں تمہارے درمیان اشیاؑ کو منقلب کرتا ہوں۔

(221): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے میں وہ ہوں جس سے زمین گفتگو کریگی۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(222):اسود بن سعید ابوجعفرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک ہمارے اور اہل زمین کے درمیان زرع ہے جیسے پانی کی زمین میں ذرخیزی ہوتی ہے پس جب پانی کو حکم ہوتا ہے اور قابل زمین زرخیز ہوتی ہے تو اس سے درخت اگتا ہے برگ وبار آتے ہیں۔

(223): اذا زلزلت الارض زلزالها واخرجت الارض اثقالها وقال الانسان مالها کی تاویل میں ہیکہ انسان سے مراد امیرالمومنین علیؑ ہیں۔

(224): عبداللہ بن عجلان سے روایت ہے کہ میں نے ابا عبداللہؑ سے سنافرماتے ہیں کہ علیؑ و فاطمہؑ کا گھر رسولؐ کا حجرہ ہے انکے گھر کا چھت رب العلمین کا عرش ہے انکے گھر کا صحن، آسمان والے وہاں نازل ہوتے ہیں اور وہاں سے آسمان پر جاتے ہیں اللہ نے ابراہیمؑ کی آنکھوں وکھولدیا تھا یہانتک کہ عرش نظر آیا اور پنجتن پاک کی قوتِ ناظرہ اس سے زائدتھی وہ بے حجاب دیکھا کرتے تھے انہوں نے اپنے مکان کی چھت کو عرش رحمٰن سے ہٹ کر اور صحن مکان ملائکہ کے عروج و نزول سے ہٹ کر نہیں دیکھا۔

(225): تفسیر آیت الیس اللہ باحکم الحاکمین علی ابن ابراہیم سے اسکی تفسیر میں ہیکہ یہاں اطلاق امیرالمومنینؑ ہے جو قیامت کے دن حاکم و والی و مالک ہے اللہ کے حکم سے صاحبِ حساب

ہے یہہ باذن اللہ ہے۔

(226): فرمایا امام صادقؑ نے سبحان من خلق السمٰوات والارض وماسکن فی اللیل والنھار سے مراد یہہ محمد وآل محمد علیہم السلام کیلئے ہے۔

نور قلب علیؑ سے ملک لوح کی تخلیق

(227): امام رضاؑ سے روایت ہے فرمایا نبی اکرمؐ نے اے علیؑ اللہ نے غیب پر مجھے مطلع کیا جو کچھ کہ اللہ نے چاہا وحی سے اطلاع دی اور اسی کے متعلق اللہ نے تمہیں خبردی الہام کے ذریعہ اور بیشک اللہ نے تمہارے نورِ قلب سے ملک کو پیدا کیا جو لوح پر موکل ہے اسکے لوح پر جو کچھ لکھا جاتا ہے اُسکے تم اور میں گواہ ہیں۔

(228): سماعہ بن مہران سے روایت ہے کہ امام صادقؑ نے فرمایا بیشک دنیا امام کے لئے مثل جوز کے ہے ہم جو کچھ کھاتے ہیں وہ امام سے پوشیدہ نہیں ہے۔

(229): جناب ادریس سے روایت ہے فرمایا امام صادقؑ نے کہ بیشک دنیا ہم اہلبیتؑ کے نزدیک ایک دائرہ کی طرح ہے جیسے چاہیں گھمائیں۔

(230): تفسیر واذقلنا للملٰکة السجدو.

امام حسینؑ سے روایت ہیکہ بیشک اللہ نے جب آدمؑ کو اور تمام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ملائکہ کو پیدا کیا تو انوارِ پنجتن کو انکے پشت میں رکھا جس سے زمین آسمان عرش و کرسی جنت و حجاب روشن ہوگئے پس اللہ نے ملائکہ کو حکم دیا کہ وہ آدمؑ کو سجدہ کریں سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے تکبر کی وجہہ سے نہیں کیا اور اسکے آباؔ و اجداد بھی متکبر تھے۔

(231): فرمایا امام علی ابن الحسینؑ نے مجھے میرے بابا نے رسول اللہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا اے لوگو آدمؑ کے پشت سے نور ساطع ہوا۔ اور انہوں نے اسے دیکھکر پوچھا اے رب یہہ کیسے انوار ہیں اللہ نے کہا اے آدمؑ یہہ اشباح کے انوار ہیں جنہیں میں نے عرش سے تمہاری پشت میں منتقل کیا اور اسی لئے ملائکہ کو آدم کیلیئے سجدہ کا حکم دیا اے آدمؑ یہہ اشباح میری تمام مخلوق سے افضل میں یہہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حمید و محمود ہوں اسکا اسم میرے تمام مخلوق سے افضل ہیں یہہ علیؑ ہے میں علی العظیم ہوں یہہ حسن وحسین علیہم السلام ہیں اور میں محسن وقدیم الاحسان ہوں یہہ فاطمہؑ ہیں میں فاطر السموات والارض ہوں میں اپنے دشمنوں کو قیامت کے دن اپنی رحمت سے الگ کردونگا اور اپنے اولیاؑ کے دشمنوں کو الگ کردوں گا انکے ذریعہ ثواب دونگا آدمؑ ان سے واصل رہو جب میں تمہیں آزماؤں تو انکا وسیلہ لینا پس جب آدم مبتلا ہوئے تو اہلبیتؑ کا وسیلہ دیا۔

(232): ابن مسعود سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ سے

کہ جب اللہ نے آدمؑ کو پیدا کیا اور انمیں روح پھونکی انہیں ملائکہ کو سجدہ کا حکم دیا انکا قیام جنت میں رکھا حوا کو انکی زوجہ بنایا انہوں نے عرش پر لکھا دیکھا کہ نور کی پانچ سطریں ہیں آدمؑ نے کہا یہہ کیا ہے اللہ نے کہا یہہ محمدؐ ہے میں محمود یہہ علیؑ ہے میں عالی یہہ حسنؑ میں محسن یہہ حسینؑ ہے میں قدیم الاحسان ہوں یہہ فاطمہؑ ہے میں فاطر السموات والارض ہوں میں انہیں بندوں کا شفیع بنایا ہے یہہ سب اللہ کی حمد کرتے ہیں۔

(233): امام جعفر بن محمد سے روایت ہے کہ جبرئیل نے رسول اللہ کے پاس اللہ کی جانب سے ہدیہ لائے انکے ہاتھ میں جنت کا ریشم کا کپڑا تھا جن پر حسنؑ لکھا تھا اور حسینؑ حسنؑ سے مشتق ہے۔

(234): حضرت ابوذر تماری سے روایت ہے رسول اللہؐ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں ہم نے عرش کے داہنی جانب آدمؑ کی پیدائش سے پہلے بلکہ ہزار برس پہلے عبادت کی جب اللہ نے آدمؑ کو پیدا کیا تو اس نور کو انکے صلب میں رکھا جب وہ جنت میں تھے تو ہم انکے صلب میں تھے۔ جب نوحؑ سفینہ میں تھے تو ہم نوحؑ کے صلب میں تھے۔ پھر اصلاب طاھرہ سے ارحام مطہرہ کی طرف آئے یہانتک کہ عبد المطلب پر ہمارا نور منقسم ہوا نصف نور عبداللہ میں آیا نصف نور ابوطالب میں آیا میں عبداللہ میں اور علیؑ ابن ابوطالب میں مجھ میں نبوت و برکت قرار دیا اور علیؑ میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

فصاحت قرار دیا ہمارا نام اللہ کے نام سے نکلا ہے میں محمدؐ ہوں اللہ محمود ہے یہہ علیؑ ہے اور اللہ اعلیٰ ہے ۔

(235): نبی اکرمؐ سے روایت ہے کہ اسریٰ کی رات (شب معراج) میں نے عرش کے بطن میں ایک ملک کو دیکھا جو علیؑ ابن ابیطالبؑ کی صورت میں تھا جسکے ہاتھ میں ذوالفقار کی طرح تلوار تھی میں نے کہا اے رب یہہ تو میرا بھائی علیؑ ہے اللہ نے کہا میں اس ملک کو علیؑ کی صورت میں پیدا کیا اور میں اسکی عبادات، حسنات علیؑ کے شیعوں کیلئے صبح قیامت تک لکھوں گا ۔

(236): نبی اکرمؐ فرماتے ہیں معراج کی شب جب میں چوتھے آسمان پر پہونچا تو میں نے دیکھا کہ علیؑ کرسی پر جلوہ افروز ہیں۔

(237): محمد بن شاذان سلمان محمدی سے روایت کرتے ہیں کہ سلمان کہتے ہیں جب میں رسولؐ اللہ کے پاس گیا تو دیکھا حسینؑ ابن علیؑ آپؐ کے زانوئے اقدس پر بیٹھے ہیں ۔ رسول اللہ نے انکے آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا ۔ اور فرمایا تم سردار ہو سردار کے بیٹے ہو اور سرداروں کے بابا ہو ۔ تم امام ابن الامام اور ائمہ کے باپ ہو تم حجت ابن حجت اور ابوالحجج ہو تمہارے صلب سے نو امام ہونگے آخر میں قائم ہونگے ۔

(238): رسولؐ اللہ نے حجۃ الوداع سے لوٹتے وقت فرمایا اے لوگو میں تم سے جسمانی طور پر جدا ہو رہا ہوں لیکن قلبی طور پر جدا

نہیں ہو رہا ہوں میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اور خبر دیتا ہوں باب اللہ کی نجات کے سفینے کی جو میرے بعد تم میں سے کوئی نجات چاہتا ہے اور فتنوں سے سلامتی چاہتا ہے تو وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کی ولایت سے متمسک ہو ۔ کیونکہ علیؑ صدیق اکبر ہیں اور فاروق اعظم ہیں اور میرے بعد تمام مسلمانوں کے امام ہیں جو ان سے محبت کرے اور انکی اقتدا کرے گا دنیا میں وہ میرے حوض پر آیگا اور جو اسکا مخالف ہے وہ نہ مجھے دیکھے گا نہ میں اسے دیکھونگا اور وہ اصحاب شمال سے ہوگا جو ناری ہونگے اے لوگو میں تمہارے لئے نصیحت کرتا ہوں لیکن تم نصیحت پسند نہیں کرتے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

علامات امامت

(239): امام رضاؑ سے روایت ہے امام نے فرمایا امام وہ ہے کہ جو لوگوں میں اعلم ہو اتقی (متقی) احلم (سب سے زیادہ برداشت کرنے والا) اشجع (سب سے زیادہ بہادر) ختنہ شدہ پیدا ہوا اسکا سایہ نہیں ہوتا جب وہ بطنِ مادر سے زمین پر آتا ہے تو خوشبو ہوتی ہے اور باآواز بلند شہادتین پڑھتا ہے اسکو احتلام نہیں ہوتا نہ اسکا دل ہوتا ہے اسکا بول و براز نظر نہیں آتا زمین کو حکم ہیکہ اُسے ظاہر نہ کرے اُسمیں خوشبو ہوتی ہے ۔ امامؑ کے پاس ۷۰ ستر

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اجسام سے ہزار برس پہلے خلق کیا پھر میرے سامنے مطیع اور عاصی و پیش کیا میں نے اُس دن تجھے اُس دن محبین میں نہیں دیکھا پس تو کہاں تھا ۔ پھر فرمایا کہ اگر میں مومن کے ناک پر تلوار ماروں تو وہ مجھے بغض نہیں رکھے گا اور اگر منافق کو پوری دنیا دے دوں تو وہ ہرگز مجھے محبت نہیں کریگا ۔

(246): اصبغ ابن نباتہ سے روایت ہے کہ امیرالمومنینؑ کے پاس جب مال آیا تو آپؑ نے اُسے بیت المال میں داخل کیا پھر مستحقین کو جمع کیا پھر اپنا ہاتھ مال پر مارا اور انہیں پھیلا دیا وہ داہنے بائیں سفید و زرد رنگ میں بکھر گئے آپؑ نے اُس مال سے کہا کہ تم تو مجھے دھوکہ نہ دے میرے غیر کو دے آپؑ سے اُس مال سے کہا کہ تم تو مجھے دوکہ نہ د میرے غیر کو دے آپ وہاں سے نہ گئے یہانتک کہ مال مستحقین میں تقسیم ہوگیا پھر دو رکعت نماز پڑھیں پھر دنیا کو تین طلاق دے دیا پھر کہا میں نے تجھے تین طلاق دیا اب تو میرے پاس نہ لوٹ ۔

(247): آیت لا تقربا هذه الشجرة کی تفسیر میں ہیکہ اللہ نے سلیمانؑ پیغمبر سے فرمایا کہ اے سلیمان تم اس پر قناعت کرو جو میں نے تمہیں عطا کیا اور درجات آلِ محمدؐ کی خواہش نہ کرو ورنہ میں تمہارا ملک لے لونگا جسطرح کہ میں نے آدمؑ سے جنت لے لی جسمیں ایک درخت کی قریب جانے سے میں نے منع کیا تھا

جسکی اصل محمدؐ ہیں ٹہنیاں علیؑ ہیں اور سارا درخت مراتب آلِ محمد علیہم السلام کی تمثیل ہے ۔

(248): فرمایا امام رضاؑ نے نصاریٰ کے ایک عالم سے کہ کیا تو عیسیٰؑ کے صحیفے سے واقف ہے جسمیں پانچ اسماً ہیں جو کوئی ان اسماً و ورد کرے اور چاہے کہ آنِ واحد میں مشرق سے مغرب یا مغرب سے مشرق جائے تو وہ جائیگا فرمایا عالم نے کہا میں نہیں جانتا امام رضاؑ نے کہا ان پانچ اسماً میں سے ایک اسم کا بھی ذکر کرے گا تو وہ ایسا ہی پائیگا تو اسکا منکر مت ہو ۔

(249): بیشک امام سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں کہ جو کچھ قلم لوح پر لکھتا ہے ۔ اُس امام واقف ہے جیسا کہ مفضل نے ابا عبداللہؑ سے روایت کیا ہے ۔

(250): فرمایا صادقؑ نے اللہ کی قسم علی کی ولایت کا حکم زمین سے نہیں آیا بلکہ آسمان سے آیا ہے ۔

(251): رسول اللہ فرماتے ہیں جب آسمان پر گیا اور اپنے رب سے قوسین بلکہ اس سے بھی کم تر حد تک قریب ہوا اللہ نے میرے لئے کہا اے محمدؐ تم خلق میں کسی سے محبت کرتے ہو میں نے کہا اے رب علیؑ سے فرمایا دیکھو اے نبیؐ میں نے داہنی طرف دیکھا تو وہاں علیؑ تھے ۔

(252): امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں میں اُس علیؑ کا فرزند ہوں جو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سدرہ سے آگے مقام قاب قوسین تک گیا۔

(253):ابی عبداللہؑ فرماتے ہیں ایک عورت رسول اللہؐ کے پاس آئی اور کہا آپؐ ایک بندہ کیطرح کھاتے اور بندے کی طرح بیٹھتے ہیں آپؐ نے کہا افسوس تجھ پر مجھ سے بڑا بندہ کون ہے۔

معراج میں علیؑ کا لہجہ

(254):فرمایا نبی اکرمؐ نے بیشک اللہ نے معراج کی شب علیؑ کی زبان میں مجھے خطاب کیا میں نے کہا پالنے والے یہہ تو مخاطب کررہا ہے یاعلیؑ اللہ نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اشیأ کی طرح نہیں ہوں مجھے لوگوں پر قیاس مت کرو میں تمہارا دل کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے اسمیں بجز علیؑ کی محبت کے کسی کی محبت کو نہ دیکھا اسلئے میں نے علیؑ کی زبان میں تم سے خطاب کیا۔

(255):فرمایا نبی اکرمؐ نے یاعلیؑ بیشک اللہ نے تمہارے ذریعہ انبیأ کی پوشیدہ مدد کی اور میری مدد تمہارے ذریعہ علانیہ کی۔

(256):صفوان بن مہران سے روایت ہے فرمایا کہ مجھ سے میرے آقا ابوعبداللہ ایک دن کہ میں اُنکے پاس پس اُنکے در دولت پر گیا پس میں دیکھا کہ آپ تیزی سے نکلے اُونٹ پر سوار ہونے اور میری نظروں سے غائب ہوگئے میں نے اناللہ کہا پس ایک ساعت کے بعد میں دیکھا کہ فضأ میں ایک ستارہ ہے جو

تیزی زمین کی طرف آرہا ہے جب وہ قریب ہوا تو میں نے جانا کہ وہ ناقہ ہے اسیر امام سوار ہیں اور سواری مکان پر اتری میں نے مہار کو تھاما میں نے اپنے آپ میں کہا یہہ کیا ہے اور کیسے ہوا اتنے میں امامؑ نے کہا اے صفوان تم کیا جانتے ہو کہ میں اس ساعت میں کہاں تک گیا سنو میں وہاں تک گیا یہانتک کے ذوالقرنین گئے اور میں اسطرح مومنین تک پہونچتا ہوں۔

(256):امیرالمومنین علیؑ سے روایت ہیکہ فرمایا اے رمیلہ(راوی) ہم سے کوئی مومن غائب نہیں ہوتا چاہے وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں۔

نحن الایام

(257):پوچھا گیا حضرت امام علی النقیؑ رسول اللہؐ سے ایک روایت ہے جسکے معنیٰ ہم نہیں جانتے امامؑ نے کہا وہ کیا ہے راوی نے کہا یہہ ہے لاتعادو الایام فتعادیکم دنوں کو اسطرح شمار نہ کرو جسطرح تم شمار کرتے ہو۔ فرمایا ہم ایام ہیں۔ ہم وہ ہیں جن سے زمین و آسمان قائم ہوئے پس ہفتہ سے مراد اسم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے اتوار سے مراد امیرالمومنینؑ ہے پیر سے مراد حسن وحسین علیہم السلام ہے۔ منگل سے مراد علیؑ ابن الحسینؑ ہے محمدؑ بن علیؑ وجعفرؑ ابن محمدؑ ہے۔ چہارشنبہ سے مراد موسیٰؑ بن جعفرؑ علیؑ ابن موسیٰؑ محمدؑ بن علیؑ وعلیؑ ابن محمدؑ ہے اور میں ہوں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جمعرات سے مراد میرا فرزند حسنؑ بن علیؑ اور جمعہ سے مراد میرے فرزند کا فرزند ہے یعنی حضرت قائمؑ ہے۔

(258): ایک مرتبہ نبی اکرمؐ نے ایک درخت کی طرف آنے کا اشارہ کیا۔ وہ اپنی جڑ اور شاخوں سمیت چلتا ہوا اور فصیح زبان میں کہنے لگا آپؐ نے مجھے کیوں بلایا حکم دیجئے رسول اللہؐ نے کہا میں نے تجھے اسلئے بلایا کہ تاکہ تو اللہ کی توحید میری رسالت اور میرے بعد میرے جانشین علی ابن ابیطالب کے ولایت کی گواہی دے پس درخت نے کہا اشھدان لاالہ الااللہ و اشھد انک رسول اللہ واشھدان علیاولی اللہ وصیک و خلیفتک۔

(259): یا ایھا الذین آمنو لاتقولو راعنا کی تفسیر میں علیؑ سے رسول اللہؐ نے کہا کہ تم میری آنکھوں کا نور اور میرے بدن کی روح ہو۔

نبیؐ کو علیؑ کیوجہ شکر کا حکم

(260): کلو مافی الارض حلالاً طیباً

جت تفسیر میں حضرت علیؑ ابن الحسینؑ نے فرمایا کہ فرمایا رسول اللہؐ نے مجھے تمام مخلوق پر فضیلت دی اور مجھکو انبیاؑ سے اشرف قرار دیا مجھے علیؑ کے شیعوں سے عزت دی جو تمام انبیاؑ اور انکے اوصیاؑ کے شیعوں سے بہتر ہے اور مجھے کہا گیا اللہ نے کہا کہ میری نعمتوں پر شیعوں سے بہتر ہے۔ اور مجھ سے کہا اللہ نے کہا کہ میری

نعمتوں پر شکر کرو تاکہ نعمت میں اضافہ کروں میں نے کہا اے رب میں کس نعمت پر شکر کروں اللہ نے کہا جو ان سب میں افضل ہے وہ آپکا بھائی علیؑ ہے۔

(261): فرمایا علیؑ نے اگر پردے اُٹھادیئے جائیں تو میرے یقین میں اضافہ نہیں ہوسکتا۔

ولادت و وفات پر علیؑ نظر آتے ہیں

(262): فرمایا امیرالمومنینؑ امام المتقین علیؑ ابن ابیطالب کہ ۱۱ عوالم ہیں ان میں میرے دوست و دشمن ہیں جب کوئی ان میں پیدا ہوتا ہے تو مجھے دیکھتا ہے اور مرتا ہے تو مجھے دیکھتا ہے اور قبر میں نکیرین کے سوال کے وقت۔

زیارت علیؑ کا ثواب مومن کو

(263): فرمایا رسول اللہؐ میں آسمان کی طرف شب معراج گیا اور میں نے وہاں ایک ملک کو دیکھا کہ وہ نور کے منبر پر بیٹھا ہے اور ملائکہ اُسے حلقہ کیلئے ہوئے ہیں میں نے کہا اے جبرئیل یہہ فرشتہ کیا رہا ہے۔ میں نے کہا آپ اُس سے قریب ہوں اور سلام کہیں۔ پس میں نے دیکھا وہ تو میرا بھائی علی ابن ابیطالب ہے میں نے کہا جبرئیل کیا مجھے پہلے علیؑ چوتھے آسمان پر آگئے جبرئیل نے کہا نہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بلکہ ملائکہ آپکے بھائی علیؑ کے دیدار کے مشتاق تھے تو اللہ ایک فرشتہ علیؑ کی صورت میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مقرر کیا تاکہ ملائکہ اُسکی زیارت کریں پس ہر شب جمعہ ۷۰ ہزار مرتبہ ملائکہ علیؑ کی زیارت کرتے ہیں اور اسکا ثواب علیؑ کے محبؑ کو ملے گا۔

(264): فرمایا رسول اللہؐ نے حضرت علیؑ سے بیشک تم سنتے ہو جو میں سنتا ہوں اور تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں۔

(265): فرمایا رسول اللہؐ نے معراج میں میں جہاں جہاں آسمانوں سے گذرا میں نے وہاں علیؑ کو دیکھا۔

(266): فرمایا رسول اللہؐ نے میں کسی جگہ معراج میں آسمانوں سے نہیں گذرا مگر یہہ کے میں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ کو دیکھا جبکہ وہ زمین پر تھے مومن بوقت موت زیارت چہاردہ معصومینؑ کرتا ہے۔

(267): محمد علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام اور سارے آئمہ مومنینؑ کی اموات کے وقت حاضر ہوتے ہیں سکرات میں انکی مدد کرتے ہیں اور ملک الموت سے کہتے ہیں کہ وہ مرنے والے پر رحم کرے۔

(268): ابی بصیر سے روایت کہا کہ میں نے ابی عبداللہؑ سے عرض کیا۔ میں آپ پر قربان جاؤں ایک مومن کی جان مشکل میں ہے فرمایا امام نے اللہ کی قسم ہرگز نہیں میں نے کہا وہ کیسے فرمایا بیشک مومن جب حتضار میں ہوتا ہے تب رسول اللہؐ پنجتن

پاک جبرئیل میکائیل اسرافیل و عزرائیل حاضر ہوتے ہیں امیر المومنینؑ علیؑ رسول اللہؐ سے کہتے ہیں کہ جو ہم سے محبت کرے ہمیں دوست رکھے آپ اُس سے محبت کیجئے رسول اللہؐ جبرئیل سے کہتے ہیں اے جبرئیل جو علیؑ سے اور اُنکی ذریت سے محبت کرو تم اس سے محبت کرو اسطرح جبرئیل میکائیل سے اور وہ اسرافیل سے اور یہہ سب ملک الموت سے کہتے ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے محبت کرے اور علیؑ کو دوست رکھے اور انکی ذریت کو دوست رکھے تم اُس سے نرمی کرنا فرمایا امامؑ نے تب ملک الموت کہتا ہے قسم اُس ذات کی جسنے آپ سب کو مکرم کیا جسنے محمدؐ کو نبوت کیلئے چنا علیؑ کو ولایت سے خاص کیا میں اُس پر محبت کرنے والی ماں اور شفقت کرنے والے بھائی سے زیادہ نرمی کرونگا۔

(269): فرمایا امام رضاؑ نے کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا ارشاد ہے کہ جو ہم سے محبت کریگا وہ ہمیں بوقت موت محبت کرنے والا پائیگا اور جو ہم سے بغض رکھیگا وہ بوقت موت ہمکو کراہیت کرنے والا پائیگا۔

(270): فرمایا ابو عبداللہؑ نے جب موت کے وقت سانس سینے میں رک جاتی ہے تو وہ رسول اللہؐ کو دیکھتا ہے فرماتے ہیں میں اللہ کا رسول ہوں تیرا نبی ہوں تجھے بشارت ہو پھر وہ علیؑ کو دیکھتا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہے جو کہتے ہیں کہ میں وہ ہوں جس سے تو محبت کرتا تھا میں تجھے فائدہ پہونچاؤنگا راوی نے کہا اے امامؑ کیا اسطرح زیارت کرنے والا بغیر موت کے دنیا کی طرف پلٹے گا امامؑ نے کہا نہیں جو ایسے دیکھے گا وہ مریگا اسکے لئے قرآن کہتا ہے الذین آمنوا وکانو میتقون لھم البشریٰ فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ لا تبدیل لکلمات اللہ

امامؑ نے کہا دنیا کی بشارت سے مراد دنیا میں جنت کی بشارت ہے اور آخرت کی بشارت سے مراد وہاں کے خوف سے امن کی بشارت ہے۔

روح مومن کا اعزاز

(271): بعض روایات میں ہیکہ بیشک برزخ میں ایک ہزار گھاٹیاں ہیں۔ انہیں سے آسان (ہلکی) موت ہے اور بیشک مومن کے مرنے کے وقت (۵۰۰) ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اُسکی روح قبض کرتے ہیں مزید ۵۰۰ ملائکہ خوشبو اور شربت جنت لئے حاضر ہوتے ہیں اللہ کے حکم سے اور اسکی روح سندس واستبرق میں رکھکر عرش کی طرف بلند کیجاتی ہے اسکے بعد جنت کا شربت اُسے پلایا جاتا ہے یہانتک کہ وہ صبح محشر تک مست رہتا ہے اور جب منافق مرتا ہے تو اللہ ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ اے فرشتو اسے چھوڑ دو تم اور تمہارے مددگار میرے دشمن کے پاس جاؤ میں اسکے

اُنے کو ناپسند کرتا ہوں اسے سخت عذاب کے ذریعہ کھینچ کر اٹھایا جاتا ہے دوزخ کے شعلے اسکی طرف جھلکتے ہیں یہانتک کہ وہ اس میں پیاسا داخل ہوتا ہے۔

(272): امام صادقؑ سے روایت ہیکہ کہ کوئی مشرق یا مغرب میں نہیں مرتا وہ ہمارا دوست ہوتا ہے یا دشمن مگر یہہ کہ امیرالمومنین علیؑ اور رسول اللہؐ حاضر ہوتے ہیں اُسے بشارت دیتے ہیں یا اُس پر لعنت کرتے ہیں۔

(273): فرمایا نبی اکرمؐ نے بیشک اللہ نے نور علیؑ کو عمودی شکل میں جنت میں خلق کیا جسکے نور سے اہل جنت منور ہونگے اسکی روشنی میں پاؤنگا یا علیؑ کے شیعہ پائیں گے وہ نور دنیا کے سورج کی طرح ہوگا۔

(274): ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ نے فرمایا اللہ نے عرش کے نیچے ایک درخت کو پیدا کیا اُسے یا تو میں پاؤں گا یا علیؑ کے شیعہ دوسرا کوئی نہیں۔

(275): حذیفہ بن الیمان سے روایت ہے رسولؐ اللہ نے فرمایا بیشک اللہ نے جنت میں ایک درخت پیدا کیا ہے اس سے وہی تعلق رکھے گا کہ جو جنتی ہوگا۔

(276): فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کے بارے میں خیبر کے دن کہ اگر مجھے اس بات کا میری امت سے خوف نہ ہوتا کہ جو کچھ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نصاریٰ نے کہا مسیح ابن مریم کے بارے میں تو میں تمہارے بارے میں وہ باتیں بیان کرتا جسکے تم مصداق ہو۔

(277): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے جب آیت نازل ہوئی کہ مسکینا و یتیما و اسیرا تو جبرئیل آئے اور میری رکاب کو تھاما اور جہاں میں جاتا وہاں وہ بھی آتے اور جہاں میں رک جاتا وہ بھی رک جاتے اسطرح جیسے کوئی خادم ہو۔

(278): فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ میرا ظاہر ہے علیؑ میرا باطن ہے علیؑ میرا چراغ ہے میری روح ہے میرا نور ہے میں نے اللہ سے سوال کیا ہیکہ اسکو مجھے پہلے نہ اُٹھانا کیونکہ وہ میرا گواہ ہے۔

بعد انبیاؑ و مرسلین ذاکر علیؑ افضل

(279): فرمایا رسول اللہؐ نے اللہ اس مخلوق پر عذاب نہیں کرے گا مگر یہہ کے علماؑ کے گناہ اسکا سبب ہو اور وہ یہہ ہیکہ حق کو چھپائے جو علیؑ کے فضائل کے بارے میں ہے اور انکی عترت کے بارے میں چھپائے آگاہ ہوجاؤ زمین پر انبیاؑ و مرسلین کے بعد افضل وہ ہے جو علیؑ کا محبّ ہو وہ کہ جو علیؑ کے امر کو ظاہر کرے اور اُنکی فضیلت کو نشر کرے اُسکو رحمت گھیر لیتی ہے ملائکہ اُسکے لئے استغفار کرتے ہیں ویل ہے اُسکے لئے جو اسکا منکر ہو۔

(280): فرمایا رسول اللہؐ نے کہ جب میں معراج کی شب آسمانوں کی طرف گیا تو میں آسمان کے دروازے حجاب شجر اور

اسکے پتے جنت کے کمرے اور روشن دان پر علیؑ کا نام لکھا دیکھا۔ جہاں میرے رب نے مجھے مقام محمود کی بشارت دی۔

(281): اگر علیؑ نہ ہوتے تو انبیاؑ و مرسلین خلق نہ ہوتے، اللہ نے فرمایا۔

تفسیر آیت قاب قوسین

(282): حمران بن اعین سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے ابا جعفرؑ سے پوچھا کہ یہہ آیت دنیٰ فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ کی کیا تفسیر ہے۔ فرمایا امامؑ نے اللہ محمدؐ کے قریب ہوا یہانتک کہ اُسکے اور محمدؐ کے درمیان کوئی فرق نہ تھا سوائے ایک ہنبرہ کے جو لولو مرجان کا تھا اسمیں اللہ نے ایک صورت دکھائی اور پوچھا اے محمدؐ اس صورت کو پہچانتے ہو فرمایا رسولؐ نے ہاں یہہ علیؑ کی صورت ہے اللہ نے نبیؐ پر وحی کی کہ اللہ نے اسکا عقد فاطمہؑ سے کیا اور علیؑ کو وحی قرار دیا۔

(283): فرمایا امام رضاؑ نے کوئی پرند ہوا میں پر نہیں پھیلاتا مگر اُسکے پروں کی گنتی کا علم ہمارے پاس ہے۔

هذا کتابنا ینطق علیکم بالحق کی تفسیر

(284): مفضل بن عمر ابی عبداللہؑ روایت کرتے ہیں کہ امامؑ نے کہا اے مفضل بیشک ہمارے پاس اسکا علم اور اسکا عالم ہے کہ ہم فضاء میں اڑنے والے پر ندے کے پروں کی گنتی اور جو کچھ عالم میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ہو رہا ہے جانتے ہیں اور جو اسکا منکر ہے وہ کافر کیونکہ اللہ اسکی خبر دیتا ہے اور اللہ سے زیادہ کسکی بات سچی ہے اللہ کا ارشاد ہے ھذا کتابنا ینطق علیکم بالحق اور کتاب سے مراد علی علیہ السلام ہے

علیؑ قرآن سے افضل

(285): زید بن ثابت سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے میں تم میں دوگراں قدر چیزیں چھوڑتا ہوں ایک اللہ کی کتاب اور میری عترت وعلیؑ ابن ابیطالب اور یہہ تم میں اللہ کی کتاب سے افضل ہیں کیونکہ یہہ اللہ کی کتاب کے ترجمان ہیں ۔

(286): یہہ آیت کہ وما یعزب مثقال ذرة فی الارض ولا فی السما والاصغر من ذلک والاکبر الا فی کتاب والکتاب مبین اس سے مراد حضرت علیؑ ہیں ۔

(287): یہہ آیت کہ وما من غائبة فی السموات والارض الا فی کتب مبین میں کتاب مبین سے مراد علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں ۔

لوح وقلم

(288): سفیان بن سعید الثوری سے روایت ہیکہ میں نے حضرت جعفر ابن محمدؑ بن علیؑ بن حسینؑ بن علیؑ ابن ابیطالبؑ سے کہا کہ اے فرزند رسولؐ ق ونون کے کیا معنیٰ ہیں فرمایا امام نے

قاف سے مراد زمین کو گھیرا ہوا پہاڑ ہے جسکی بلندی آسمان کو چھوتی ہے اللہ ہے اُسے زمین کا میخ بنادیا ہے ۔اور ن سے مراد جنت میں ایک نہر ہے اللہ نے اُسے جمادیا تو وہ جمکر سیاہی بن گئی پھر اللہ نے قلم سے کہا کہ لکھ پس قلم نے لکھا لوح پر جو کچھ کہ قیامت تک ہونیوالا تھا وہ روشنائی نور تھی وہ قلم نور تھا وہ لوح نور تھی سفیان نے کہا فرزند رسولؐ مجھے لوح اور روشنائی کے بارے میں بیان کیجئے ۔فرمایا امامؑ نے ابن سعید سفیان اگر تم اس جواب کے اہل نہ ہوتے تو میں تمکو جواب نہ دیتا ۔ پس نون (ن) سے مراد ملک ہے جسے قلم دیا گیا اور قلم سے مراد ملک ہے اور لوح سے مراد مراد ملک ہے یہہ علم اسرافیل کو ملا اسرافیل نے میکائیل کو دیا اور میکائیل نے جبرئیل کو دیا اور جبرئیل نے انبیاؑ کو دیا رسولوں کو دیا پھر فرمایا اے سفیان اُٹھ تیرے لئے اسمیں امن نہیں ۔

لوح وقلم

(289): عبدالرحیم القصیر کہتے ہیں کہ ابی عبداللہؑ پوچھا گیا کہ لوح وقلم کی تفصیل کیا ہے فرمایا امامؑ نے بیشک اللہ نے قلم کو جنت کے درخت سے پیدا کیا جسے خلد کہا جاتا ہے پھر نہر سے کہا جو جنت میں بہتی ہے کہ جم جا وہ جم کر برف سے زیادہ سفید و شفاف شہد سے میٹھی تھی پھر قلم سے کہا لکھ جو کچھ کہ قیامت تک ہونے والا ہے قلم چاندی سے چمکدار اور یاقوت سے صاف ورق

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

پر لکھا پھر اُسے عرش کے رُکن پر لٹکا دیا پھر قلم پر مہر کردی پھر وہ کبھی نہ کہے گا اور تفسیر قمی میں یوافیت کے حوالے سے ہے کہ وہ لوح زمرد سے ہے ۷ ہزار گز کے برابر ہے۔

لوح و قلم

(290): حضرت علیؑ نے فرمایا اللہ نے پہلے قلم کو پیدا کیا پھر نون کو اور قلم نے لکھا جو کچھ کہ ہونے والے تھا یا ہوگا۔

لوح و قلم

(291): نبی اکرمؐ نے فرمایا اے جابر اللہ نے تمہارے نبیؐ کے نور و پہلے خلق کیا پس جان لو نون اور قلم سے مراد ۱۴ اسماً ے انوار مقدسہ ہیں۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

طٰہٰ کے معنیٰ

(292): ابن عباس سے روایت ہے نبی اکرمؐ اسم طہٰ ہے اسکا معنیٰ طاہر ہیں طہٰ دراصل اہلبیت کی طہارۃ کی قسم ہے جنکے لئے یطھر کم تطھیرا ہے۔

(293): روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صاحب دعوت اور علیؑ صاحب سیف ہیں۔

(294): روایت میں ہے لوح محفوظ و قلم یہہ دونوں نور نبیؐ و علیؑ سے ہے۔ فرمایا نبیؐ نے علیؑ سے تم وہ سنتے ہو جو میں سنتا ہوں

اور تم وہ دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں۔

(295): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے اگر میں مومن کی ناک پر تلوار ماروں کہ وہ مجھے بغض رکھے وہ نہیں کرے گا اور گر منافق کو پوری دنیا دوں تو وہ محبت نہ کرے گا۔

(296): نبیؐ نے علیؑ سے کہا تمہیں نہیں جانا سوائے اللہ کے اور میرے اور مجھے نہیں جانا کسی نے بجز تمہارے اور اللہ کے اور اللہ کو بجز میرے اور تمہارے کسی نے نہیں جانا۔

(297): فرمایا علیؑ نے میں کلمة الله الكبرىٰ ہوں یعنیٰ اللہ کا کلمۂ عظیم ہوں۔

(298): مفضل ابی عبداللہؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جو گمان کرے کہ آل محمدؐ میں امام سے لوح و قلم سے کوئی چیز مخفی رہی ہوتو اُسنے کفر کیا اُس سے کہ جو محمدؐ پر نازل ہوا ہم تمہارے اعمال کے گواہ ہیں اور ہم سے تمہاری کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ تمہارے اعمال ہم پر پیش ہوئے ہیں۔

(299): فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے اے رمیلہ کوئی مومن یا مومنہ مریض نہیں ہوتا مگر یہہ کہ ہم اسکے مرض میں مریض ہوتے ہیں اور کوئی غمگین نہیں ہوتا مگر یہہ کے اسکے غم میں ہم شریک ہوتے ہیں۔ راوی نے کہا آپ کسکے شریک ہوتے ہیں کیا اُنکے بھی جو آپ سے دور ہیں اور کیسے ممکن ہے فرمایا امامؑ نے اے رمیلہ کوئی مومن

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور مومنہ چاہے مشرق میں ہو یا مغرب میں ہم سے غائب نہیں ہوتا
مگر یہہ کہ وہ ہمارے ساتھ ہوتا ہے اور ہم اُسکے ساتھ ہوتے ہیں ۔
(300):رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ نے علیؑ کو وہ فضل عطا کیا
ہیکہ اگر اسکا ایک جُز اہل زمین پر تقسیم کیا جائے تو وہ اُس سے بھر
جائے اور علیؑ کو وہ علم عطا کیا کہ اگر اُسکا ایک جُز اہل زمین پر
تقسیم کیا جائے تو وہ اُس سے بھر جائے علیؑ کا نام تمام حجابات
اور جنت کے دروازوں پر لکھا ہے ۔ مجھے ملائکہ نے بشارت دی
ہیکہ تم ملائکہ کے نزدیک پسندیدہ ہو علیؑ میرے نزدیک خالص ہیں ۔
میرا ظاہر اور میرا باطن ہیں بیشک علیؑ کی ولایت مبدأ و معاد ہے ۔
اللہ کی جانب سے وہ پہلا فریضہ ہے اور وہ پہلا خرقہ ہے جسے اللہ
نے نبیؐ کو پہنایا تم اسطرح دعا کرو کہ اے اللہ میں تیرے اسم
اعظم کے ذریعہ تجھے سوال کرتا ہوں جسکو تو نے سب سے پہلے پیدا
کیا اور ہر چیز پر اسے لکھدیا کیا تم نہیں جانتے کہ تین اسم اعظم
ہیں ۔ اسم ذات ۔ اسم صفات ۔ اسم سرّ الذات ۔ وروح الصفات ۔
اور یہہ کلمہ تمام موجودات میں جاری ہے اور سر ذات و سر صفات
اس سے کائنات منفعل ہے ۔ اسم ذات اللہ ہے یہہ مقدس اسم
ہے ۔ اور ذاتِ احدیتِ حق کا علم ہے ۔ اور اسم صفات واحد احد
ہے اور یہہ اسم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے ۔ اور وہ اسم کے جو
صفات کی روح ہے اور سرالذات ہے وہ اسم علیؑ ہے۔ اور وہ نور

ہے ۔ اور یہہ تینوں اسماً ایک ہیں ۔ اسم جلال وہ اسم مقدس ہے
اور اسم محمدؐ یہہ بڑا ظاہر ہے کیونکہ صورت و موجود اور ظاہر کو معدود
(شمار) کرنے والا ہے اور اسم علیؑ اسکا ظاہر باطن اسکا باطن ظاہر
ہے اور یہہ اسم اعظم حقیقی ہے کیونکہ یہہ ربوبیت، نبوت، حکمت،
سلطنت، جبروت، عظمت اور تصرفات الٰہیہ کا سر ہے اسی طرف
اشارہ ہے اس آیت میں کہ وللہ المثل الاعلیٰ فی السمٰوات
والارض وھو بکل شئی علیم ۔

حضرت ابراہیم اور انوارِ اہلبیتؑ

(301):شیخ طوسیؒ نے اپنی تفسیر میں اس آیت ان من شیعتہ
لابراہیم کے ذیل میں لکھا ہیکہ امام جعفر الصادقؑ نے اس آیت
کے ذیل میں فرمایا کہ بیشک اللہ نے جب ابراہیم و پیدا کیا تو انکی
آنکھوں کو کھولدیا پس ابراہیمؑ نے عرش کی ایک جانب نور کو دیکھا
پس کہا الٰہی یہہ کیسا نور ہے کہا گیا کہ اے ابراہیمؑ یہہ نور محمدؐ ہے
پھر عرش کی دوسری جانب ابراہیمؑ نے نور دیکھا ابراہیمؑ نے کہا یہہ
کیا نور ہے؟ کہا گیا کہ یہہ علی ابن ابیطالبؑ کا نور ہے جو میرے
دین کا ناصر اور میرا ولی ہے اور تین انوار کو دیکھا ابراہیمؑ نے کہا
الٰہی یہہ کیسا نور ہے ؟ کہا گیا کہ یہہ نورِ فاطمہؑ ہے جسکے محبّ کو
دوزخ سے الگ کردیا اور اُنکے دونوں فرزند حسن و حسین علیہم
السلام کا نور ہے ابراہیمؑ نے کہا میں نو(۹) انوار دیکھ رہا ہوں جو

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ایک ساتھ قائم ہیں کہا گیا کہ یہ آئمہ علی و فاطمہ علیہم السلام کی اولاد ہیں ۔ ابراہیمؑ نے کہا الٰہی خمسہ انوار کے طفیل میں نو(۹) انوار کا مجھے عرفان دے اللہ نے کہا انکے اول علی ابن الحسین انکے فرزند محمد انکے فرزند جعفر انکے فرزند موسیٰ انکے فرزند علی انکے فرزند محمد انکے فرزند علی انکے فرزند حسن انکے فرزند حجۃ القائم علیہم السلام ہیں ۔ ابراہیمؑ نے کہا الٰہی میں ان کے اطراف لا تعداد انوار دیکھ رہا ہوں کہا گیا کہ یہ شیعہ امیرالمومنین علیؑ ہیں ۔ ابراہیمؑ نے کہا انکی کیا علامات ہیں ۔ کہا گیا (۵۱) رکعات نماز پڑھنا بسم اللہ کو زور سے پڑھنا اور رکوع سے قبل قنوت پڑھنا تب ابراہیمؑ نے کہا اے اللہ مجھے علیؑ امیرالمومنینؑ کے شیعوں سے قرار دے اسکی خبر اللہ نے قرآن میں دی کہ ان من شیعه لابراهیم .

(302): پوچھا گیا رسول اللہؐ سے اللہ کے اس قول کے بارے میں کہ القیافی جهنم کل کفار عنید رسول اللہؐ نے کہا میں اور علیؑ ہم دونوں اپنے دشمنوں کو جہنم میں ڈالیں گے ۔

(303): یہ آیت ان الذین آمنوا وعملو الصالحات لهم مغفرة واجر عظیم .

کے بارے میں ابن عباس سے روایت ہیکہ ایک گروہ نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ یہ آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو سفید نور کا علم ہوگا جسکے لئے

منادی ندا دیگا تا کہ سیدالمرسلین اس علم کو علیؑ کے حوالے کریں جسکے نیچے مومنین آجائیں گے یہاں تک کہ علیؑ منبر پر جلوہ افروز ہوں گے لوگ فرداً فرداً آئیں گے اور علیؑ انہیں نور دیں گے اور اُن سے کہیں گے کہ کیا تم نے اپنے مقام کو جانا ہے بیشک تمہارے لئے جنت ہے مغفرت ہے اور اجرعظیم ہے ۔

(304): علی ابن ابراہیم سے روایت ہے کہ آیت وامرت ان اکون من الملسین سے سیریکم آیاتہ فتعرفونها کے ذیل میں فرمایا امیرالمومنین علیؑ نے اللہ کی قسم مجھ سے بڑی کوئی ۔ رحمۃ العالمین

(305): عبداللہ بن بکیر الدخانے سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ کیا اللہ نے اپنی کتاب میں وما ارسلناک الارحمة العالمین نہیں فرمایا یہ اہل شرق و مغرب اہل سماء وارض کیلئے ہے جن وانس کیلئے ہے کیا ان سب تک رسالت پہنچائی جبکہ آپ مدینہ سے باہر نہیں نکلے عبداللہ بن بکیر نے کہا میں نہیں جانتا ۔ امامؑ نے کہا اللہ نے جبرئیل کو حکم دیا کہ اپنے پر سے زمین کے طبق کو اٹھاؤ اور اُسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابل رکھدو پس آپؐ نے اُسے ملاحظا کیا اور تمام اہل زمین و اہل سمت سے اُن کی زبانوں میں مخاطب ہوکر انھیں اللہ کی توحید اور اپنے نبوت کی طرف دعوت دی ۔ پس کوئی قریہ آبادی اس دعوت سے نہیں بچی ۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(306): ابی بصیر حضرت ابی جعفرؑ سے روایت کرتے ہیں کوئی نہیں جانے گا کوئی جو ساحل سمندر پر کھڑا ہو تو سمندر خشکی کے جانوروں کے خاندانوں اور انکے اہل افراد کو (یعنی سوائے امام کے)

(307): عبدالرحمٰن بن کثیر حضرت ابی عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ صبغة اللّٰه ومن احسن من اللّٰه صبغه کے بارے میں فرمایا کہ مومن کا صبغہ ولایت کی میثاق ہے۔

(308): بکیر بن اعین سے روایت ہے کہ ابو جعفرؑ نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہمارے شیعوں سے ہماری ولایت نبوت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ربوبیت پرودگار کی کا اقرار لیا ہے۔

(309): محمد بن الحسن الصفار کی اسناد سے روایت کرتے ہیں کہ ابا عبداللہ نے فرمایا کہ ایک شخص امیر المومنین علیؑ کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا اور کہا کہ میں آپؑ سے محبت کرتا ہوں اُس سے علیؑ نے کہا تو جھوٹ کہتا ہے اللہ نے روحوں کو ابدان سے ہزار برس پہلے پیدا کیا اور ہمارے سامنے پیش کیا اُس میں ہمارے محبّ تھے اللہ کی قسم تو ان میں نہیں تھا پس تو کہاں تھا جو آج پیش ہوا ہے۔

حدید علیؑ ہیں

(310): فرمایا علیؑ نے عمار ابن یاسر سے میرا ایک نام ہے آگاہ ہوجاؤ اللہ نے داؤدؑ کیلئے حدید نازل کیا۔

ڈوبتا کافر نامِ علیؑ سے بچا۔

(311): ایک طویل حدیث میں ہے جسکا ایک حصہ یہہ ہے کہ ایک شخص زندیق وکافر تھا سطح سمندر پر چلتا ہوا آیا لوگوں امیر المومنینؑ کو اسکی خبر دی آپ نے اُس سے پوچھا یہہ کیسے ہوا اُس نے کہا میرے پاس ایک نام ہے علیؑ نے کہا وہ کیا نام ہے اُسنے کہا یہ وصی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے۔ آپؑ نے کہا محمدؐ کا وصی ہوں پس وہ آپ پر ایمان لایا۔

(312): ایک خبر طویل میں جہابہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیؑ نے کہا کہ ائے حبابہ جب کوئی امامت کا دعویٰ کرے تو ایسے ہی کر جیسا کہ تو نے میرے ساتھ کیا (یعنی انگشتری کا چھاپ لیا) اور تو جان لے کہ جو امام واجب الطاعۃ ہوتا ہے اُس سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں ہوتی۔

ابلیس اور پنجتن پاک

(313): کشف الغمہ میں عیس اردبیلی نے ابی عبدؑاللہ سے یہہ روایت لکھی ہے کہ ایک مرتبہ ایک جنیہ رسول اللہؐ کے پاس آئی رسول اللہؐ نے کہا ائے عفراء کیا تو نے کبھی کوئی عجیب چیز دیکھی ہے اگر دیکھی ہو تو بیان کر اُسنے کہا میں درمیانِ سمندر میں سفید چٹان پر ابلیس کو یہہ کہتے ہوئے سنا کہ الٰہی اگر تو مجھے جھنم میں ڈالے گا تو میں تجھ سے محمد وعلی و فاطمہ حسن وحسین علیہم السلام

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے وسیلہ سے دعا کرونگا پھر تو مجھے نجات دیگا۔۔ میں نے کہا اے ابلیس یہہ کیسے نام ہیں جس سے تو دعا کر رہا ہے۔ اُسنے کہا کہ میں نے عرش پر ان اسماء کو آدم کی پیدائش سے ۷ ہزار برس پہلے لکھا دیکھا پس میں نے جان لیا کہ یہہ مکرم مخلوق ہے۔ پس میں نے انکے وسیلہ سے دعا کی رسول اللہؐ نے کہا اگر تمام اہل زمین بھی اگر ان اسماء کے واسطے سے دعا کریں تو اللہ سب کی دعا قبول کریگا۔

(314): ابوذر غفاری سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایااللہ نے مجھے وہ عطا کیا ہے جو کسی نبیؑ کو عطا نہیں کیا اور نہ ملک مقرب کو میں نے کہا وہ کیا ہے؟ فرمایا مجھے علیؑ عطا کیا اور علیؑ کو فاطمہ بتول عذرا عطا کیا جو ہر شب عذرا ہوجاتی تھی۔

(315): حضرت جابر سے روایت ہے کہ امام ابی جعفرؑ سے اس آیت وکل نری ابراھیم ملکوت السموات والارض کی تشریح پوچھی گئی فرمایا میں زمین پر امام کیساتھ بیٹھا ہوا تھا امامؑ نے اپنا ہاتھ میرے پر رکھا پھر کہا سر اٹھاؤ میں نے سر اٹھایا اور چھت کی طرف دیکھا چھت پھٹ گیا میری نظر خالص ہوگئی حد نظر میں عجائب تھے امامؑ نے کہا ابراہیم کو ملکوت کی اسی طرح سیر کرائی گئی۔ پھر امامؑ نے مجھے اور قریب کیا میرا ہاتھ تھاما اور کہا سر اٹھاؤ میں نے سر اٹھایا چھت پھٹا ہوا تھا ہم مکان سے نکلے پھر اسکے بعد

ہم مکان میں آئے تو ہمارے لباس بدلے ہوئے تھے ۔ پر امام نے کہا آنکھیں بند کریں میں نے بند کی تھوڑی دیر میں کھولدی کہا کیا دیکھتا ہے میں نے کہا سوائے اندھیرے ظلمت کے کچھ نہیں نظر آرہا ہے امامؑ نے کہا تم چشمۂ حیات پر آئے ہو جسکا پانی خضر نے نوش کیا اور اس عالم سے نکل گئے تم نے بھی پیا۔ اسکے بعد میں نے ایک عالم دیکھا پھر دوسرے عالم میں گیا یہاں تک کہ بارہ عوالِم دیکھے اسکے بعد امامؑ نے کہا آنکھیں بند کرو میں نے بند کیں تو ہم اس جگہ پر گئے جہاں سے کے ہم چلے تھے۔

(316): امام ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ و کل نریٰ ابراھیم ملکوت السموات والارض لتکون من الموقنین کیونکہ اللہ نے زمین کو کھولدیا اسکے احوال ابراہیمؑ کو دکھائے اور حاملانِ عرش کو دکھایا اسطرح تمہارے صاحب (امام و نبیؐ) کو بھی دکھایا۔

(317): ابے بصیر کہتے ہیں میں نے ابا عبدؑاللہ سے پوچھا کہ ابراہیمؑ کو جس طرح ملکوتِ سمٰوات والارض دکھائے گئے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بھی دکھائے گئے امام نے کہا ہاں، اور تمہارے صاحب کو بھی (یعنی امام کو بھی)۔

(318): فرمایا امامؑ : ابو جعفرؑ نے ابراہیم کو ملکوتِ سمٰوات والارض اس طرح محمدؐ کو اور اس طرح میں نے دیکھا ہے اس طرح میرے بعد والے ائمہ کو بھی دیکھیں گے۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

آگ اُس پر سرد ہوگی اور نافرمان کو جلادے گی ۔

وَمن اعرض

(323): روایت ہے کہ ومن اعرض عن ذکر ربہ جو اپنے رب کے ذکر سے اعراض (دوری) اختیار کرے سے مراد علیؑ کا ذکر ہے۔

(324): امام جعفر صادقؑ کے روایت ہے کہ فرمایا اے جابر جعفی جب قیامت کا دن ہوگا تب اللہ اولین و آخرین کو جمع کریگا پھر امیر المومنین علیؑ اور رسولؐ اللہ کو سب کے آگے بلائے گا اور ان کو سبز جبے پہنائیگا جسکا نور مشرق و مغرب کے درمیان چمکے گا پھر ہماری طرف لوگوں کو حساب کے لئے بلایا جائے گا۔پس واللہ ہم اہلِ جنت کو جنت میں داخل کریں گے اور اہلِ نار کو نار میں داخل کریں گے اور ہم اہل جنت کا اہلِ جنت سے تزویج کریں گے یہ ہم پر اللہ کا فضل اور اُس کا احسان ہے جب ہم جنت والوں کو جنت میں ،دوزخ والوں کودوزخ میں داخل کردیں گے تب دونوں کے دروازے بندہوجائیں گے۔

(325): روایت ہے مفضل سے کہ ابو عبدؑ اللہ نے فرمایا کہ بے شک اللہ نے مخلوق کی ارواح کو ان کے جسموں سے ہزار برس پہلے پیدا کیا پھر اسے اشرف و اعلیٰ قرار دیا ارواحِ پنجتنؑ پاک کو اور ان کے بعد ائمہ کو پھر ان کے بعد زمین اور آسمان اور

پہاروں کے آگے پیش کیا ان سب پر آلِ محمدؑ کا نور چھا گیا۔اللہ نے زمین و آسمان ، زمین و پہاڑ سے کہا کے یہ انوارِ آلِ محمدؑ ہیں۔ آلِ محمدؑ میرے اولیاء ، میرے محبوبین ، میری حجت ہے، اور میری مخلوق پر میرے امام ہیں جو ان سے محبت کرے میں نے اُس کے لئے جنت کو خلق کیا اور جو ان سے عداوت و مخالفت رکھیں اس کے لئے جہنم کو خلق کیا ہے اور جو ان کی منزلت و عظمت میرے نزدیک ہے اس کا کوئی دعویٰ کرے تو میں سخت عذاب دونگا ایسا عذاب کہ جو عوالم میں کسی کو نہ دیا اور اُن کو مشرکین کے ساتھ جہنم کے آخری طبقہ میں رکھوں گا اور جو ان کی ولایت کا اقرار کرے گا وہ میری جنت میں اُن کے ساتھ ہوگاانھیں وہ دونگا جو وہ چاہیں گے اور انہیں گنہ گاروں کا شفیع قرار دونگاپس ان کی ولایت میری مخلوق میں امانت ہے پس زمین و آسمان سب پر یہ امانت پیش کی گئی جب اللہ نے آدمؑ و حواؑ کو جنت میں رکھا اور اُن دونوں سے کہا کہ تم لوگ جو چاہو کھاؤ سوائے ایک درخت کے ۔ اُسکے پاس نہ جاناوہ بظاہر گیہوں کا تھا درباطن شجرہ فضلیت چہاردہ معصومین علیہم السلام انھوں نے اسکو جنت کے اعلیٰ منازل میں پایا۔ تو کہا اے رب یہ کس کی منزلت ہے۔ اللہ نے کہا سر بلند کرو اور عرش پر نظر کرواُن دونون نے عرش پر نظر کی تو یہ لکھا دیکھا کہ ساقِ عرش پر نور سے محمد علی فاطمہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

حسن وحسین علیہم السلام لکھا ہے ان دونوں نے کہا ان کی تیرے
نزدیک کیا منزلت ہے اللہ نے کہا اگر وہ نہ ہوتے تو میں تم
دونوں کو پیدا نہ کرتا وہ میرے علم کا خزانہ اور میرا راز ہیں خبردار
انکی طرف حسد کی نظر سے نہ دیکھنا ورنہ تم ظالم ہوگئے انہوں نے
کہا ظالم کون ہے اللہ نے کہا ظالم وہ ہے جو آلِ محمدؐ کی منزلت کا
دعویدار ہور انھوں نے کہا ائے اللہ جس طرح تو نے آلِ محمدؐ کے
منازل دکھائے اسی طرح انکے دشمنوں کے جہنم میں ہمیں مقام
دکھادے۔ اللہ نے جہنم کے طبقات میں انکے معذب ہونے کو
دکھایا۔اللہ نے کہا دیکھو یہ ظالمین کا مقام ہے۔ اسکے بعد آدمؑ حواؑ
کو خبردار کیا گیا مگر ابلیس نے آدمؑ وحواؑ کو بہکادیا۔ اور وہ اُس
درخت کے قریب گئے اور اُسکی تمثیل گیہوں کے درخت سے دانہ
کھایا برہنہ ہوئے اور زمین پر آگئے اللہ نے ارادہ کیا کہ یہ توبہ
کریں تو جبرئیل کو بھیجا جبرئیل نے آدمؑ و حواؑ سے کہا کہ آپ
لوگوں نے منازل اہلبیتؑ کا ارادہ کیا اسوجہہ سے بتلا ہوئے اب
اُن کے وسیلہ سے دعا کیجیے جنکا نام آپ لوگوں نے عرش پر لکھا
دیکھا پس آدمؑ و حواؑ نے اہلبیتؑ کے وسیلہ سے دعا کی اور دعا و
توبہ قبول ہوئی اللہ نے انکی محبت کو بطور امانت کے سب پر پیش
کیا سب خاموش تھے مگر انسان نے اسکے بار اٹھانے کا وعدہ کیا
اور اٹھالیا اور ظلم کیا اپنے آپ پر کیونکہ وہ مستحق نہ تھا۔ارشادِ الٰہی

ہے انا عرضنا الامانة علی السموات والارض والجبال
فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملهاالانسان انه کان
ظلوما جهولا یہاں امانت سے مراد ولایت ہے۔

(326): علی بن ابراہیم سے روایت ہے کہ امانت سے مراد
امامت ہے۔ اللہ کاقول ہے ان اللّٰہ یامرکم ان تودو الامانات
الا اهلها کہ اللہ تمکوحکم دیتا ہے کہ اسکی امانت کو اسکے اہل تک
پہنچاؤ۔

(327): حضرتابی بصیر سے روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا
اس آیت امانات الیٰ اهلها کے ذیل میں کہ امانت ولایت ہے
اور انسان ابوالشر ونفاق ہے۔

(328): حسن بن خالد امام رضا ع سے روایت کرتے ہیں کہ
امانت ولایت ہے اسکا منکر بتحقیق کافر ہے۔

(329): حضرت محمد بن حنفیہ امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ سے
روایت کرتے ہیں کہ اللہ نے ہماری ولایت کو زمین و آسمان پر
پیش کیا۔ ثواب وعقاب کے ساتھ زمین و آسمان نے کہا ائے اللہ
بغیر ثواب و عقاب کے ہم اسکو قبول کرینگے کیونکہ ہم ثواب و
عقاب کے ساتھ اسکے متحمل نہیں ہیں۔اللہ نے پرندوں پر اس
ولایت کو پیش کیا سب نے قبول کیا مگر الونے قبول نہ کیا اسلئے
سارے پرند اسکے دشمن ہیں وہ رات میں نکلتا ہے اسلئے دن میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نہیں نکلتا۔اور عنقا نے انکار کیا وہ غائب رہتا ہے ، زمین پر پیش کیا جس نے قبول کیا وہ ذرخیز ہوئی جس نے انکار کیا وہ بنجر ہوئی۔ درختوں پر پیش کیا جس نے قبول کیا اسکا پھل میٹھا ہوا جس نے انکار کیا اسکا پھل کڑوا ہوا پانی پر پیش کیا جس نے قبول کیا میٹھا ہوا جس نے انکار کیا کھارا ہوا امیر المومنین علیؑ کی ولایت کو جس نے قبول کیا اور حق ادا نہ کیا جب کہ وہ ثواب و عقاب کیساتھ سو وہ جاہل رہا۔

(330) : حضرت جابرؓ امام محمد باقرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ اسی آیت ولایت میں حملھاالانسان اٹھانے والے انسان سے مراد فلاں کا باپ ہے۔

(331) : ابن عباس سے آیت حملھاالانسان کی تفسیر میں عبادبن حصیب جعفر ابن محمد اور امام ابوجعفرؑ سے روایت ہے کہ زمین و آسمان اور پہاڑوں پر اللہ نے وحی کی کہ میں تم میں درھم و دینار کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے اُس خزانہ نور کی وجہ سے جو آدم میں رکھا ہے وحی کرتا ہوں کہ جب میں انھیں زمین پر بھیجوں تو انکی اطاعت کرنا اور بنو آدم کو زمین پر بھیج کر عہدلیا ہماری وفا کا مگر افسوس بنی آدمؑ نے وفا نہ کی۔

(332) : جابر ابن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک اللہ نے جب زمین و آسمان کو پیدا کیا تو ان پر

میری نبوت و علیؑ کی ولایت پیش کی دونوں نے قبول کیا پھر مخلوق کو پیدا کیا اور انکے امور ہمارے سپرد کیئے سعید (نیک)ہماری وجہ سے نیک ہے شقی (بد) ہماری وجہ سے بد ہے ہم حلال کو حلال قرار دیتے ہیں ۔حرام کوحرام قرار دیتے ہیں۔

(333) : امام رضاؑ سے روایت ہے کہ امانت سے مراد ولایت ہے اس کا منکر کافر ہے۔

(334) : امام رضاؑ سے روایت ہے کہ درخت آدم کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس میں لوگ مختلف ہوگئے ہیں امام رضاؑ سے جواب دیا کہ لوگوں کا اختلاف صحیح ہے یہ جنت کا درخت تھا جو مختلف قسم کا تھا اس میں گیہوں کا بھی تھا انگور کا بھی تھا یہ دنیا کے درخت کی طرح نہ تھا کیونکہ جب آدمؑ کواللہ نے مکرم کیا تو انھیں مسجودِ ملک بنادیا اور آدمؑ کو جنت میں داخل کیا آدمؑ کو یہ خیال ہوا کہ کیا کوئی مجھ سے افضل ہے اللہ تعالیٰ اُن کے اس خیال پر مطلع ہوا آواز دی کہ اپنا سر اٹھاؤ اے آدمؑ۔ حضرت آدمؑ نے اپنا سر اٹھایا اور عرش پر لکھا دیکھا کہ لاالہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ علی ابن ابیطالب میر المومنینؑ و فاطمہؑ زوجہ سیدہ نساء العالمین و الحسنؑ و الحسینؑ سید الشباب اہل الجنۃ آدم نے کہا اے رب یہ کون ہیں اللہ نے کہا وہ تمہاری ذریت ہیں اور تم سے بہتر ہیں اور میری تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔اگروہ نہ ہوتے تو میں تم کو پیدا نہ کرتا نہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

جنت کو نہ جہنم کو نہ زمین و آسمان کو خبردار ان کی طرف حسد کی نظر
سے نہ دیکھنا ورنہ میں تمہیں اپنے جوار سے نکالدونگا انھوں نے
(آدمؑ نے) انکے منزلت کی تمنا کی اللہ نے شیطان کو اُن پر مسلط
کیا اور حوا پر بھی مسلط کیا حوا نے فاطمہؑ کی طرف حسد کی نظر سے
دیکھا انھوں نے اُس درخت سے کھایا جس طرح کہ آدمؑ نے
کھایا۔ اللہ نے ان دونوں کو جنت سے نکالدیا۔

(335) : روایت میں ہے رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ میں اور علیؑ
ایک نور ہیں ہم اصلاب طاہرہ ارحام مطہرہ میں رہے یہاں تک
حضرت عبدالمطلبؑ میں اللہ نے ہمیں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ کو
عبدؑاللہ کے صلب میں رکھا اور ایک حصہ کو ابوطالبؑ کے صلب میں
رکھا جس میں علیؑ آئے۔

(336) : رسولؐ اللہ سے روایت ہے کہ جان لو کہ بیشک علیؑ امیر
المومنینؑ تمام اُمت سے افضل ہیں اور ان کے اعمال کا ثواب
تمام اُمت کے اعمال سے زیادہ ہے۔

(337) : حضرت امام موسیٰ رضاؑ سے روایت ہے کہ جب رسولؐ
اللہ کا وقت وفات آیا تو علیؑ کو بلایا ان کو وصیت کی اور ان کے
حوالے ایک صحیفہ کیا جس میں وہ نام تھے جسے اللہ نے انبیاء اور
اوصیاء سے مخصوص کیا ہے۔ پھر کہا اے علیؑ میرے قریب آؤ میں
قریب ہوا پھر کہا اپنی زبان باہر کرو میں نے زبان باہر کی اس پر

انگشتری سے، مہر کردی۔ پھر کہا اے علیؑ میں اپنی زبان علم و حکمت
تام تر تمہارے لئے قرار دی اللہ تمہیں وہ فہم دیا ہے جو مجھے دیا
وہ بصیرت دی جو مجھے دی اور وہ علم تمہیں دیا جو مجھے دیا سوائے
نبوت کے کیونکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ البتہ امامؑ کے بعد
ایک ہونگے۔

قبر امیر المومنینؑ پر نماز کا ثواب

(338) : امام جعفرؑ صادق سے سوال کیا گیا کہ قبرِ امیر المومنینؑ
، اور قبرِ حسینؑ ہر نماز کا کیا ثواب ہے۔ فرمایا کہ امیر المومنین علیؑ
کی قبر کے پاس ایک شب کی مجاورت اور وہاں نماز پڑھنا
700 سات سو سال کی عبادت سے افضل ہے۔ اور قبر حسینؑ پر نماز
کا پڑھنے کا ثواب 70 ستر سال کی عبادت سے بہتر ثواب ہے۔

(339) : حضرت ابوذرؓ غفاری فرماتے ہیں کہ میں رسولؐ اللہ کے
پاس بیٹھا ہوا تھا ہم لوگ اسلمہؓ کے مکان میں تھے۔ رسولؐ اللہ
مجھے کہا اور میں نے سنا کہ جب علیؑ کا نور آپ کے چہرہ سے
ساطع تھا گھر میں میں داخل ہوئے تو رسولؐ اللہ نے مجھے کہا کیا
تم اس کے معرفت کا حق رکھتے ہو۔ یہ کہکر اٹھے علیؑ کے پیشانی
کا بوسہ لیا میں نے کہا یہ آپ کے ابن عم زوجۂ بتول پدرِ حسنین
علیہم السلام ہیں رسولؐ اللہ نے کہا یہ امام ہے باب اللہ الاکبر ہے
انصاف کا قائم کرنے والا ہے۔ اللہ کے دین کا ناصر ہے۔ اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے تمام امتوں پر علیؑ کے ذریعہ حجت قسم کی اے ابوذرؓ اگر علیؑ نہ ہوتے تو حق باطل سے جدا نہ ہوتا نہ مومن کافر سے جدا ہوتا نہ کوئی اللہ کی عبادت کرتا انھوں نے مشرکین کے سر پر مارا یہاں تک کے وہ اسلام سے آئے۔ اگر علیؑ نہ ہوتے تو نہ ثواب ہوتا نہ عقاب ہوتا نہ اللہ کے لئے حجاب ہوتا پھر رسول اللہ نے آیت پڑھی کہ شرع لکم من الذین ماوصیٰ بہ نوحاً والذی اوحینا الیک۔ پھر فرمایا اے ابوذرؓ یہ (علیؑ) ہدایت کا پرچم ہے۔ تقوے کا کلمہ ہے عروۃ الوثقیٰ۔ امام الاولیا ہے جو اس سے محبت رکھے مومن جو بغض رکھے کافر جو علیؑ کی ولایت ترک کردے گمراہ ہے۔ جو علیؑ کی ولایت سے انکار کرے مشرک ہے۔ منکر ولایت علیؑ کو قیامت کے طوقِ گرانبار دیا جائیگا رسولؐ اللہ فرماتے ہیں کہ میں معراج کی شب ہر آسمان سے گذرا اور ہر جگہ میں نے پوچھا کہ اے ملائکہ تم ہماری معرفت کا کیا حق رکھتے ہو۔ ہر جگہ سب ملائکہ نے کہا آپ اول مخلوق ہو آپ کو اللہ بشکل اشباح نور مقام ملکوت میں تقدیس و تسبیح و تہلیل کیلئے رکھا آپ لوگ صفوۃ اللہ عروۃ الوثقیٰ حجج اللہ ہیں۔ آپ لوگ عرش کرشی لوح و قلم ہیں آپ لوگ فیصلہ کا دروازہ جنت و جہنم کے تقسیم کرنے والے، نجات کی کشتی ہیں۔ آپ لوگ شجرہ نبوت بیت رحمت معدنِ رسالت ہیں۔

(340): امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس اللہ کی

کتاب کا مکمل علم ہے اور علیؑ ہمارے اول ہیں بعدِ رسولؐ ہم میں سب سے بہتر ہیں۔

(341): اکمال میں رسولؐ سے روایت ہے کہ جب میں معراج کی شب آسمانوں کی طرف گیا تو مجھ پر یہ وحی ہوئی کہ اے محمدؐ میں نے زمین کی طرف نظر کی تو اس میں سے تمہیں منتخب کیا اور تمہارے ابن عم و تمہاری ذریت کو پھر میں اسماء سے اشتقاق کیا تو میں نے اپنے اسم محمود سے تمھیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشتق کیا اپنے اسم فاطر سے تمہاری بیٹی کا نام فاطمہؑ مشتق کیا پھر اپنے اسم اعلیٰ سے تمہارے ابن عم کا نام علیؑ مشتق کیا پھر اپنے اسم محسن سے حسنؑ کا نام اور اپنے اسم قدیم الاحسان سے حسینؑ کا نام مشتق کیا۔

(342): امام جعفرؑ صادق سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اے لوگو جطرح میں آگے دیکھتا ہوں اُسی طرح پیچھے بھی دیکھتا ہوں

(343): حضرت ابی عبداللہ سے روایت ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تب ایک نور کا منبر لایا جائے گا جس پر ایک ہستی جلوہ گر ہوگی جس کی داہنی اور بائیں جانب دو ملک ہونگے اور کہتے ہونگے اے لوگو یہ صاحبِ منبر علی ابن ابیطالبؑ ہیں یہ جسے چاہے جنت داخل کرینگے۔

(344): امام باقرؑ سے روایت ہے کہ مولا علیؑ نے فرمایا کہ میں جنت و جہنم کا تقسیم کرنے والا ہوں میں اپنے اولیا کو جنت میں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اور اپنے اعدا کو جہنم میں داخل کرونگا۔

(345) : مولا علیؑ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ بندہ جب قیامت کے میدان میں آیگا تو اولین اس سے ۴ سوال ہونگے (۱) اسکی عمر کے بارے میں (۲) لباس کے بارے میں (۳) مال کہاں سے کھایا اس کے بارے میں اور کہاں خرچ کیا (۴) ہم اہلبیتؑ کی محبت کے بارے میں۔

مال جمع ہونے کی وجہ

(346) : اسمٰعیل بن بزیغ نے کہا کہ میں امام رضاؑ سے سنا ہے کہ نہیں (مال نے کہا) میں جمع ہوتا مگر یہ کے (پانچ) خصوصیتیں ساتھ ہوں (۱) شدید کنجوسی (۲) طویل امید (۳) غالب حرص (۴) قطع رحم (۵) دنیا کو آخرت پر ترجیح، پھر امامؑ نے فرمایا جس میں یہ ۵ خصال نہ ہوں وہاں مال جمع نہیں ہوسکتا۔

(347) : حضرت سلمانؓ رسولؐ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آیت قرآن اولئک یجزون الغرفۃ بماصبروا و یلقون فیھا تحیۃ و سلاما کے ذیل میں فرمایا کہ اس غرفہ (کمرہ) میں کوئی داخل نہ ہوگا یہ علیؑ کا غرفہ ہوگا۔(۷۰) ہزار ملائک سلام و محبت کے لئے حاضر خدمت ہونگے اس میں نور کا بستر ہوگا جہاں بجز علیؑ کے ملک کو بھی بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(348) : ابن عباسؓ رسولؐ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ

نے فرمایا اے علیؑ تم میرے نزدیک ایسے ہو جیسے میرے بدن پر میرا سر اور فرمایا علیؑ میرے نزدیک میرے بدن میں آنکھ کی طرح ہے علیؑ میرے نزدیک میرے جسم کی ہڈی، گوشت، خون، کی طرح ہے علیؑ میرے نزدیک میری روح علیؑ میرا بھائی میرا وصی میری امت میں میرا خلیفہ ہے۔

(349) : رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ جبرائیل ہجرت کی صبح غار پر نازل ہوئے میں نے کہا اے جبرائیل میں تمہیں خوش دیکھ رہا ہوں جبرائیل نے کہا یا رسولؐ اللہ میں کیوں نہ خوش ہوں آج اللہ نے ملائکہ سے فرمایا کہ دیکھو میری حجت میرے ولی علیؑ کی طرف جس نے اپنے نفس کو راہِ خدا میں لگادیا یہ میری مخلوق کا امامؑ ہے۔

(350) : عبدالرحمٰن ابن عوف سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا شبِ معراج جب میں نے آسمانوں کی سیر کی تو میں نے جنت میں علیؑ کا محل اپنے محل جیسا دیکھا جو ستارہ کی طرح چمک رہا تھا۔ اور میں اس مقام سے گذرا تو میں نے سنا کہ یہ جگہ علیؑ سے تائید کی گئی۔

(351) : حضرت موسیٰؑ ابن جعفرؑ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیؑ نے خطبہ دیتے ہوئے حدیث قدسی کے حوالہ سے فرمایا اللہ نے کہا ہے کہ اے علیؑ تم حجت ہو اپنے پہلے والوں پر اور اپنے بعد والوں پر تم بعد محمدؐ اُمت میں خلیفہ ہو اگر تم نہ ہوتے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میں مخلوق کو خلق نہ کرتا نہ زمین و آسمان کو نہ جنت و نار کو مبارکباد اُس کے لئے جو علیؑ کے ذیل میں میری اطاعت کرے میں اُسے مقام کرامت و جنت میں ٹھہراؤں گا اور ویل ہے اُن لوگوں کے لئے جو تمہارے بارے میں میری نافرمانی کریں۔ میں اُسے جہنم میں مقامِ ذلت میں رکھونگا۔

مومن کب شہید ہے

(352): امام علیؑ ابن الحسینؑ، امیر المومنین علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مومن جہاں بھی جس وقت بھی جس جگہ جس حال میں مرے وہ شہید ہے۔

(353): ابی عبداللہ سے روایت ہے کہ مومن جب مرجائے شہید ہے پھر یہ آیت پڑھی والذین آمنوا باللہ ورسلہ اولئک هم الصدیقون والشهداء عند ربهم لهم اجرهم ونورهم

(354): امام صادقؑ سے روایت ہے کہ ہم پر ایمان لائے ہمارے احادیث کی تصدیق کرے ہمارے امر کا انتظار کرے ہمارے اقوال کو قبول کرے اور اس بات پر رہتے ہوئے وہ مر جائے تو شہید ہے راوی کہا میں قربان ہوجاؤں اگر وہ بستر پر مرجائے امام نے کہا وہ زندہ رزق حاصل کرنیوالا شہید ہے۔

(355): حضرت ابے عبداللہ سے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ اۓ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تمہیں پیدا کیا اور علیؑ کے نور کو پیدا

کیا تم دونوں کی روحیں بغیر بدن چمک رہی تھیں۔ اس سے قبل نہ زمین و آسمان تھے نہ عرش و بہر تھے نہ میری تسبیح و تقدیس ہوئی تھی پھر میں نے تم دونوں کے نور کے ۴ حصے کیئے۔ ایک نور کے دو حصوں سے محمدؐ و علیؑ حسنؑ و حسینؑ علیہم السلام ہوئے دوسرے نور کے حصے سے فاطمہؑ ہوئیں یہ نور بلا بدن تھیں۔

(356): رسولؐ اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ علیؑ کو گالی مت دو کیونکہ وہ ذات الٰہی میں ممسوس ہے۔

(357): محمد بن ثابت سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے علیؑ سے کہا میں اللہ کا رسولؐ ہوں اور انکا مبلغ ہوں تم وجہ اللہ ہوں میری نظیر تم ہو تمہاری مثال میں ہوں تم سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے تمہاری نظیر نہ انبیاء میں ہے نہ اوصیاء میں نہ ملک میں نہ فلک میں نہ عرش و کرسی میں نہ لوح و قلم میں نہ اس پر قیاس کیا جاسکتا ہے نہ شک و شبہ۔

(358): حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ نے فرمایا میں ضرور اُس کو جنت میں داخل کرونگا جو علیؑ کی اطاعت کرے اگر چہ کہ میرا نافرمان ھو اور میں ضرور اُسکو جہنم میں داخل کرونگا جو علیؑ کا نافرمان ہو اگر چہ وہ میرا اطاعت گذار ہو۔

(359): فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ یا علیؑ بیشک اللہ نے مجھے پیدا کیا اور تمہیں خاص کر نورِ اعظم سے پیدا کیا پھر اسے میرے نور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

سے ملادیا جو اس نور سے ملحق ہوا ہدایت پایا۔ اور جو اس سے منحرف ہوا وہ گمراہ ہوگیا۔ پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی ومن لم

یجعل الله له نور فماله من نور

(360): ابو عقال رسولؐ اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے ابو عقال بیشک انبیاء و مرسلین (۳۱۳) تین سو تیرا رسول ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور مجھے ایک پلڑے میں رکھا جائے تو میرا پلڑہ بھاری ہوگا۔ ابو عقال نے کہا یارسولؐ اللہ آپ کے بعد لوگوں سے افضل کون ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے وہ علیؑ ابن ابیطالب ہے۔

(361): ابی حمزہؓ ثمالی کہتے ہیں میں نے علیؑ ابن الحسینؑ سے کہا کیا آپؑ حضرات آئمہ میں سے مردوں کے زندہ کرنے والے کوڑھیوں کو شفاء دینے والے پانی پر چلنے والے ہیں۔

(362): امام صادقؑ نے فرمایا کہ اللہ کے ارشاد حٓمٓعٓسٓقٓ میں عسق کا راز مجھے بتلایا گیا یہ تمام قرآن کے سوروں اور فاتحہ کی کنجی ہے۔

علیؑ کا نام آسمانوں میں کیا نبیؐ سے زیادہ مشہور ہے؟

(363): حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسولؐ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب میں معراج کی شب آسمانوں سے گذرا تو کوئی ملک ایسا نہ تھا جس نے مجھ سے علیؑ کے بارے میں نہ پوچھا ہو۔ یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ آسمانوں میں

علیؑ کا نام مجھ سے زیادہ مشہور ہے۔ اس کے بعد میں عرش کے نیچے گیا تو میں نے وہاں علیؑ کو دیکھا میں نے کہا کیا علیؑ یہاں آنے میں مجھ پر سبقت کر گئے تب جبرائیل نے کہا کہ یہ علیؑ نہیں بلکہ ایک فرشتہ علیؑ کی صورت میں خلق کیا گیا ہے تاکہ ملائکہ اسکی زیارت سے خوش ہوں۔

(364): امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ اے علیؑ بیشک اللہ نے دنیا کے تمام لوگوں میں مجھے منتخب کیا پھر دنیا کے تمام مومنین میں علیؑ کو منتخب کیا پھر فاطمہ کو دنیا کی تمام عورتوں میں منتخب کیا پر دنیا کے تمام لوگوں میں تمہاری اولاد سے آئمہ کو منتخب کیا۔

(365): امام رضاؑ سے روایت ہے رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ میرے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ اللہ آپؐ کو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر آپ چاہیں تو مکہ کے پہاڑوں کو میں سونے کا کردوں تو رسولؐ اللہ نے کہا کہ یا اللہ ایک دن مجھے رزق دے تو دوسرے دن بھوکا رکھ تاکہ تیرا شکر کروں۔

(366): عمر ابن الخطاب سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اگر ساتوں زمین و آسمان کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور علیؑ کے ایمان کو دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو علیؑ کے ایمان کا پلڑہ بھاری ہوگا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

لفظِ معرفت کے حروف کی تشریح

(367): کہا جاتا ہے کہ معرفت کے بیان میں یہ ہے کہ اسی لفظ کے پانچ حروف، ہیں م۔ع۔ر۔ف۔ت۔ میم سے اپنے نفس کو اللہ کی ملکیت میں دینا۔عین۔ سے صدق و وفا سے اللہ کی عبادت کرنا ہے۔ ر۔ سے اللہ کی طرف راغب ہونا۔ف۔ سے اپنے امور کو اللہ کے تفویض کرنا ھا سے ہر بری چیز سے دور ہونا جسکو یہ پانچ خصلتیں حاصل ہوں وہ اہل معرفت ہے۔اور یہ پوشیدہ نہیں ہے کہ امامؑ کی معروفت میں یہ پانچ چیزیں موجودہ ہیں امام سے تمسک کے بعد یہ پانچ چیزیں حاصل ہوتے ہیں۔

(368): عمارؓ ابن یاسر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ امیر امومنین علیؑ میرے پاس آتے انھوں نے میرا بجھا ہوا چہرہ دیکھا پوچھا تمہیں کیا ہوا ہے۔ میں نے کہا میں قرض کا طالب ہوں مولا نے کہا اس پتھر سے جو چاہو لے لو عمار نے کہا یہ تو پتھر ہے مولا نے کہا میں اللہ سے اسکے سونا ہونے کی دعا کردی ہے۔ اس سے جتنا ضرورت ہے اتنا لے لے ۔ کیونکہ میرا ہی وہ نام جسکے ذریعہ داؤد کے ہاتھ میں لوہا نرم ہوجاتا تھا۔

(369): روایت ہے کہ ایک شخص امام علی ابن الحسینؑ کے پاس آیا اور کہا فرزند رسولؐ میں آپ کا شیعہ ہوں خالص ہوں امامؑ نے اُس سے کہا اللہ کے بندے کیا تو خلیل اللہ ابراہیم ہے کیونکہ وہ

ہمارے مخلص شیعہ ہیں اگر ایسا ہے تو تو ہمارا مخلص شیعہ ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے کہ تیرا دل دنیا کی محبت سے خالی نہیں ہے تو تیری سزا جزام ہوگی کہ تونے مخلص ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

نبیؐ اُمی

(370): حضرت امام جعفر ابن محمدؑ سے ہے کہ فرمایا کسی نے پوچھا کے رسولؐ اللہ کا لقب امی کیوں ہوا لوگ کہتے ہیں آپ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے امام نے کہا جھوٹ کہا ان لوگوں نے اللہ اُن پر لعنت کرے یہ کیسے ممکن ہے قرآن کہتا ہے **یعلمهم الکتاب والحکمة** کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک رسولؐ اللہ لکھتے اور پڑھتے تھے(۷۲) یا (۷۳) زبانوں میں اور اس لئے آپ کو اُمی کہا گیا کہ مکہ اُمّ القریٰ ہے اور آپ وہاں پیدا ہوئے اللہ نے کہا لتنذر اُمّ القریٰ۔

خلفاء ثلثہ سے مولا نے جنگ کیوں نہیں کی

(371): ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیؑ کو یہ بات پہونچی کہ لوگ کہتے ہیں کہ علیؑ کو کیا ہوگیا تھا کہ ابوبکر وعمر و عثمان سے جنگ نہ کی اور عائشہ وطلحہ و زبیر سے جنگ کی مولا نے منبر سے جواب دیا کہ میں ابوبکر وعمر وعثمان کے مقابل عاجز نہ تھا بلکہ مجھ میں اس بارے میں ۷سات نبیوں کی سیرت ہے پہلے نوحؑ انہوں نے کہا انی مغلوب فانتصر۔ اگر یہ کہو کہ نوح

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اۓ محمدؐ تمہارا رب تمہیں سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ ان رسولوں سے پوچھو کہ یہ بات پر رسولؐ بنائے گئے میں نے انبیاء و مرسلین سے یہ سوال کیا سب نے جواباً کہا آپ کی نبوت اور علیؑ کی ولایت پر اللہ نے اسی کی تفسیر میں کہا ہے کہ واسئل من ارسلنا من قبلک

(377) : امام حسینؑ سے روایت ہے کہ اللہ کے قول طوبیٰ لھم وحسن مآب سے مراد یہ ہے کہ طوبیٰ امیر المومنینؑ کے مکان میں ایک درخت ہے نہ کہ جنت میں بلکہ جنت میں اسکی شاخیں ہیں۔ اور یہ ہمارے اور ہمارے شیعوں کیلئے ہے۔

(378) : ابن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے جو اللہ پر توکل کرنا چاہے اور جو عذاب قبر سے نجات پانا چاہے اور جو جنت میں بغیر حساب جانا چاہے وہ میرے اہلبیتؑ سے محبت کرے جو اُن سے محبت کریگا وہ دنیا و آخرت میں فائدہ اٹھائے گا۔

عمر نوحؑ کے برابر بھی عبادت ہو جہنم میں اگر

(379) : حضرت جابر ابن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ اگر کوئی بندہ اللہ کی عبادت نوحؑ کی عمر برابر کرے اور اگر اُسکے لئے اُحد پہاڑ سونا ہوجائے اور وہ اسے راہ خدا میں خرچ کرے۔اور اپنی عمر میں ہزار حج کرے پھر مظلوم قتل ہوجائے اور اگر اۓ علیؑ وہ تمہارا چاہنے والا نہ ہوتو وہ جنت کی خوشبو نہ سونگے گا۔

(380) کافی میں امام حسنؑ سے روایت ہے کہ علیؑ کی ولایت انبیاء کے صحیفوں میں واجب قرار دی گئی اور کوئی رسولؐ مبعوث نہیں کیا گیا مگر یہ کہ نبوت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ولایت علیؑ کی اسکو وصیت کردی گئی۔

گنہگار کی شفاعت کی شرط

(381) : صحیفۂ امام رضاؑ میں رسولؐ اللہ سے روایت ہے کہ میں اُن لوگوں کی شفاعت روزِ قیامت کرونگا اگر چیکہ اسکے گناہ اہل زمین کے برابر ہوں بشرط کہ وہ میری زریت کی عزت کرنے والا اہلبیتؑ کی ضروریات پورے کرنے والا انکے امور میں کوشش کرنے والا اور ان سے قلب وزبان سے محبت کرنے والا

(382) : محمد بن شاداں امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے جبرائیل کے واسطے اور وہ اللہ کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ جو جان گیا کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمدؐ میرے بندے و رسولؐ ہیں اور بیشک علیؑ ابن ابیطالبؑ میرے خلیفہ ہیں اور انکی اولاد سے آئمہ میری حجت ہیں میں انھیں اپنی جنت میں داخل کرونگا اور اپنے جہنم سے نجات دونگا انھیں عزت دونگا ان پر اپنی نعمت تمام کرونگا اگر وہ دعا کریں تو قبول کرونگا اور اگر سوال کریں تو عطا کرونگا اور جو میرے معبود یکتا ہونیکی گواہی نہ دے یا محمدؐ کی نبوت کی گواہی نہ دے یا علیؑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے ولایت کے ولایت کی یا اُنکے بعد کسی امامؑ کے امام کی امامت کی گواہی نہ دے تو اُسنے میرے نعمت سے انکار رکھا میری آیات کا کفر کیا۔نہ میں انکی دعا سنونگا نہ اُن پر رحم کرونگا۔

شیعوں کے استغفار کیلئے ملک

(383) : ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے چوتھے آسمان پر ایک لاکھ ملائک کو پیدا کیا اور ۵ویں آسمان پر ۵لاکھ ملائک کو پیدا کیا اور ۷وین ساتویں آسمان پر ایسا ملک ہے جسکا سر عرش تک اور پاؤں تحت الثری تک ہیں۔ اور وہاں قبیلہ ربیعہ و مضر کے برابر ملک ہیں اور وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ پر درود اور علیؑ کے چاہنے والے گنہگاروں کیلئے استغفار کرتے ہیں

ملک مقرب بنیؑ مرسل بھی جہنم میں اگر

(384) : حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ سے کہ مجھے وصیت کیجئے فرمایا رسولؐ اللہ نے ائے ابن عباس اگر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین علیؑ ابن ابیطالبؑ کے بغض پر جمع ہو جاتے تو انھیں جہنم کی آگ سے عذاب دیا جاتا ۔ ابن عباس نے کہا ۔کیا کوئی علیؑ کی مخالفت کریگا۔ رسولؐ اللہ نے کہا جو مخالف ہوگا سو ہوگا مگر میرے طریق پر رہنا کیونکہ جو علیؑ کا دوست ہے اس کا اللہ دوست ہے جو علیؑ کا دشمن ہے اس کا اللہ دشمن ہے۔

علیؑ کو علم ما کان وما یکون

(385) : فرمایا امیر المومنین علیؑ ابن ابیطالبؑ نے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نبیوں کے علم کا عالم ہوں اور جو کچھ کہ ہوا اور جو کچھ کے ہوگا قیامت کے درمیان ان سے واقف ہوں۔

(386) : حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے میرے پاس جبرائیل آئے اللہ کے پاس سے اور ایک سبز ورق لائے جس پر لکھا تھا کہ میں نے علیؑ ابن ابیطالبؑ کی محبت کو فرض قرار دیا ہے اپنی مخلوق پر آپ اسکی تبلیغ کریں

(387) : محمد بن شاذان سند کیساتھ حسینؑ ابن علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے جب میں معراج کی شب آسمانوں کی طرف گیا اور حجاب نور تک پہنچا۔ تو مجھے میرے رب نے کلام کیا اور مجھے کہا کہ ائے محمدؐ علیؑ ابن ابیطالبؑ کو میرا سلام کہیے۔ وہ آپکے بعد مخلوق پر میری حجت ہے۔علیؑ کے ذریعہ بندوں پر بارش نازل ہوگی علیؑ کے ذریعہ بندوں سے ضرر دور ہوگا علیؑ کے ذریعہ قیامت میں حجت قائم ہوگی آگاہ ہو جاؤ علیؑ جس کا حکم دیں اطاعت کرو۔ جس سے روکیں رک جاؤ۔ اور جو ایسا کرے میں اُس پر جنت کو مباح کراونگا اور اگر ایسا نہ کرے تو تو اپنے دشمنوں کیساتھ اُسے جہنم میں ڈالدونگا۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(388) : حضرت جابر ابن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ فرمایا میں نبی اکرمؐ کے قریب بیٹھا ہوا تھا جب علی ابن ابیطالبؑ آئے تو رسولؐ اللہ نے آپ کے چہرہ کو بوسہ دیا اور کہا اے علیؑ کیا میں تمہیں بشارت نہ دوں جو بشارت مجھے جبرائیل نے دی ۔ علیؑ نے کہا ۔ کیوں نہیں ۔ رسولؐ اللہ نے کہا جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا حصار لولو و مرجان سے ہے (طب و حشیش وزعفران اُسد) چشمہ میں شامل ہے۔ اُسکے دیوار پر لکھا ہے کہ یہ محبان علیؑ کیلئے ہے۔

(389) : مسلم ابن خالدؒ سے روایت ہے کہ فرمایا ابو عبداللہؑ نے اے سلیم جو ہمارے امر کو پوشیدہ رکھے گا تو اللہ اُسے عزت دیگا اور جو ہمارے امر کو ضائع کریگا تو اللہ اُسے ذلت دیگا۔

(390) : امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ میں اسکا بیٹا ہوں جو سدرۃ المنتھیٰ تک پہنچا جسکا مقام قوسین ہے۔

حدیث معراج

(391) : امام جعفر صادقؑ سے پوچھا گیا کہ کتنی مرتبہ رسولؐ اللہ آسمان پر گئے فرمایا دو مرتبہ اور ایک مرتبہ ایک مقام پر جبرائیل ایک جگہ ٹھر گئے اور کہا کہ آپ آگے جایئے آپ کا مقام ہے وہاں نہ کوئی ملک مقرب جاسکتا ہے اور نہ کوئی نبیء مرسل۔ بیشک آپکا رب رحمت بھیج رہا ہے۔ رسولؐ اللہ نے کہا وہ کیسے بھیجتا ہے

جبرائیل نے کہا اسکا بھیجنا یہ ہے سبوح، قدوس، انا رب الملئکۃ والروح سبقت رحمتی علیٰ غضبی رسولؐ اللہ نے کہا اللھم عفوک عفوک اور اُس وقت تھے رسولؐ قاب قوسین میں۔ پوچھا گیا کہ قاب قوسین کیا ہے فرمایا دوا برو کے درمیانی فاصلہ بلکہ اُس سے بھی کم انکے درمیان حجاب ہے اور وہ نورِ عظمت ہے اللہ نے پوچھا آپ کے بعد اُمت کا پیشوا کون ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے میں نہیں جانتا تب اللہ نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کے بعد آپ کی اُمت کا پیشوا علیؑ ابنِ ابیطالبؑ امیر المومنین سید المرسلین قائد غرالمحجلین ہے پھر صادقؑ نے فرمایا ولایتِ علیؑ کا حکم زمین پر نہیں آیا بلکہ عرش پر بالمشافہ دیا گیا۔

(392) : امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ ایک بندہ جہنم میں ۷۰ خریف تک رہیگا اور ایک خریف ستر برس کا ہوتا ہے پھر وہ محمدؐ آلِ محمدؐ کے واسطے سے اللہ کی بارگاہ میں نجات چاہے گا تو اللہ ملائکہ کو حکم دیگا کہ جہنم سے اُس کو نکالو ملک کہیں گے کہ ہم جہنم میں کیسے جائیں تب اللہ کہیگا جاؤ یہ تم پر ایسی ٹھنڈی ہوگی جیسے کہ ابراہیمؑ پر ہوئی اور وہ نکالا جائیگا اور اللہ کہے گا کہ اگر تو ایسا سوال نہ کرتا تو ہمیشہ جہنم میں رہتا مگر میں نے اپنے نفس پر واجب کرلیا ہے کہ جو آلِ محمدؐ کا واسطہ دے اُسکو بخش دوں۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اگر سمندر سیاہی ہو

(393): فرمایا رسولؐ اللہ نے اگر سمندر سیاہی ہوجائے اور درخت قلم ہوں اور آسمان صفحات ہوں جن و انس کاتب ہوں اور علیؑ کے فضائل لکھنے بیٹھ جائیں تو فضائل کا جز بھی نہ لکھ سکیں۔

(394): فرمایا ابی عبداللہ نے ہماری ولایت اللہ کی ولایت ہے یہ وہ ہے کہ بغیر اسکے انبیاء مبعوث نہیں ہوئے۔

(395): فرمایا ابی جعفرؑ نے کہ بیشک اللہ نے علیؑ کو بطور نشان اپنے اور مخلوق کے درمیان مقرر کیا ہے پس جو علیؑ کو پہچانا مومن ہوا اور جو انکار کیا کافر ہوا۔

(396): ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے قسم ہے اس کی جس نے مجھے حق کیساتھ بشیر و نذیر بنایا عرش و کرسی زمین و آسمان قائم نہ ہوئے مگر یہ کہ اُن پر لکھا گیا ہے لاالہ الا للہ محمدؐ رسول اللہ علی ولی اللہ امیر المومنینؑ۔

محبت علیؑ میں عذر نہیں واجبات میں عذر ہے

(397): رسولؐ اللہ جبرائیل سے اور وہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ نے رسولؐ اللہ کو سلام کہا اور فرمایا کہ بیشک میں نے اپنے بندوں پرنماز کو فرض قرار دیا مگر جو ادا نہ کرسکے اُس پر ساقط کردیا اور زکوٰۃ کو فرض کیا اور اس کو جہاں نصاب زکوٰۃ نہ ہو اُس پر ساقط کردیا روزے کو فرض کیا اور مسافر سے ساقط کیا حج کو فرض

کیا اور زادِراہ نہ ہوتو ساقط کیا۔اور محبت علیؑ ابن ابیطالبؑ کو فرض کیا زمین و آسمان اور اپنے بندوں پر مگر اس میں کوئی عذر نہ رکھا اور نہ اسکو ساقط کیا۔

علیؑ مثال محمدؐ ہیں

(398): سلیم بن قیس ہلالی نے روایت کیا کہ ایک دن ایک شخص نے کہا کہ محمدؐ کے گھر میں محمدؐ کی مثال نہیں ہے رسولؐ اللہ تک یہ بات پہنچی آپ بہت غضب ناک ہوئے اور منبر پر آئے انصار بھی جمع ہوئے رسولؐ اللہ نے کہا اس قوم کو کیا ہوگیا ہے کہ میرے اور میرے اہلبیتؑ میں فرق ڈالتی ہے اللہ نے میرے اہلبیتؑ میں ساری فضیلتیں رکھی ہیں علیؑ میرے نزدیک ایسے ہیں جیسے موسیٰؑ کے نزدیک ہارونؑ ہیں اللہ نے زمین پر نظر کی تو پہلے مجھے منتخب کیا پھر علیؑ کو اور علیؑ کو میرا وزیر و خلیفہ بنایا۔ جو علیؑ سے محبت کرے مومن ہے اور جو دشمنی رکھے کافر ہے اور کوئی شک نہ کریگا اس میں سوائے مشرک کے علیؑ زمین کے رب (مالک) ہیں کلمہ تقویٰ ہیں اور گیارہ فردوں کو میرے اہلبیتؑ سے منتخب کیا جو آسمان کے نجوم کی طرح ہیں جب سب غائب ہوں تو نجم باقی رہتا ہے وہ میرے بندوں پر حجت ہیں گواہ ہیں جو ان سے محبت کریگا تو اللہ اسے جنت میں داخل کریگا اگر چیکہ اُس بندے کے گناہ ریت کے ذروں کے برابر اور سمندر کے جھاگ کیطرح کیوں نہ ہو۔

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

خلفائے ثلثہ کی عاجزی

(399): حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ابوبکر و عمر و عثمان داخل ہوئے اور رسولؐ اللہ سے کہا کہ آپ کو کیا ہوگیا ہے اے اللہ کے رسولؐ کے ہمیشہ آپ ہم پر علیؑ کو فضیلت دیتے ہیں رسولؐ اللہ نے کہا میں علیؑ کو فضیلت نہیں دیتا بلکہ اللہ فضیلت دیتا ہے سب نے کہا کیا دلیل ہے۔ فرمایا اگر میں کہوں تو تم تصدیق نہ کروگے اہل کہف (اصحاب کہف) سے تصدیق لے لو میں تمہارے ساتھ علیؑ کو بھی اصحاب کہف کی طرف بھیجتا ہوں سلمان گواہ رہیں گے جس کے کلام کا جواب اصحاب کہف دیں وہ با فضیلت ہے پس ایک چادر بچھائی گئی علیؑ اس پر بیٹھ گئے اور اصحاب ثلثہ بھی مع سلمان بیٹھ گئے علیؑ نے کہا اے ہوا ہمیں اصحاب کہف کی طرف لے چل اور سب نے یکے بعد دیگرے کہا اے اصحاب کہف تم پر سلام ہو۔ مگر اصحاب کہف کا جواب نہ آیا پس علیؑ اٹھے آپ نے دو رکعت نماز پڑھی دعا کی اسکے بعد کہا اے اصحاب کہف تم پر میرا سلام ہو۔ اصحاب کہف نے کہا لبیک یا امیر المومنینؑ آپ پر ہمارا سلام ہو آپ وصی رسولؐ و امیر المومنینؑ ہیں یہ دیکھ کر اصحاب ثلثہ عاجز ہوگئے اور کہا اے علیؑ ہمیں واپس لوٹا دیجئے اور سب لوٹ گئے۔

(400): عمر ابن خطاب سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا

اے علیؑ جو تم سے محبت رکھے وہ جنت میں انبیاء کے درجہ میں ہوگا اور جو دشمنی رکھے وہ یہودی یا نصرانی ہوکر مریگا

کافر کون

(401): فرمایا امیر المومنین علیؑ نے ہماری ولایت کا منکر کافر ہے۔ ہمارے حق کا غاصب کافر ہے۔ ہماری فضیلت کا منکر کافر ہے کیونکہ ہمارے نور اور ہمارے رب کے نور میں فرق نہیں ہے کیونکہ ہماری ولایت جزو توحید و نبوت ہے۔ اور یہ دونوں میں تلازم ہے۔

(402): روایت ہے کہ قیامت میں منادی ندا کریگا کہ محبانِ علیؑ کہاں ہیں تب ایک صالحین کی جماعت کھڑے ہوگی اللہ کہے گا کہ تم جسکو چاہے جنت میں داخل کردو پس ان میں کا ایک شخص ایک ہزار کو جنت میں داخل کریگا۔

حدیث حجابات و تسبیحات

(403): امام جعفر صادقؑ اپنے آباء کرام سے روایت کرتے ہیں کہ بیشک اللہ نے نورِ محمدؐ کو عرش و کرسی جنت و نار زمین و آسمان سے پہلے خلق کیا ہے اور انبیاء و مرسلین سے پہلے خلق کیا یہ ان سے چار لاکھ ۴۷ ہزار سال قبل کا واقعہ ہے اللہ بارہ حجابات میں اس نور کو رکھا وہ حجابات یہ ہیں۔

(۱) حجاب قدرت میں ۱۲ ہزار سال سبحان العلے الاعلیٰ کی تسبیح

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کرتا رہا

(۲) حجاب عظمت میں ۱۱ ہزار سال سبحان عالم السرّ و الخفیٰ کی تسبیح کرتا رہا

(۳) حجاب عزت میں ۱۰ ہزار سال سبحان الملک الحنان کی تسبیح کرتا رہا

(۴) حجاب ہیبت میں ۹ ہزار سال سبحان من ھو غنی لایفتقر کی تسبیح کرتا رہا

(۵) حجاب جبروت میں ۸ ہزار سال سبحان الکریم الکرم کی تسبیح کرتا رہا

(۶) حجاب رحمت میں ۷ ہزار سال سبحان رب العرش العظیم کی تسبیح کرتا رہا

(۷) حجاب نبوۃ میں ۶ ہزار سال سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون کی تسبیح کرتا رہا

(۸) حجاب کبریا میں ۵ ہزار سال سبحان العظیم الاعظم کی تسبیح کرتا رہا

(۹) حجاب منزل میں ۴ ہزار سال سبحان ذالملک والملکوت کی تسبیح کرتا رہا

(۱۰) حجاب رفعت میں ۳ ہزار سال سبحان العلیم الاکرم کی تسبیح کرتا رہا

(۱۱) حجاب سعاحت میں ۲ ہزار سال سبحان من یزیل الاشیاء ولایزول کی تسبیح کرتا رہا

(۱۲) حجاب شفاعت ۱ ہزار سال سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم کی تسبیح کرتا رہا

پھر یہ نور لوح پر ۴ ہزار سال چمکا پھر عرش پر ۳ ہزار سال چمکا پھر یہ صلب آدمؑ میں آیا اسطرح اصلاب میں ہوتا ہوا صلب عبدالمطلبؑ میں آیا پھر صلب عبدؑ اللہ میں ایک حصہ آیا اللہ نے پھر اسے رضاؤ کرامت کی خلعت پہنائی۔ ہیبت کی ردا پہنائی۔ اسکا دوسرا حصہ صلب ابوطالبؑ میں آیا

حدیث حجاب

(404) : ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی رسولؐ اللہ کی خدمت میں آیا۔ اور کہا کہ یا رسولؐ اللہ کیا اللہ کیلئے کوئی حجاب ہے فرمایا کہ ہاں اُس کے اور ملائکہ کے درمیان کے جو عرش کے اطراف میں 70 حجاب ہیں نور کے اور 70 حجاب ہیں ظلمت کے اور 70 حجاب ہیں رفرف و سندس کے 70 حجاب بیض(سفید) کے 70 حجاب احمر(سرخ) کے 70 حجاب اصفر(زرد) کے 70 حجاب اخضر(سبز) کے 70 حجاب ضیاء کے 70 حجاب ثلج(برف) کے 70 حجاب پانی کے 70 حجاب ٹھنڈک 70 حجاب عظمت کے

(405) : حضرت ابی عبدؑ اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

نے کہ جبرائیل نے مجھے کہا کہ بیشک اللہ اور اسکی مخلوق کے درمیان 90ہزار حجاب ہیں اور اللہ کے قریب میں اور اسرافیل ہیں۔ میرے اسرافیل اور اللہ کے درمیان 4حجاب ہیں حجاب نور حجاب ظلمت ۔حجاب الغمام ۔ حجاب الماء

(406) : روایت میں ہے کہ اللہ کے قول خلق السموات والارض فی یومین سے مراد یوم نبوت و یوم ولایت ہے آسمان سے مراد نبی ارض سے مراد ولی پس نبی خلق ہوئے اپنے دن و مرتبہ میں اور علیؑ پیدا ہوئے نور کیساتھ تو وہ یوم ولایت ہوا اسی کی طرف اس حدیث میں اشارہ ہے کہ سب سے پہلے اللہ نے میرے نور کو خلق کیا پھر اس سے علیؑ کو نکالا پھر اس سے آسمان کو نکالا اور دوسری بار زمین کو نکالا اسطرح یہ یومین (دو دن) سے مرا یوم نبوت وولایت مراد ہے

شیر خوار بچہ کے رونے و ہنسنے کی وجہ

(407) : روایت میں ہے کہ مفضل نے امام جعفرؑ ابن محمد(امام صادقؑ) سے پوچھا کہ بچہ کیوں ہنستا ہے اور کیوں بلا وجہ روتا ہے امام نے کہا اے مفضل کوئی بھی بچہ جب امامؑ کو نہیں دیکھتا تو روتا ہے اور جب امام نظر آتے ہیں تو ہنستا ہے

(408) : فرمایا علیؑ ابن ابیطالبؑ نے کہ ہر علم کے لوگ استطاعت نہیں رکھتے کیوں کہ لوگوں میں قوی وضعیف ہیں سوائے

ان کے جن کے لئے اللہ آسان کردے اور وہ اولیا و اصفیا ہیں

(409) : بصائر میں امیر المومنین علیؑ سے روایت ہے کہ ہمارا امر رازدر راز ہے

(410) : فرمایا مولا علیؑ نے ایک حق ہے اور حق کا حق ہے اور وہ ظاہر ہے اور ظاہر کا باطن ہے باطن کا باطن ہے اور راز کا راز ہے راز چھپا ہوا راز سے ہے

رافضی کون؟

(411) : محمد بن سلیمان سے روایت ہے کہ ہم لوگ ابی عبدؑ اللہ کے پاس بیٹھے تھے کہ سوال کیا گیا کہ مولاؑ بعض لوگ ہمیں رافضی کہتے ہیں امامؑ نے کہا کہ رافضی تمہارا نام اللہ نے رکھا ہے اسطرح کہ بنی اسرائیل میں 70 افراد تھے جنھوں نے فرعون سے رفض (ترک) کیا تھا اور یہ لوگ فرعونیوں میں رافضی کہے جاتے تھے موسیٰؑ کے لشکر میں یہ لوگ موسیٰؑ کے مقرب اور عبادت گذار رہے۔ پھر اسکے بعد یہ لقب اللہ نے تمہارے لئے رکھا تھا تمہیں بشارت ہو

(412) : ابن علوان نے امام صادقؑ سے روایت کی انھوں نے اپنے جد سے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے روایت کی کہ جب ہماری ولایت کا حامل صراط سے گذرے گا تو ندا دینے والا ندا دیگا اے آگ دیکھنا ہشیار تو آگ کہے گی جلد گذرجا تیرے نور سے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

میرے شعلے بجھ رہے ہیں۔

(413) : فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ بیشک اللہ نے علیؑ و فاطمہؑ اور ان دو کی ذریت کی محبت کو مخلوق پر پیش کیا جو سب سے پہلے قبول کیئے وہ انبیاءؑ ہوئے اور جو بعد کیئے وہ شیعہ ہوئے اللہ ان سب کو جنت میں یکجا رکھے گا۔

(414) : روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ رسولؐ اللہ اس حالت میں نکلے کے سوار تھے اور علیؑ پیدل چل رہے تھے رسولؐ اللہ نے کہا اے ابوالحسنؑ قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث بہ رسالت کیا ہے۔ جو تمہارا منکر ہے وہ مجھ پر ایمان نہ لایا اور اُس نے میرا اقرار نہیں کیا کہ جس نے تمہارا انکار کیا اور وہ اللہ پر ایمان نہ لایا جو تم سے کفر کیا اور جس نے تمہیں فضیلت دی اُس نے مجھے فضیلت دی اور میری فضیلت اللہ کا فضل ہے اور اللہ کہتا ہے قل بفضل اللہ و برحمتہ فبذلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون فرمایا اس سے مراد نبوت و ولایت ہے یعنی فضل و رحمت ہے فلیفرحوا سے مراد شیعہ ہیں وہ گمراہ ہے جو تم سے گمراہ ہوا وہ ہدایت پایا جو تم سے ہدایت پایا۔

(415) : حضرت امام ابی عبدؑ اللہ سے مروی ہے کہ قیامت میں 3اجزا ہیں ایک جز عرش کے سایہ میں ہوگا جس دن کے کوئی سایہ نہ ہوگا دوسرا جز حساب و عقاب کا ہے تیسرا جز ایسے آدمیوں

کا ہے جن کے چہرے انسانوں کے دل شیطانوں کے ہونگے اور انسانوں سے مومنین وہ ہیں جو بروز محشر عرش کے سائے میں ہونگے اور وہ شیعہ ہیں وہ اولوالعلم ہیں۔

3طرح کے لوگ

(416) : حضرت ابی عبدؑ اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا لوگوں کے طبقے 3طرح کے ہیں پہلا طبقہ وہ جو ہم سے ہیں ہم اُن سے ہیں دوسرا ہمارے ذریعہ زینت پانے والا ہے تیسرا طبقہ وہ ہے جو ایک دوسرے کے کھانے والے ہیں۔

(417) : شرحِ صحیفہ میں آیت اہل الزلفتہ کے بارے میں ہے کہ اللہ نے آئمہ کی ولایت کو عالم زر میں پیش کیا اور مخلوقات کی ارواح پر پیش کیا جنکے دلوں نے اس سے ٹھنڈک پائی وہ مومن ہوئے۔ اور جن کے دلوں پہ ولایت جزم نہ کر سکی وہ بھول گئے چنانچہ اللہ نے آدمؑ کیلئے کہا کہ آدمؑ فنسی ولم نجدلہ عزما یعنی انھوں نے ترک ولایت کیا اسطرح جو ملائک نے قبول کیا وہی سبقت کیے تو اہل الزلف کہلائے۔ اور جو انسانوں میں سبقت کیے تو اہل یمین (داہنی طرف والے) کہلائے اور درخت نے قبول کیا تو ثمر آور ھوا اور میٹھا ہوا۔ اور طبقاتِ زمین نے قبول کیا تو قابل زراعت کے ھوئی اور پانی قبول کیا تو میٹھا ہوا اور جانور قبول کیا تو قابل تعریف ہوا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(418) : فرمایا نبی اکرمؐ نے جب میں معراج کی شب آسمانوں کی طرف گیا تو میں نے کوئی دروازہ جنت کا یا اُس درخت کا کوئی پتہ اور کوئی کمرہ ایسا نہ دیکھا کہ جس پر علیؑ نہ لکھا ہو

کونسے دل ایمان کی حلاوت سے خالی ہیں

(419) : حضرت ابی عبدؑ اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایمان کی حلاوت ان دلوں میں نہیں ہوتی نہ سندی کے نہ زنجی کے نہ کردی کے نہ بربری کے نہ رے والے کے اور نہ اسکے کہ جو ولدالزنا ہو۔

(420) : روایت ہے ابی عبدؑ اللہ سے کہ فرمایا آسمان پر ملائک زمین کے ذروں سے زائد ہے اور درختوں سے زائد ہیں آسمان پر ہر قدم پر ایک ملک ہے کہ جو اللہ کی تسبیح کرتا ہے اور میں ان سب کو جانتا ہوں یہ اللہ کی تسبیح اور انھیں اللہ کا قرب ہماری ولایت کی وجہہ سے ملا ہے یہ ملائک ہمارے محبوں کیلئے استغفار کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں پر لعنت کرتے ہیں۔

(421) : حضرت ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ فرمایا آپؑ نے آسمان میں فرشتوں کی 70 صفتیں ایسی ہیں کہ وہ زمین پر آئیں تو زمین تنگ ہوجائے وہ سب ہماری ولایت کا دین رکھتے ہیں۔

(422) : نبی اکرمؐ سے روایت ہے کہ بیشک قاف کے پیچھے سات سمندر ہیں ہر سمندر 500 سال کے برابر ہیں اور اسکے آگے

زمین ہے زمین انکے رہنے والوں سے منور ہے۔ اور اُس سے آگے 70 ہزار مخلوق ہوا سے بنی ہوئی ہے انکی غذا ہوا سے ہے انکا لباس ہوا سے ہے ۔ انکے مکان ہوا میں ہیں انکی آنکھیں انکے سینوں پر ہے۔ جب وہ سوتے ہیں تو انکا رزق انکے سر میں پیدا ہوتا ہے اور اس سے آگے عرش کا سایہ ہے اور اس سایہ میں 70 ہزار گروہ ہیں۔انھیں آدمؑ اور ابلیس کی تخلیق سے پہلے خلق کیا اسی ذیل میں ارشادِ باری ہے یخلق مالا تعلمون۔یعنی وہ پیدا کرتا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔

(423) : نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ قاف کے آگے 70 ستر زمین ہیں سونے کی اور 70 زمینیں چاندی کے ہیں اور 70 زمینیں مشک کی ہیں اور اسکے بعد 70 زمینیں ملائکہ سے آباد ہیں۔ نہ اس میں گرمی ہے نہ سردی۔ اس زمین کی سیر 10 ہزار سال کے برابر ہے پوچھا گیا کہ ملائکہ کے پیچھے کیا ہے کہا حجاب ظلمت ہے کہا گیا دنیا کو محیط حصہ ہے جس میں تسبیح کرنے والے فرشتے ہیں جو قیامت تک تسبیح کرینگے پوچھا گیا اُس کے پیچھے کیا ہے؟ فرمایا حجابِ نور۔ پوچھا گیا اُسکے پیچھے کیا ہے فرمایا۔علم ۔ اللہ کے قضاء کا۔

(424) : روایت میں ہے حدیث غمامہ کے بعض فقرات میں ہے کہ فرمایا امیر المومنین علیؑ نے جب آپ سے کوہِ قاف کے آگے کے علم کے ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

بیشک قاف کے آگے تمہارے اس عالم سے بڑے چالیس عوالم(دنیا) ہیں اور میرا علم اُس پہاڑ سے آگے ہے۔ اسی طرح میرے بعد آنے والی میری اولاد کو علم ہے۔ اور میں زمین و آسمان کے طریقوں سے واقف ہوں۔

(425) : پوچھا گیا امیر المومنین علیؑ سے کوہ قاف کے بارے میں تو فرمایا وہ اتنا بڑا ہے کہ ایک ہزار برس کے سیر کے برابر ہے ۔ اسکا قصر شرخ یاقوت کے برابر ہے اسکا درمیان حصہ چاندی کی طرح ہے اس پر تین سطریں ہیں سطر اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے دوسری سطر الحمدللہ رب العالمین ہے تیسری سطر لاالہ الااللہ محمدً الرسول اللہ علی ولی اللہ ہے۔

(426) : روایت میں ہے کہ مولا علیؑ چار طرح کی انگشتریاں پہنتے تھے (۱) یاقوت پہنتے اسپر لکھا ہوتا لاالہ الااللہ الملک الحق المبین (۲) فیروز پہنتے تھے اسپر لکھا ہوتا لااللہ الملک الحق المبین) (۳) حدید پہنتے تھے اسپر لکھا ہوتا العزۃ للہ جمیعا (۴) عقیق پہنتے تھے اسپر لکھا ہوتا ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

(427) : حضرت علیؑ ابن محمدؑ (چوتھے امام) سے مروی ہے کہ وہ ابلیس سے ملے اور اس سے پوچھا تو کون ہے؟ ابلیس نے کہا میں ہابیل کا قاتل ہوں میں نوحؑ کی کشتی میں چکر لگانے والا ہوں میں ناقۂ صالحؑ کی کونچیں کاٹنے والا ہوں میں ابراہیمؑ کو آواز دینے

والا ہوں میں یحییٰؑ کے قتل کا مدبر ہوں میں قوم فرعون میں سامری کے بچھڑے کا بہانے والا ہوں۔ میں محمدؐ کے قتل کیلئے جنگ حنین میں جمع کرنے والا ہوں میں لوگوں کے دلوں میں سقیفہ کے دن حسد ڈالنا والا ہوں۔ میں ہودجِ عائشہ کا چلانا والا ہوں۔ میں لشکر معاویہ کو صفین میں کھڑا کرنے وال ہوں۔ میں کربلا میں لشکر یزید کو ٹھرانے والا ہوں۔میں منافقین کا امام ہوں۔ میں اولین کا مہلک ہوں اور آخرین کا گمراہ کرنے والا ہوں۔ میں نار کی مخلوق ہوں مٹی کا نہیں۔ میں وہ ہوں کہ جس پر خدا کا قیامت تک غضب ہے فرمایا علیؑ ابن محمدؑ (چوتھے امام) نے میں تجھے خدا کے حق کا واسطہ دیتا ہوں بتلا کہ قرب الٰہی کا ذریعہ کیا ہے؟ کہا۔ جو مل جائے اُس پر قناعت کرنا اور آخرت کیلئے علیؑ ابن ابیطالبؑ سے محبت کرنا اور انکے دشمنوں سے دشمنی رکھنا

علیؑ کے قدم کی خوشبو

(428) : نبی اکرمؐ سے روایت ہے کہ جب میں آسمانوں کی طرف معراج پایا تو مقام قاب قوسین میں میں ایسی خوشبو سونگھی کے اسکے بعد پھر ایسی خوشبو نہ سونگھی سوائے اسکے کے کہ جب علیؑ نے اپنا قدم میرے دوش پر رکھا تو مجھے وہی خوشبو سنگھائی دی۔

حقوق العباد کے علیؑ ضامن

(429) : بحارالانوار۔ میں نبیؐ اکرم سے روایت ہے کہ بیشک علیؑ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کے شیعوں میں سے بعض ایسے آئینگے کہ جنکے گناہ بڑے پہاڑوں اور وسیع سمندروں کے برابر ہونگے۔ جنھیں دیکھ کر مخلوق کہی گی۔ اس بندے کے اتنے ہیں کہ یہ ہلاک ہوجائیگا ۔ اللہ کی طرف سے نداء آئے گی کہ اے گنہگار بندے تیرے اتنے گناہ ہیں کیا کوئی تجھے نیکی دینے والا ہے کہ جسکی وجہ سے تجھے جنت میں داخل کروں پس چند مومن کھڑے ہونگے اور اپنی طاعات کے ثواب کو ہدیہ کرینگے آواز آئے گی اے بندو پھر تمہاری مغفرت کیسے ہوگی کہیں گے تیری رحمت اور تیرے نبیؐ اور انکے اخی علیؑ کے محبت کی وجہ سے پھر اللہ کہے گا اے نبیؐ کے بھائی علیؑ تم کیا بخشو گے علیؑ کہیں گے اے اللہ میں وہ کرونگا جو تو حکم دیگا اللہ کہیگا اے علیؑ تم ان ہدیۂ حسنات کرنے والوں کے انکے مخالفین کے مقابل ضامن ہوجاؤ اور انھیں ہجرت کی شب تمہاری ایک سانس کا ثواب بخش دو ۔ علیؑ نے کہا میں نے بخشدیا ۔ پھر اللہ کہیگا اے بندو اپنی جگہ پر رہ کر جنت کے محلات مشاہدہ کرو تب وہ لوگ جنت میں اپنے مقامات مشاہدہ کرینگے وہ لوگ کہیں گے اے اللہ ہمارے پاس تو کوئی نیکی نہیں ہے پھر یہ جنت ہمیں کیسے ملے گی اللہ کہے گا کہ یہ علیؑ کی شب ہجرت نیند کی ایک سانس کے ثواب کا ہدیہ ہے جو علیؑ نے تمہیں بخشا ہے۔

(430) : امام محمدؑ باقر سے روایت ہے کہ ہزار ہزار آدمؑ ہیں اور

ہزار ہزار عالَم ہیں انکا مبدا محمدؐ ہیں راز اللہ کی ولایت ہے فاطمہؑ کی عصمت ہے اور مہدیؑ کی خلافت ہے (علیہم السلام)۔

(431) : روایت میں ہے کہ اللہ نے نورِ محمدؐ و نورِ علیؑ کو خلق کیا اور انھیں اپنے دستِ قدرت سے صورت دی اپنے سامنے ٹھرایا ایک لاکھ برس تک ہر دن و رات ستر ہزار مرتبہ اُن پر نظر کی اور ہر نظر جدید کرامت و نورانیت دیتی تھی پھر ان دو انوار سے موجودات کو خلق کیا۔

(432) :فرمایا نبیؐ اکرم نے براق کی پیشانی پر لکھا ہے لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علی ولی اللہ۔

(433) :فرمایا امام صادقؑ نے کہ نبی اکرمؐ کو آسمانوں کی طرف ایکسو بیس مرتبہ معراج ہوئی۔

(434) :روایت میں ہے کہ انگشتریِ سلیمانؑ پر ائمہ طاہرین کے نام کندہ تھے جس کی وجہ سے جن وانسان وحشی جانور زمیں پر جو کچھ ہے مسخر رہتے تھے۔

(435) : امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ بیشک انسان کامل کی صورت مخلوق میں اللہ کی حجت ہے اور وہ کتاب ہے جسے دست قدرت سے لکھا گیا ہے کہ حکمت سے عالمین کا مجموعہ ہے اور وہ لوحِ محفوظ کے علوم کا مختصر ہے۔وہ غائب کا شاہد ہے اور ہر منکر پر حجت ہے اور وہ سیدھا طریقہ ہے ہر خیر کی طرف اور جنت

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

وجہنم کے درمیان ایک خط ہے۔

(436) :حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریمؐ نے کے جب میں ساتویں آسمان سے آگے گذرا تو مجھ پر جمیع اسرار ،علم ماکان و مایکون یہاں تک حسینؑ کی جنگ انکے اصحاب ، یزید پلید اس کا لشکر یہاں تک کے امام مہدیؑ کی رجعت انکا لشکر انکے مخالفین،جنت و دوزخ حساب مخلوقین سب کچھ مجھ پر ظاہر ہوا۔

(437) :حضرت امام ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ جمعہ کو جمعہ اس لئے کہتے ہیں کے اس میں مخلوق کی ولایت محمدؐ آلِ محمد علیھم السلام پر جمع کیا گیا۔

(438) :امام ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ جو جمعہ کے دن مرجائے وہ جہنم سے بَری ہے ۔

(439) : اس آیت ومن یرغب عن ملة ابراھیم الا من سفه نفسه کے ذیل میں روایت ہے کہ عبدؑ اللہ بن سلام سے روایت ہے کہ وہ اور اسکے دو بھائی ایمان لائے اور اُس نے اپنے دونوں بھائیوں سے کہا کہ کیا تم دونوں نہیں جانتے کہ توریت بنو اسمٰعیل میں آنے والے نبیؐ کی پیشین گوئی کی گئی۔ جو اسپر ایمان لائے مومن ہے اور جونہ لائے منکر ہے ملعون ہے۔

(440) : حضرت ابی عبدؑ اللہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ

نے عرش کی داہنی جانب ایک گروہ ہوگا جو نور کے لباس میں نور کی کرسیوں پر ہوگا یہ شیعہ ہونگے اور ان کے امام علیؑ ابن ابیطالبؑ ہونگے

(441) : فرمایا رسولؐ اللہ حسن و حسین علیہم السلام جو انانِ جنت کے سردار ہیں۔

(442) : حضرت امام ابی جعفرؑ سے روایت ہے کہ فرمایا علیؑ امیر المومنین نے قیامت کے دن ہماری ولایت رکھنے والے روشن چہروں کیساتھ قبر سے اٹھیں گے۔ انکے ابدان پر کپڑے ہونگے۔ انکے امور آسان ہونگے اُس دن لوگ فائق ہونگے شیعہ مامون ہونگے۔

(443) : امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کے رسول اللہؐ کا نام صحف ابراھیم میں ماحی ھے اور توریت میں اَلحاد انجیل میں احمد اور قرآن میں محمدؐ ہے۔ پوچھا گیا ماحی کی تاویل کیا ھے کہا کہ بتوں کو باطل قرار دینے والا اَلحاد کے معنیٰ اللہ سے قریب کرنے والا، کہا گیا کہ احمد کی تاویل کیا ہے۔کہا کہ۔ اللہ کی اچھی تعریف کرنے والا،اور محمدؐ کے معنیٰ ہیں جسکی تعریف اللہ انبیاو رُسل اور ملائکہ نے کی ہو۔جسکا نام عرش پر لکھا ہو۔آپ یمانی ٹوپی پہنتے تھے،آپکے پاس دو گھوڑے تھے(۱)مرتجز(۲) لتب ۔ دو خچر تھے (۱)دلدل (۲)شویاب۔ دو اونٹ تھے (۱) قضب (۲)جدعا۔دو تلواریں تھیں (۱)ذوالفقار (۲) عون۔ دو گدھے تھے (۱) دیفور

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(۲) لحاب تھے۔

(444) حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہؐ نے علیؑ کی ولادت عیسیٰؑ کی طرح ہے۔عیسیٰؑ پیدا ہوئے تو کلامِ الٰہی سنایا اور علیؑ پیدا ہوئے تو کلامِ الٰہی سنایا۔

ولادت مولائے کائناتؑ

(445)یزید بن جابر سے روایت میں ہیں کے۔ یزید بن قعنب نے کہا میں عباس بن عبدالمطلب کے پاس بیٹھا ہوا تھا ہم لوگ کعبہ کے سامنے تھے کہ فاطمہ بنتِ اسدؑ آئیں اور وہ حاملہ تھی۔ انھوں نے کعبہ کی دیوار کو پکڑا اور کہا اے پالنے والے میں مومنہ ہوں اور ایمان رکھتی ہوں تیرے رسولوں کے لائے ہوئے صحائف پر اور اپنے جدِ ابراھیمؑ کے کلامِ کی تعریف کرتی ہوں جنہوں نے کعبہ کی بناء رکھی ہے۔ اُنکا واسطہ اور اُس مولود کا کہ جو میرے شکم میں ھے میری ولادت میں آسانی فرما۔ یزید بن قعنب نے دیکھا کہ دیوار کعبہ میں شیگاف ہوا اور اسمیں فاطمہؑ بنتِ اسد گئیں اور ہماری نظروں سے غائب ہوگئیں تھوڑی دیر بعد آئیں تو امیر المومینن علیؑ ہاتھوں پر رتھے۔اور کہا اللہ نے مجھے ساتھ عورتوں پر فضیلت دی کیونکہ آسیہ بنتِ مزاحم عابدہ تھیں مگر اللہ نے اُنکو ولات کیلیئے چھپادیا اور مریم بنتِ لحمران کو ایک دنیاوی درخت کا معجزہ دیا گیا ہلادیا تو کھجور نموادار ہوئے اور اللہ نے مجھے کے میوں

عطا کیئے اور جب نکل رہی تھی آوز آئی اے فاطمہ اس لڑکے کا نام علیؑ رکھنا جو میرے نام سے مشتق ہے اور میرا ولی ہے۔

(446): ایک روایت میں ہے کہ ولادت علیؑ پر منادی نے ندا کی کہ تمہارے پاس حق آگیا جو ہدایت پایا اپنے نفس کیلیئے ہدایت پایا اور جو گمراہ ہوا اپنے لئے گمراہ ہوا۔

(447) : امیرالمومنین علیؑ فرماتے ہیں ہماری ولایت پر جو لوگ شدید ہیں اُن کی علامت یہ ہے کہ اُن پر غضبناک ہوتو جواباً اُس نہیں کرتے انکے زرد چہرے ہوئے ہیں کثرتِ بکاء کے سبب لوگ خوش ہوئے ہیں یہ غمگین رہنے میں لوگ سوتے ہیں یہ جاگتے ہیں یہ لوگ قیامت بے خوف روشن چہروں کیساتھ آئینگے

(448) : ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے علیؑ ابن ابیطالبؑ تم میں افضل ہیں ابن عباسؓ نے کیا یا رسولؐ اللہ کیا علیؑ ہمارے لئے کل خیر ہیں رسولؐ اللہ نے کہا۔ میں جو کچھ جانتا ہوں علیؑ کو سکھا دیا جس نے علیؑ کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی جس نے علیؑ کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی

(449) : لقب ابن عیاض سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے علیؑ کے لئے دو نور ہیں ایک زمین میں ایک فلک پر اور جواس سے متمسک ہوا جنت میں گیا اور مخالف جہنم میں داخل ہوگا۔

اللھم صل علیٰ محمدؐ و آلِ محمدؐ

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مکمل کلمہ قلعہ ہے

(450) : روایت میں ہے کہ لاالہ الااللہ حفاظت (قلعہ) ہے محمد رسولؐ اللہ علاقہ ہے علی ولی اللہ اُسکا دروازہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ اسکی کنجی ہے۔ اور امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ ہم اہلبیتؑ اللہ کے اور تمہارے درمیان سبب ہیں۔

(451) : روایت میں ہے کہ تبوک میں رسولؐ اللہ نے علیؑ سے سرگوشی کی تو ابوبکر نے کہا۔کیا آپؐ نے علیؑ سے سرگوشی کی، رسولؐ اللہ نے کہا نہیں، بلکہ اللہ سے سرگوشی کی۔

(452) : حدیث قدسی میں ہے کہ جس نے لاالہ الااللہ محمد الرسولؐ اللہ علی ولی اللہ کہا اور اس پر یقین کیا کہ علیؑ میرا خلیفہ میرا ولی اور علیؑ کی اولاد میں سے ائمہ کو جو حجت تسلیم کیا میں نے اپنے پر واجب کرلیاہے کہ میں اُسے جہنم سے بری کرونگا ۔ کرامت کا لباس پہناؤنگا اگر وہ دعا کرے تو قبول کرونگا اور مانگے تو عطا کرونگا

(453) : اس آیت کہ کلوا ممافی الارض حلال طیبا کی تفسیر میں حضرت امام علیؑ ابن الحسینؑ نے کہا رسولؐ اللہ نے فرمایا مجھے عالمین پرفضیلت دی گئی مجھے تمام انبیاء پر شرف دیا گیا مجھے قرآن سے مخصوص کیا گیا۔ مجھے علیؑ ابنِ ابیطالبؑ سے کرامت دی گئی اور ان کے شیعوں سے مجھے عظمت دی گئی ۔

(454) : آیت لیس البرکی تفسیر میں امام علیؑ ابن الحسینؑ سے روایت ہے کہ بیشک محمدؐ و علیؑ اللہ کی ساری مخلوق میں افضل ہیں۔ محمدؐ انبیا میں اور علیؑ اوصیاء میں افضل ہیں۔ اور اُن دونوں کے شیعہ تمام مخلوق میں افضل ہیں۔ اللہ نے محمدؐ کو جو شرف دیا وہ انبیاء میں کسی کو نہ دیا۔

(455) : ابنِ عباس سے روایت ہے کہ علیؑ سے بغض رکھنے والا قبر سے آگ کا طوق پہنے ہوئے نکلے گا اور شیاطین ملعونین کیساتھ موقفِ حساب میں ہوگا۔

(456) : حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ فرماتا ہے کہ بندہ سے میں اشیاء کو تیرے لئے پیدا کیا اور تجھے اپنے لئے پیدا کیا۔ اور تجھے دنیا احسان کیلئے اور آخرت ایمان کے لئے دی۔

(457) : ابن عباس سے روایت ہے کہ مومن کے صحیفہ کا عنوان محبتِ علیؑ ہے۔

(458) : امام صادقؑ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا میرے سامنے امت کی طینت پیش کی گئی یہاں تک کہ علیؑ کے شیعہ پیش ہوئے اور میں نے انکے لئے استغفار کیا

(459) : روایت میں ہے رسولؐ اللہ نے علیؑ سے فرمایا کہ تم اس امت کے دیان ہو اور اُنکے حسب کے متولی ہو۔ اللہ کے رکن عظیم ہو تمہاری طرف حساب تمہارے لئے صراط میزان و موقف ہے

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

(560) :فرمایا ابی عبدؑ اللہ نے ہماری طرف صراط ۔ میزان۔ موقف ۔ حساب ہے ہمارے شیعوں کا۔ ہم تم پر رحم کرینگے گویا کہ تم ہمارے ساتھ جنت میں ہو

(461) : ابی عباس سے روایت ہے کہ علیؑ حساب خلائق اجمعین کا اور محمدؐ حساب نبیوں کا لیں گے

(462) : فرمایا نبیؐ اکرم نے شجاعت کے ۱۰ حصے ہیں۔ نو حصے علیؑ میں ہیں اور ایک ساری مخلوق کو دیئے گئے اور علیؑ میرے نزدیک میرے بازو کی طرح ہے۔

(463) : صحیفۂ رضا میں امیر المومنین علیؑ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے ملک میرے پاس آیا۔ اور کہا کہ اللہ آپؐ کو سلام کہا ہے۔ اور علیؑ کو فاطمہؑ سے بیاہ نے کا حکم دیا ہے۔ اور درخت طوبیٰ کو یاقوت و مرجان نچھاور کرنے کا حکم دیا ہے اہلِ آسمان خوش ہیں عنقریب ان سے جوانانِ جنت کے سردار پیدا ہونگے اور آپ اولین و آخرین میں سب سے بہتر ہیں۔

(464) : روایت میں ہے کہ رسولؐ اللہ نے فاطمہؑ سے کہا اے فاطمہؑ میں تمہاری تزویج دنیا و آخرت کے سردار سے کرتا ہوں اللہ علیؑ سے تمہاری تزویج کا ارادہ کیا ہے چوتھے آسمان پر ملائکہ نے صفیں باندھ لی ہیں ۔ کہ تم پر درود پڑھے اور طوبیٰ کو یاقوت و مرجان نچھاور کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(465) : اسماخ بن خرج سے روایت ہے کہ فرمایا نبی اکرمؐ نے اۓ علیؑ کو تم پر مقدم نہ ہوگا مگر کافر کوئی تم سے مخالف نہ ہوگا مگر کافر تم اللہ کے نور ہو اسکے بندوں میں اور اسکے شہروں میں اُسکی حجت میں اُسکے دشمنوں پر اُسکی تلوار میں اسکے انبیاء کے علوم کے وارث ہو تم کلمۃ اللہ آیۃ الکبریٰ ہو۔

(466) : روایت میں ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا میرا اور علیؑ کا نور رحمٰن کے عرش کے سینے عرش کی تخلیق سے 4ہزار سال پہلے تسبیح کرتا رہا۔

(467) : حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ جب میں معراج میں آسمانوں کی طرف گیا اور میں حجاب سے نکلا تب منادی نے یہ ندا کی کہ تمہارے بہترین باپ ابراہیمؑ اور بہترین بھائی علیؑ ہیں آپ علیؑ کے بارے میں وصیت کیجئے

(468) : حضرت حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا جو چاہتا ہے کہ میری طرح اُسکی حیات ہو اور میری موت کیطرح موت ہوتو اُسے چاہیے کہ وہ علیؑ سے محبت کرے۔

(469) : عمر ابن خطاب سے روایت ہے کہ علیؑ کی محبت جہنم سے براۃ ہے

سعید وشقی کی بناء

(470) : حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ نبی

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

اکرمؐ نے فرمایا کہ اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا انھیں بلایا ان پر میری نبوت اور علیؑ کی ولایت کو پیش کیا ۔ دونوں نے قبول کیا پھر مخلوق کو پیدا کیا انکے امور ہمارے سپرد کئے پس جو سعید ہوا ہماری ولایت کے قبول کرنے کی وجہ سے سعید ہوا جو شقی ہوا وہ ہماری ولایت کے انکار کی وجہ سے ہوا

(471) : روایت میں ہے کہ رسولؐ اللہ کے پاس جبرائیل جنت کا ایک ورق لائے اُس پر لکھا تھا کہ میں معبود ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور میں نے اُن کو علیؑ سے تائید کی۔

(472) : نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ اۓ علیؑ اللہ نے تجھے زینت دی ہے جب کہ لوگوں کو زینت نہیں دی ۔ تمہارے لئے دنیا کو زھد قرار دیا ہے اور مساکین کی محبت قرار دی ہے۔

(473) : حضرت ابے بصیر سے روایت ہے کہ میں نے ابی عبداللہ سے سنا کہ کوئی نبی یا کوئی رسول اللہ نے ایسا نہیں بھیجا کہ جسے ہماری ولایت اور فضیلت نہ دی ہو کہ وہ اسکی تبلیغ کرے۔

(474) : حضرت ابی عبداللہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے ہماری ولایت کو شہروں پر پیش کیا اسے سب نے قبول کیا سوائے کوفہ کے

(475) : حضرت ابو جعفرؑ نے کہا کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہے کہ میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اۓ محمدؐ بیشک آپ کے رب

نے علیؑ سے محبت اور انکی ولایت کا حکم دیا ہے۔

(476) : حضرت ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اۓ علیؑ اللہ نے کسی نبی کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اُسے آپکے ولایت کی دعوت چاہے برضائے قلب ہو یا بالجبر ہو قبل کرے

حدیث فطرس

(477) : امام صادقؑ سے روایت ہے کہ اللہ نے امیر المومنین علیؑ کی ولایت کو ملائکہ پر پیش کیا ایک ملک نے انکار کیا ۔ اسکا نام فطرس تھا اللہ نے اُس کا پر توڑ دیا پس جب حسینؑ پیدا ہوئے تو جبرائیل فطرس کیساتھ رسولؐ کی خدمت میں آئے اور رسولؐ اللہ سے درخواست کی اسکے بارے میں ناکہ اُسکے پر لوٹ آئیں۔ رسولؐ اللہ نے ملک سے کہا کیا تو اب ولایت علیؑ قبول کرتا ہے ۔ اُس نے کہا ہاں نبی نے اُس پر علیؑ کی ولایت کو پیش کیا اور کہا اپنے شانے کو حسینؑ کے گہوارے سے مس کردے ملک نے ایسا کیا اور پر لوٹ آئے وہ تسبیح کرتا ہوا ہوا اڑنے لگا۔

(478) : حضرت ابے عبدؑ اللہ سے روایت ہے فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ بیشک اللہ نے علم کے 6 جز کیے 5 جز علیؑ کو دیئے باقی ساری مخلوق کو اسی طرح حکمت بھی۔

(479) : حضرت ابان حضرت اباعبدؑ اللہ سے روایت کرتے ہیں

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

کہ علم کے 17 سترہ اجزا ہیں انبیاء و رسل اس میں سے دوحرف لائے یہاں تک کہ آج وہ دوحرف بھی لوگ نہیں جانتے جب ہمارا قائم ظاہر ہوگا تو 25 حروف کا علم ظاہر ہوگا اور اس میں باقی سابقہ کے دوحرف بھی شامل ہونگے۔

(480) : فرمایا امیر المومنینؑ علیؑ نے اگر میں چاہوں تو تمہیں خبردوں کہ تم جو کھاتے ہو اور جمع کرتے ہو لیکن میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم اس چیز کا انکار نہ کرو کہ جو رسولؐ لیکر آئے ہیں۔

تفسیر صوت حمیرا و شیخین

(481) : آیت ان انکرالاصوات مصوت الحمیر کے بارے میں امیر المومنین علیؑ سے سوال کیا گیا کہ حمیر کے کیا معنی ہیں فرمایا کہ اللہ اس سے پاک ہے کہ کسی ---- کو پیدا کرے اور اس سے کراہیت کرے بلکہ اس سے مراد جہنم ہیں وہ دو صاحبانِ تابوت ہیں۔۔ جو گدھے کی صورت میں تابوت میں مقید ہیں جن کی چیخوں سے اہل جہنم بیزار ہیں اور اللہ بہتر کہتے ہیں۔

(482) : فرمایا امام صادقؑ نے کہ امام علیؑ نے فرمایا میں علم بلایا جانتا ہوں اور مجھے سے کوئی چیز چھپی نہیں ہے۔

(483) : امام صادقؑ سے روایت ہے کہ فرمایا بیشک میں خوب جانتا ہوں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جنت و جہنم میں ہے جو کچھ کہ ہوا اور جو کچھ کے ہوگا۔

علم غیب صفت امام

(484) : حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے روایت ہے کہ فرمایا بیشک امام وہ ہے کہ جس سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں ہوتی نہ کوئی کلام چاہے انسان کا ہو پرند کا ہو یا جانور کا ہو اور نہ کوئی ایسی شےء کہ جس میں روح ہو جس میں یہ صفت نہ ہو وہ امام نہیں اور صحیفۂ امام رضاؑ میں ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ کوئی پرند ہوا میں منقلب نہیں ہوتا مگر یہ کہ اُس کا علم ہمارے پاس ہے۔

(485) : فرمایا امیر المومنین علیؑ نے کوئی مومن اور کوئی مومنہ مشرف و مغرب میں نہیں ہے مگر یہ کے ہم اُن کے ساتھ ہیں۔

علم غیب

(486) : صفوان بن یحییٰؒ سے روایت ہے کہ امام صادقؑ نے فرمایا اللہ کی قسم اللہ سے ہمیں علم اولین و آخرین عطا کیا ہے تو ایک شخص نے کہا میں آپ پر قربان ہوجاؤں کیا آپ پاس غیب کا علم ہے۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ کے مردوں کے اصلاب اور عورتوں کے ارحام میں ہے۔ کیونکہ ہم اللہ کی حجت ہیں۔

(487) : حضرت امام حسنؑ الثالث سے روایت ہے کہ فرمایا کہ بیشک اللہ نے آئمہ کے قلوب کو اللہ کے ارادہ کا مورد بنایا ہے پس جو اللہ چاہتا ہے یہ چاہتے ہیں اللہ کا قول ہے وما تشاؤن الا

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

ان یشاء اللہ

اسرارِ الٰہی کا غیر حامل نہیں

(488) : حضرت ابی بصیر سے روایت ہے کہ فرمایا ابو عبداللہ نے اے ابو محمدؑ ہمارے پاس اللہ کے رازوں میں سے ایک روز ہے۔ اور اللہ کے علم میں سے علم ہے۔ اسکا کوئی ملک مقرب یا نبیؑ مرسل متحمل نہیں ہے اور نہ کوئی مومن کہ جس کے دل کا اللہ نے امتحان لیا ہو۔ اللہ کی قسم اللہ نے ہم سے ہٹ کر کسی غیر کو اسکا اٹھانے والا نہیں قرار دیا۔ ہمارے پاس اللہ کے اسرار ہیں اللہ نے اسکے پہنچانے کی ہمیں (تبلیغ کا) حکم دیا۔ اور ہم نے کسی کو اسکا اہل نہ پایا۔ یہاں تک کے اللہ نے ایک قوم کو اُس طینت سے خلق کیا کہ جس طینت سے محمدؐ و آل محمدؐ بنے اور انھیں اللہ کی رحمت کے رنگ میں رنگ دیا۔ اُس رنگ میں کہ جس رنگ رحمت سے محمد و آلِ محمد علیہم السلام کو رنگ دیا۔ ہم نے انھیں اسرار پہنچائے انھوں نے قبول کیا اسکے اہل ہوئے انکے دل ہماری احادیث معرفت سے بھرے ہوئے ہیں اگر وہ نہ ہوئے تو کوئی اسکا اٹھانے والا نہ ہوتا پھر اللہ نے ایک مخلوق کو جہنم سے پیدا کیا جب ہم نے انھیں پہنچایا تو انھوں نے انکار کیا یہ وہ ہیں کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کردی ہے۔

(489) : امام صادقؑ سے روایت ہے کہ فرمایا ہمارا علم غابر ہے

قلوب کا نکتہ ہے اسماع کا نقر ہے اور ہمارے پاس جفر الاحمر ہے جفر ابیض ہے اور مصحف فاطمہ ہے ،ہمارے پاس جامعہ ہے جس میں وہ تمام چیزیں ہیں کہ جس کی لوگوں کو ضرورت ہے اس کی تفسیر پوچھوی گئی تو فرمایا کہ غابر سے مراد علم مایکون ہے مزبور سے مراد علم ماکان ہے علم نکتہ سے مراد توایت، زبور انجیل کا علم ہے اور مصحف فاطمہؑ میں تمام واقعاتِ عالم ہیں اور لوگوں کے صم قیامت تک کے نام ہیں۔

(490) : حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ملائکہ نے مجھ پر اور علیؑ پر اُسوقت درود پڑھا جبکہ میرے ساتھ کوئی دوسرا نہ تھا بجز علیؑ ابن ابیطالبؑ کے

(491) : حضرت سعید خدری سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ نے عرش کے نیچے نور کا ایک ستون رکھا ہے جو اہلِ جنت کو ایسے روشن رکھے گا جیسے کہ یہ سورج اہلِ دنیا کو روشن رکھتا ہے اسے کوئی نہ پاسکے گا سوائے علیؑ اور اسکے محبّ کے۔

عبادت مقدار عمر نوحؑ بھی ہو تو

(492) : امیر المومنین علیؑ فرماتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا اگر بندہ اللہ کی عبادت اتنے سال کرے کے جتنے سال نوحؑ اپنی قوم میں رہے۔ اور انکے لئے احد پہاڑ ہونے کے برابر دیا جائے اور وہ اُسے اللہ کی راہ میں خرچ کردے ہزار حج کرے پھر صفاء

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/

مروہ کے درمیان مظلوم قتل ہوجائے اور اے علیؑ وہ اگر تمہیں نہ چاہتا ہو تو جنت کی خوشبو نہ سونگھے گا

(493) : فرمایا رسولؐ اللہ نے ہم اہلبیتؑ سے جو محبت کریگا تو اسکا محبت کے ذریعہ امتحان ہوگا۔

(494) : فرمایا رسولؐ اللہ نے ہم بنومطلب سردارِ جنت میں ہم میں حمزہ سید الشہدا جعفر دو پروں والے ہیں اور علیؑ و فاطمہ حسنؑ و حسینؑ ہیں

(495) : حبش جنادہ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا میرے بعد جو زمین پر مجسم خیر چلنے والا ہے وہ علیؑ ابن ابیطالبؑ ہے

(496) : حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا ہم اہلبیتؑ ہیں ہم پر کسی کو قیاس مت کرو۔

(497) : ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ سلمان نے کہا رسولؐ اللہ نے ہمیں دکھایا کہ جو بعد رسولؐ زمین پر افضل خلق چلنے والا ہوگا۔ اور مجھے آواز دی میں لبیک کہا تو آپؐ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ میرے بعد والوں میں سب سے افضل و بہتر ہیں۔

WWW.SHIABOOKSPDF.COM
SHIA BOOKS PDF
MANZAR ALIYA
WWW.SHIABOOKSPDF.COM

Presented By :- https://www.shiabookspdf.com/